

قرآن مجید کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سو سی سو آسان

علامہ فرود غاصب

ادارہ شرقیہ پاکستان اسلام آباد

# محدث الابریئی

کتاب و سنت کی دینی پیشگوی ہائے ولی، اسلامی اسٹب لائپ سے ۱۲ جنوری ۲۰۲۰ء

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس الحقیقۃ النبیلۃ کے علماء کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کی ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشر ہن سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈ نگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com  
🌐 www.KitaboSunnat.com

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِجَّةَ  
ان کوہ کھادے کتاب اور دانیٰ کی آئیں

# چالیس سیست

## آسان

علامہ فروغ احمد ناظم اعلیٰ آثار عربی سکم اسلام آباد

حصہ دوم

## فروع قرآن اکڈیمی

۷۸ - اسٹرٹ - ۲۳ - رمنا / ایف - ٹین - ٹو

اسلام آباد (پاکستان)



[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

此卷存于  
上海图书馆

قرآن فرنی کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سبق

سبق — ۱۱



مکتبہ المکتبہ

جے ناڈل ناؤن۔ لاہور  
17463

9. 10. 11.  
16. 17.

# اللَّوْحُ مَحْفُوظٌ

**لَوْحٌ مَحْفُوظٌ** = محفوظ لوح

- |            |                                |
|------------|--------------------------------|
| ۱۔ الْ     | - اللَّوْحُ مَحْفُوظٌ          |
| ۲۔ إِنْ    | - إِنَّ اللَّوْحَ مَحْفُوظًّا  |
| ۳۔ كَانَ   | - كَانَ اللَّوْحُ مَحْفُوظًا   |
| ۴۔ لَيْسَ  | - لَيْسَ اللَّوْحُ بِمَحْفُوظٍ |
| ۵۔ لَا     | - لَا لَوْحٌ بِمَحْفُوظٍ       |
| ۶۔ هَذَا   | - هَذَا كِتَابٌ                |
| ۷۔ ذَلِكَ  | - ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ        |
| ۸۔ هُوَ    | - هُوَ فَاتَّأَمْ              |
| ۹۔ عِنْدَ  | - أَعْلَمُ عِنْدَ اللَّهِ      |
| ۱۰۔ فِيهَا | - فِيهَا كِتَبٌ قَيْمَةٌ       |
- لَوْحٌ مَحْفُوظٌ = محفوظ لوح
- لَوْحٌ مَحْفُوظٌ نَهْيٌ = محفوظ لوح نهی
- لَوْحٌ مَحْفُوظٌ تَحْتَ = محفوظ لوح تحت
- لَوْحٌ مَحْفُوظٌ بِشَكٍ = محفوظ لوح بشک
- لَوْحٌ مَحْفُوظٌ بِهِ = محفوظ لوح به

# پُورا پُورا فقرہ ۱

(پہلی صورت) "سادہ"

آپ نے ایک ایک لفظ اور اس کی مختلف استعمال ہونے والی شکلیں ملاحظہ کیں۔ اس کے بعد دو لفظوں کا استعمال بتایا گیا۔ صفحہ اول پر ایک ایک لفظ اور دو میرے دو دو لفظوں کا مختصر اعادہ کیا گیا ہے۔ اس کو ایک بارہ رہالیں :-

نوت :- طالب علم کو چاہئے کہ ایک دفعہ پر سے سبق دہراتے اور ان کا خلاصہ ذہن میں رکھے تاکہ اگلے اسیاق یاد رکھنے میں اس کو آسانی ہو۔

آپ نے دیکھا ہو گا کہ ایک لفظ کتاب کتنے سے، یا کتاب جدید نئی کتاب کتنے سے پوری بات نہیں سمجھی جاسکتی۔ اس لئے ایسے الفاظ کو نامکمل فقرات اور قواعد کے لحاظ سے مرکب ناقص کہتے ہیں۔

۱۔ اب ہم الفاظ کی ایسی صورتیں بیان کرتے ہیں جن سے پوری بات سمجھو ہیں آسکتی ہے۔ جیسے ہم کہیں "شَيْءٌ مُّعِجَبٌ" (محیب ہے) تو کسی قسم کی بات سمجھو ہیں نہیں آتی۔ لیکن اگر کہیں "هَذَا أَشَيْءٌ مُّعِجَبٌ" (یہ محیب ہے) تو پوری بات بن گئی۔ صفحہ اول پر دیئے ہوئے چارٹ پر اسی طرح کے پورے فقرات کی تفصیل ہے۔ لوح محفوظ (محفوظ لوح) ایک نامکمل بات۔ اللوح محفوظ (لوح محفوظ ہے) مکمل اور پوری بات۔ ان اللوح محفوظ" (بے شک لوح محفوظ ہے) پوری بات، جس میں تاکید بھی شامل ہے، اسی طرح باقی فقرات بھی۔ یہ فقرے یہ جملے کم از کم دو لفظوں سے بنے ہوتے ہیں۔ جیسے "اللَّهُ عَلِیٌّ"

الله علیم ہے۔

۲۔ کبھی کسی ایک لفظ کے ساتھ کوئی تاکید یا انفی کا لفظ شامل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے

اَنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ، رَّبِّنَا اَنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ہے، لَسْتَ مُؤْمِنًا (تو مونمن نہیں) لَسْتَ (تو نہیں) لَئِنْسَ سے ہے۔ لَا عِلْمَ لَكَ (ہم کوئی علم نہیں رکھتے) (۲۳) ان لفظوں میں کبھی اسم اشارہ ہے۔ ذَالِكَ وَتِيرَهُ یا اسم ضمیر ہو (وہ) ہی (وہ) مُؤْمِن بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے :-

هَذَا الْكِتَابُ (رَبِّ کتاب ہے) تِلْكَ أُمَّةٌ (وہ امت ہے)  
هُوَ فَاتِحٌ (وہ کھڑا ہے) هَيْ ظَالِمٌ (وہ عورت ظالم ہے)  
(۴۴) کبھی دلفظوں سے زیادہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جن سے فقرہ لمبا ہو جاتا ہے مثال کے طور پر :-

مضاف، مضاف الیہ اور صفت موصوف، جار مجرور بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں جیسے - هَذَا الْكِتَابُ اللَّهُ (رَبِّ اللَّهِ کی کتاب ہے) خَنْدُ أَدْلِيَاءُ اللَّهِ (ہم اللَّهِ کے دوست ہیں) الْعَلِيمُ عِنْدَ اللَّهِ (علم اللَّهِ کے پاس ہے) پید صفحہ پر دینے ہوئے الفاظ میں یہ تمام صورتیں بتائی گئی ہیں۔

اَللَّهُ اَحَدٌ اَللَّهُ عَفْوٌ اَللَّهُ خَيْرٌ اَللَّهُ قَدِيرٌ  
اَصْلَحُ حَيْرٌ حُمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

ان الفاظ پر عور کرس۔ یہ دو دو کلمات ہیں۔ ان لفظوں کو اگر اسی ترتیب کے ساتھ اردو خط میں لکھا جائے اور ان کے آخر میں "یا" ہیں" ہے "یا" ہیں" لگا دیا جائے تو پوری بات ہماری سمجھ میں آجائے گی۔ جیسے :-

اَللَّهُ اَحَدٌ (اللَّهُ احمد ہے یا انسا ایک ہے) اَللَّهُ عَفْوٌ (اللَّهُ عَفْوٌ) اَللَّهُ خَيْرٌ (اللَّهُ خَيْرٌ) اَللَّهُ قَدِيرٌ (اللَّهُ قَدِيرٌ) اَصْلَحُ حَيْرٌ (صلح بہتر ہے) حُمَّادٌ رَسُولُ اللَّهِ (محمد اللَّهِ کے رسول ہیں)

(۱) ان دلفظوں میں سے پہلے لفظ کو مبتدأ اور دسرے کو خبر کہتے ہیں۔ اور دونوں کو ملا کر "جُملہ" کہیں گے۔ چونکہ اس میں صرف اسم شامل ہیں، کوئی فعل وغیرہ نہیں۔ اس لئے اس کو "جملہ اسمیہ" کہا جاتا ہے۔

۲۔ اس جملہ کے پہلے لفظ پر "آل" ہوتا ہے۔ یا پہلا لفظ کسی خاص شخص یا جگہ کا نام ہوتا ہے اور دوسرا لفظ پر شون ہوتی ہے۔ جیسے اللہُ أَحَدٌ میں اللہ خاص نام ہے۔ اور الصلح حیدر میں الصلح پر آل ہے اور حیدر پر شون ہے۔

۳۔ اس ترکیب میں دونوں لفظ مبتداء اور خبر مرفوع ہوتے ہیں۔ مرفوع یعنی وہ وون۔ ان دو نہ رہ۔ جیسے الصلح حیدر میں الصلح پر پیش ہے اور حیدر پر شون ہے پیش والی۔ الکتاباتِ نافعات۔ المُسْلِمُونَ صَالِحُونَ میں ان اور وون۔

۴۔ مبتداء اگر واحد ہو تو خبر بھی واحد ہوتی ہے۔ مبتداء اگر جمع ہو تو خبر بھی جمع ہو گی جیسے اللہُ أَحَدٌ میں اللہُ مبتداء ہے اور أَحَدٌ خبر ہے، اور دونوں واحد ہیں۔ اسی طرح الصلحت فتاویٰ تاریخ (نیک عورتیں فرمابرداری ہیں) میں الصلحت (مبتداء) جمع مومنہ ہے۔ اس لئے قاتیات خبر بھی جمع مومنہ ہے۔

۵۔ خبر مبتداء مفرد بھی آ سکتے ہیں، اور مرکب اضافی اور تو صیغی کی سورت میں بھی ہے۔ روِ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ (دنیا کا ساز و سامان قلیل ہے) میں مَتَاعُ الدُّنْيَا مبتدا ہے اور مرکب اضافی بھی ہے۔

(اب) أَللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ : (اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے) میں نُورُ السَّمَاوَاتِ مرکب اضافی ہے اور خبر ہے  
(ج) قُرْآنٌ مَّحْيِيدٌ فِي نُورٍ مَّحْفُوظٍ میں قُرْآنٌ مَّحْيِيدٌ مبتدا اور نُورٍ مَّحْفُوظٍ خبر ہے اور یہ دونوں مرکب تو صیغی ہیں۔

۶۔ خبر جار مجرور بھی آ سکتی ہے۔ جیسے - الْحَمْدُ لِلَّهِ میں الْحَمْدُ مبتداء ہے۔ اور لِلَّهِ خبر ہے

۷۔ عام طور پر مبتداء پہلے اور خبر بعد میں ہوتی ہے۔ لیکن خبر اگر جار مجرور ہو تو مبتداء کے پہلے آ سکتی ہے۔ جیسے لِلَّهِ الْحَمْدُ (اللہ کے لئے حمد ہے) اس مثال میں لِلَّهِ خبر ہے۔ لیکن الْحَمْدُ سے پہلے آئی ہے جو مبتداء ہے۔

۸۔ پہلا لفظ یعنی مبتداء امام کی بجائے اسم اشارہ اور اسم ضمیر بھی ہو سکتا ہے۔ جیسے :

**ذلِكَ بَلَدٌ** (یہ شہر ہے) **هَذَا كِتَابٌ** (یہ کتاب ہے)  
 نوٹ : اسم اشارہ یا تھیم کے بعد اگر آں ”والا لفظ ہو تو وہ مشاریع یہ ہوتا ہے، جیسے  
**ذلِكَ الْكِتَابُ** (یہ کتاب) پورا فقرہ نہیں بتا۔ البتہ اگر تنوین والا لفظ ہو، یا کسی خاص  
 چیز شخص یا جگہ کا نام ہو تو ”بَدَا خَبْرٌ“ سمجھے جائیں گے۔

### مثالیں

الله واحد ہے (**اللَّهُ وَاحِدٌ**) (۲)، قرآن کتاب اللہ ہے (**الْقُرْآنُ كِتَابُ اللَّهِ**) (۳)،  
 محمد رسول اللہ ہیں (**مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ**) (۴)، اسلام حق ہے (**الْإِسْلَامُ حَقٌّ**) (۵)، شیطان  
 عدو ہے (**الشَّيْطَانُ عَدُوٌّ**) (۶)، اللہ کرم ہے (**اللَّهُ كَرِيمٌ**) (۷)، صبر جیل ہے (**الصَّابِرُونَ**)  
 (۸)، کفر باطل ہے (**الْكُفُورُ باطِلٌ**) (۹)، مؤمنین صالحین ہیں (**الْمُؤْمِنُونَ صَالِحُونَ**) (۱۰)،  
 دنیا متراع غدر ہے (**الْدُّنْيَا مَتَاعٌ الْغَرُورٌ**)

(۱۱)

(۱)، یقیناً اللہ جانتے والا ہے (**إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ**) (۱۲)، وہ شاعر ہیں ہے (ما ہو بِشَاعِرٍ)  
 (۱۳)، وہ سب برادر ہیں (**الْيُسُوقُوا سَوَاءٌ**) (۱۴)، علم اللہ کے پاس ہے (**الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ**) (۱۵)،  
 ملک اللہ کے لئے ہی ہے (**الْمُلْكُ لِلَّهِ**) (۱۶)، اللہ ہی کیلئے کہدے ہے (بِلِلَّهِ الْحَمْدُ)

(۱۷)

(۱۸) یہ کتاب ہے (**هَذَا كِتَابٌ**) (۱۹) وہ رسول ہے (**هُوَ رَسُولٌ**) (۲۰)، یہ وہ قلم ہے  
 (**ذَلِكَ قَلْمَمٌ**)

### مشقتیں

#### مشق عا

مندرجہ ذیل فقرات کو عربی میں تبدیل کریں :-

(۱) (۱)، اللہ غالب ہے (یا)، اللہ حکمت والا ہے (۲)، رسول سچے ہیں (واحد) (۳)، غلام مومن ہے  
 (۴)، لونڈی مشرک ہے (۵)، شریا کیزہ ہے (۶)، رب بخشند والا ہے (۷)، عورت فرمانبردار ہے

(۹) دین خالص ہے (۱۰) نماز فرض ہے (۱۱) راستہ سیدھا ہے (۱۲) اللہ کا کلام سچا ہے (۱۳) اللہ کی مدد قریب ہے (۱۴) بھجوں پر خدا کی لعنت ہے (۱۵) پاکیزہ چیزیں پاکیزہ لوگوں کیلئے ہیں (۱۶) ناپاک چیزیں ناپاک لوگوں کیلئے ہیں (۱۷) صبر اللہ کی نعمت ہے (۱۸) دونیک مرد موجود ہیں (۱۹) دونیک عورتیں صابر ہیں (۲۰) خدا کا حکم غالب ہے (۲۱) ستارے آسمانوں پر ہیں اور درخت زین پر ہیں (۲۲) اللہ ہر شے پر قادر ہے (۲۳) گھر کا دروازہ ہکلا ہے۔

(ج) (۱) اس کے پاس ایک گائے ہے اور ڈبکریاں ہیں (۲) اونٹ کی گردن لمبی ہے (۳) چڑاغ روشن ہے (۴) انگور اور انار جنت کے میوے ہیں (۵) زین پر اونچے اونچے پھاڑیاں (۶) مسجد کا دروازہ بند ہے (۷) طارق ایک چمکدار ستارہ ہے (۸) گھر کا راستہ تنگ ہے (۹) مکان کی چھت محفوظ ہے (۱۰) بھیڑیں کمزور ہیں (۱۱) قبریں پرانی ہیں (۱۲) پہلے اور آخری سب لوگ جمع کئے ہوئے ہیں (۱۳) جنت والے کامیاب ہیں۔

نوٹ: آخر سے ہے ”دور کریں۔ پہلے لفظ پر آل“ اور آخر میں ایک پیش اور دوسرا لفظ پر آخر میں ہر ف دو پیش لگادیں۔ مثلاً اللہ غالب ہے (اللہ غالب) رسول سچے ہیں (وَاحِدَ الرَّسُولُ صَادِقٌ۔ تَشْنِيْمٌ وَمَرْاقِطٌ اَنِ اَدْرِجْ مِنْ مَوْنَ اَمَّا كَـاـمـاـتـاـ)

**الفاظ** (۱) غالب (غَالِبٌ) حکمت والا (حَكِيمٌ) میقا (صَادِقٌ) غلام (عَبْدٌ) نومنی (أَمَةٌ) شہر (مَبْدَأٌ) پاکیزہ (طَيِّبٌ) بخشش والا (عَفْوٌ) فرمابردار (قَانِتٌ) فرض (فَرِيْضَةٌ) راستہ (الْطَّرِيقُ) سیدھا (مُسْتَقِيمٌ) مدد (رَصْرُصٌ) بھوٹا (کَاذِبٌ) لعنت (الْعَنَّةُ) پاکیزہ چیزیں (الْخَيْبَاتُ) ناپاک چیزیں (الْخَيْبَاتُ) نیک (الصَّالِحُ) ستارہ (الْعَجَمُ) درخت (شَجَرٌ) دروازہ یا پر (هَدَى) (مَفْوَحٌ)

(ب) گائے (الْقَرَّةُ) بکریاں (عَجَمُونَ) گردن (عُنْقٌ) لمبی (طَوِيلٌ) چڑاغ (السِّرَاجُ روشن (صَيْرٌ) انگور (عَنْبَةُ) انار (رُمَانٌ) پھاڑ (جِبَانٌ) اونچے (شَامِحَاتُ بند (مُغلَقٌ) چمکدار (شَافِقٌ) تنگ (ضَيْقٌ) چھت (سُقْفٌ) محفوظ (مَحْفُوظٌ) بھیر (عَنْمٌ) پرانی (فَسِيرٌ) پہلے (الْأَوَّلُونَ) آخری (الْآخِرُونَ) جنت والے (أَصْحَابُ الْجَنَّةِ) کامیاب (فَتَّاَزُونَ)

## مشق ۲

اردو میں مترادفات کے ذریعے مفہوم و معنی لکھیں :

- (۱) اللہُ أَحَدٌ (۲) اللہُ عَفْوُرٌ (۳) اللہُ عَلِیمٌ (۴) اللہُ قَدِیرٌ (۵) الصَّلَوةُ حَسِیرٌ (۶) اللہُ عَزِیزٌ (۷) اللہُ نُور السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (۸) مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہِ (۹) فَتْرَانٌ مَجِيدٌ فِي نَوْحٍ مَحْفُوظٍ (۱۰) أَرْضُ اللہِ وَاسْعَةٌ (۱۱) بَقِيَّةُ اللَّهِ حَسِيرٌ (۱۲) مَسَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ (۱۳) الْمَالُ وَالْبَنُونَ زَيْنَةٌ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا (۱۴) اللَّهُ حَنَّالٌ كُلُّ شَيْءٍ (۱۵) اللَّهُ لَطِيفٌ يَالْعَبَادِ -
- (۱۶) الْفَتِنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (۱۷) اللَّهُ أَعْلَمُ (۱۸) الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَهُوَ وَلَعِبٌ (۱۹) الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ (۲۰) الْأَمْرُ إِلَيْهِ (۲۱) يَلِهُ الْحُكْمُ (۲۲) فِيَهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ (۲۳) فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي الشَّعِيرِ (۲۴) الْمُتَّابِقُونَ الْمَابِدُونَ (۲۵) الْمَسَايِقُونَ السَّابِقُونَ (۲۶) الْصِّلْحَتُ فَثِنَتُ (۲۷) الظَّبَابُ لِلظَّبَابِينَ وَالْخَبِيثُ لِلْخَبِيثِينَ (۲۸) الْبَافِيَاتُ الْمَلَائِكَاتُ حَنِيرٌ عِنْدَ دَرِيْتَكَ (۲۹) الْصَّدِيرُ حَبِيلٌ (۳۰) سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (۳۱) نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ فَتْرِيْبٌ (۳۲) ذَكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ (۳۳) كُلُّ نَفْسٍ ذَاقَةُ الْمَوْتِ (۳۴) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَهْنَ شَهْرٍ (۳۵) لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (۳۶) كُلُّ فِي كِتَابٍ (۳۷) أَلْجَاجُ أَشْهَرُ مَعْلُومَاتٍ (۳۸) الْأَنْصَابُ وَالْأَرْكَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (۳۹) وَالْحَبْتُ ذُوا الْعَصْبِ وَالرَّيْحَانُ (۴۰) الْمُشْرِكُونَ تَجَسُّ (۴۱) دُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ حَانِشَةٌ (۴۲) الْحُرْمَاتُ قِصَاصٌ (۴۳) الْحُرْرُ بِالْحُرْ وَالْعَنْدُ بِالْعَنْدِ (۴۴) الْأَدَفُتُ بِالْأَوْلَفِ وَالْأَذْنُ بِالْأُذْنِ وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ (۴۵) عِنْدَ اللَّهِ مَعَانِمُ كَثِيرٌ (۴۶) عَلَى اللَّهِ قَعْدُ السَّيِّدِ (۴۷) فِي الْأَرْضِ قِطْعَ مَتَجَادِرَاتٍ (۴۸) مَثَلُ الْفَرِيقَتِينَ كَالْأَعْمَى وَالْأَصَمِّ -

## مشق سے

حسب ذیل جملوں کو اعراب لگا کر عربی خط میں لکھیں اور آخری لفظ "ہے" اور "ہیں" ہٹا دیں، جیسے۔ "اللہ واحد ہے" سے "ہے" ہے "دور کریں"۔ "اللہ واحد" رہ گیا۔ اب اس پر اعراب لگائیں۔ آللہ وَاحِدٌ بن جایگا۔ یہ فقرہ کی عربی صورت ہو گی ۔۔

(۱) اللہ واحد ہے (۲) مومنین صالحین ہیں (۳) جنت مقام مومنین ہے (۴) قرآن کتاب اللہ ہے (۵) صبر جیل ہے (۶) جہنم دار کافرین ہے (۷) محمد رسول اللہ ہیں۔ (۸) صلوٰۃ معراج مومنین ہے (۹) قیامت دن حساب ہے (۱۰) اسلام حق ہے (۱۱) اللہ مومنین کے ساتھ ہے (۱۲) الشہر شے پر غالب ہے (۱۳) کفر باطل ہے (۱۴) وعد اللہ حق ہے (۱۵) الشہر شے کا مالک ہے (۱۶) شیطان عدو ہے (۱۷) خلق انسان تراب سے ہے (۱۸) بآس تقوی افضل بآس ہے (۱۹) اللہ حیم ہے (۲۰) متاع دنیا مزور ہے (۲۱) یوم قیامت حق ہے (۲۲) اللہ کریم ہے (۲۳) دنیا فانی ہے (۲۴) آخرت باقی ہے (۲۵) شمس و فجر و نجوم متحرّکات ہیں (۲۶) صلوٰۃ فریضہ ہے (۲۷) صوم و زکوٰۃ واجب ہے (۲۸) صلوٰۃ عاد دین ہے (۲۹) اللہ غنی ہے (۳۰) الناس ففتر اہیں (۳۱) مومنین فائزون ہیں (۳۲) حاضرین موجود ہیں (۳۳) سامعین غائب ہیں (۳۴) لیلۃ القدر ہے لیلۃ مبارکہ ہے (۳۵) دین حق غالب ہے (۳۶) کلماتِ حبیتیان الی الرحمن (۳۷) کلمات طبیعتیات ہیں (۳۸) مومنات صالحات ہیں (۳۹) مومنون غالب ہیں (۴۰) مسلمون صالح ہیں (۴۱) جاہلوب ناقص ہیں (۴۲) مستافقون کاذبوں ہیں ۔

## مشقوں کا حل حل مشق عا

(الف)

(۱) اللہ عالیٰ (۲) اللہ حکیم (۳) الرسول صادق (۴) الغلام مومن (۵) الامۃ  
مشرکہ (۶) الیلدۃ طیبۃ (۷) رب غفور (۸) المرعاۃ قانۃ (۹) البدین  
خالص (۱۰) الصلوۃ فریضۃ (۱۱) الصراط مستقیم (۱۲) کلام اللہ صادق (۱۳)  
نصراللہ قریب (۱۴) لعنة الله علی الكاذبین (۱۵) الطیبات للطیبین (۱۶)  
الخیثت للخیثین (۱۷) الصبر نعمۃ الله (۱۸) الرجال الصالحین موجودان  
الامرعاۃ تاب الصالحات صابرات (۱۹) امر اللہ عالیٰ (۲۰) النجوم علی السماء  
والاسحاق علی الارض (۲۱) اللہ علی کل شئ قدیر (۲۲) باب الہیت مفتوح

(ب)

(۱) عنده بقرۃ واحدۃ وشاتان (۲) عنق الابل طویلہ (۳) السراج  
مینیر (۴) العقب والرمان فاکھتا الجنة (۵) علی الارض جبال شارحات  
(۶) باب المسجد معلق (۷) الطارق فتحم شاق (۸) طرق الہیت ضيق (۹)  
سقف المکان حفظ (۱۰) الغنم ضعیفة (۱۱) القبور قدیمة (۱۲) الاولون  
الاخرون حجمون (۱۳) أصحاب الجنة فائزون

## حل مشق عا

عربی سے اردو

(۱) الشایک ہے (۲) الشغور ہے (۳) الشیعیم ہے (۴) الش قادر ہے (۵)  
صلح نیر ہے (۶) الشعنی ہے (۷) الشارض وسادات کانور ہے (۸) محمد  
رسول الشیعی (۹) قرآن مجید روح محفوظ ہے (۱۰) الش کی زمین واسع ہے (۱۱)  
الش کا دیا بقیہ خیر ہے (۱۲) متاع دنیا قیل ہے (۱۳) مال دنیوی زندگی کی

نیت ہیں (۲۳) اللہ ہر شے کا خالق ہے (۲۵) اللہ اپنے بندوں پر سربان ہے (۲۶)  
 فتنہ قتل سے بڑھ کر ہے (۲۷) اللہ عالم (۲۸) حیات دینا ہو و لعب ہے (۲۹) علم تو اللہ  
 کے پاس ہے (۲۰) امر اللہ کے لئے ہے (۲۱) حکم اللہ کے لئے ہے (۲۲) مشرق و مغرب  
 اللہ کے لئے ہیں (۲۳) ایک فرقی جنت میں ہوگا اور ایک فرقی سعیر میں (۲۴) تائب  
 ہونے والے عابد (۲۵) صالحون تو سالبیون ہیں (۲۶) صالحات اطاعت کرنے والی  
 ہیں (۲۷) طیبیت طیبین کے لئے ہیں، خیثت خیثین کے لئے ہیں (۲۸) باقیات  
 صالحات یترے رب کے ہاں بہتر ہیں (۲۹) صبر جیل ہے (۳۰) ابراہیم پر سلام ہو (۳۱)  
 اللہ کی جانب سے نفرت و فتح قریب ہے (۳۲) اللہ کا ذکر کریٹا ہے (۳۳) ہر نفس نے  
 موت کا ذائقہ لینا ہے (۳۴) لیلۃ الفدر ہزار نینے سے بہتر ہے (۳۵) کاذبین پر اللہ  
 کی لخت (۳۶) سب کچھ کتاب میں ہے (۳۷) حج کے معلوم نہیں ہیں (۳۸) بت اور قریہ  
 کے تیر سب گندی بائیں شیطان کا میں ہے (۳۹) اور نفلہ ہے جس میں بھوسا ہوتا ہے  
 اور غذا کی چیز ہے (۴۰) مشرکین نجس ہیں (۴۱) اس دن کئی چہرے خاشع ہوں گے۔  
 اور حرمتیں و تھاص کی چیزیں ہیں (۴۲) حُرْ کے بد لے حُرْ، عبد کے بد لے عبد  
 (۴۳) ناک کے بد لے ناک، کان کے بد لے کان اور دانت کے بد لے دانت (۴۵)  
 اللہ کے ہاں بہت نیمت کے مال ہیں (۴۶) سید ہمارا ستہ اللہ تک پہنچتا ہے (۴۷)  
 زمین میں مجاو و قطعات ہیں (۴۸) فرقین کی مثال ایسی ہے جیسے انہا اور برا

## حل مشق ۳

اردو سے عربی :

- (۱) اللہ وَاحِدٌ (۲) الْمُؤْمِنُونَ صَالِحُوْنَ (۳) الْجَمِيْنَ مَفَاتِمُ الْمُؤْمِنِينَ۔  
 (۴) لَا فُرْقَانٌ كِتَابُ اللَّهِ (۵) الْمُتَبَرِّجَيْلُ (۶) الْجَهَنَّمُ دَارُ الْكَافِرِينَ۔  
 (۷) هُمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (۸) الْصَّلَاةُ مَعْرَاجُ الْمُؤْمِنِينَ (۹) الْقِيَامَةُ

يَوْمُ الْحِسَابِ (١) ، الْوَسْلَامُ حَقٌّ (٢) ، أَللَّهُ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ (٣) ، أَللَّهُ عَالِيٌّ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ (٤) ، أَنْكُفَرْ بَاطِلٌ (٥) ، وَعَدَ اللَّهُ حَقٌّ (٦) ، أَللَّهُ مَا مَالُوكُ كُلِّ  
 شَيْءٍ (٧) ، أَلْشَيْطَنُ عَدُوٌّ (٨) ، اخْلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ تُرَابٍ (٩) ، لِبَاسُ  
 التَّقْوَىٰ أَفْضَلُ الْلِّيَاسِ (١٠) ، أَللَّهُ رَحِيمٌ (١١) ، مَسَاعِ الدُّنْيَا عَزُورٌ (١٢)  
 يَوْمُ الْقِسَامَةِ حَقٌّ (١٣) ، أَللَّهُ كَرِيمٌ (١٤) ، أَللَّهُ نَيَّافَاتٍ (١٥) ، الْفَخْرَةُ بَاقِ  
 (١٦) ، أَلْشَمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَسُحْرَاتٌ (١٧) ، أَلْصَلُوَةُ فَرِيقَةٌ (١٨) ، الْزَّكُوَةُ  
 وَالصَّوْمُ وَاحِبٌ (١٩) ، أَلْصَلُوَةُ عِمَادُ الدِّينِ (٢٠) ، أَللَّهُ غَنِيٌّ (٢١) ، الْتَّائِسُ فَقَرَآءُ  
 (٢٢) ، الْمُؤْمِنُونَ فَنَارُوْنَ (٢٣) ، الْحَاضِرُونَ مَوْجُودُونَ (٢٤) ، أَلْسَامِعُونَ  
 عَنَّاسِبُوْنَ (٢٥) ، لَيْلَةُ الْفَتْدِرِلَيْلَةُ مَبَارَكَةٌ (٢٦) ، دِينُ الْحَقِّ عَالِيٌّ  
 (٢٧) ، كَلِمَاتُ حَمِيَّاتٍ إِلَى الرَّحْمَنِ (٢٨) ، الْكَلِمَاتُ طَيِّبَاتٌ (٢٩)  
 أَلْعُوْمِنَاتُ صَالِحَاتٌ (٣٠) ، الْمُؤْمِنُونَ عَنَّاسِبُوْنَ (٣١) ، الْمُسْلِمُونَ صَالِحُونَ  
 (٣٢) ، الْجَاهِلُونَ نَاقِصُونَ (٣٣) ، الْمُتَّفَقُونَ كَيَّادُوْنَ - .

**إِنَّ، أَنَّ، كَانَ، لَكِنَّ، لَعَلَّ، لَيْتَ**

**اللَّهُ خَبِيرٌ** - اللہ بہت بڑا ہے اُن - بیشک - **إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ** بیشک اللہ بہت خبر کھنے والا ہے

**أَنَّهُ عَلَى كُلِّ** - اللہ ہر شے پر - **أَنَّ** ضرور - **أَنَّ اللَّهَ عَلَى** - ضرور اسٹر ہر شے **كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ** - قدر ہے

**هُنَّ الْيَاقُوتُ** - وہ سب عورتیں - **كَانَ** گویا کہ - **كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ** - گویا کہ وہ سب **وَالْمَرْجَانُ** - یاقوت اور مرجان ہیں

**أَكْثَرُ النَّاسِ** - اکثر لوگ - **لَكِنَّ** یکن - **لِكَنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ** - یکن اکثر لوگ غافل ہوں - غافل ہیں **غَافِلُونَ** غافل ہیں

**السَّاعَةُ** - ساعت - **لَعَلَّ** شاید - **لَعَلَّ السَّاعَةَ** - شاید ساعت

**قَرِيبٌ** - قریب ہے **قَرِيبٌ** قریب ہے

**كُنْتُ** - میں ان لوگوں - **لَيْتَ** کاش - **يُلِمَتِنِي كُنْتُ** - کاش! میں ان کے

**مَعَهُمْ** - کے ساتھ ہوتا **مَعَهُمْ** - ساتھ ہوتا

**إِنَّهُ كُمُّ** - تمہارا خدا ایک **إِنَّا** یقیناً - **إِنَّا إِلَهُكُمُّ** - یقیناً تمہارا خدا **إِلَهٌ وَّاَحِدٌ** - ہی معبود ہے

## پُورا پُورا فقرہ ۲

(دوسری صورت) "تاكید کے ساتھ"

إِنَّ أَنَّ كَانَ لِكِنَّ

**أَنَّ اللَّهُ عَلِيمٌ** "اللَّهُ جَانَنِي وَالاَّهُ بِهِ إِنَّ - اللَّهُ عَلِيمٌ" ضرور اللَّهُ جَانَنِي وَالاَّهُ بِهِ  
**أَنَّ اللَّهُ خَيْرٌ** "اللَّهُ بِخَيْرٍ" ضرور اللَّهُ بِخَيْرٍ رکھنے والا ہے اور پر کی مثالوں میں آپ نے دیکھا ہے کہ دُولُغُلوں سے پُورا فقرہ بنایا گیا ہے جس میں پہلے لفظ، یعنی "بِمَدَا" "أَنَّ اللَّهُ بِرَّ أَلَّ" ہے اور دوسرے لفظ یعنی "خَيْرٍ" پر تزوین۔ اس قسم کے فقرے اس شکل و صورت میں عام استعمال ہوتے ہیں۔ مگر کبھی کبھی ان کے شروع میں معنی میں تاكید، رُزُور پیدا کرنے کے لئے إِنَّ اور إِنَّ بھی لگ جاتا ہے۔ اس صورت میں پہلے لفظ یعنی بِمَدَا پر پیش کے بجائے زیر پڑھی جاتی ہے۔ جیسے سادہ فقرہ **أَنَّ اللَّهُ عَلِيمٌ** ("اللَّهُ جَانَنِي وَالاَّهُ بِهِ") إِنَّ (ضرور) ساتھ لگنے سے إِنَّ اللَّهُ عَلِيمٌ (اللَّهُ ضرور جَانَنِي وَالاَّهُ بِهِ) جن جاتا ہے بِاللَّهِ کے لفظ کے آخریں کہ پر زیر پڑھی جائی ہے، جیسے ان فقرہ میں بھی :-

إِنَّ اللَّهَ بِصَدِيقٍ يَا لِعِبَادِ يَبْشِّرُ بِشَكِ اللَّهِ تَعَالَى بِنَدِيْدُوْنَ کی ہربات کو جاننے والا ہے  
 أَنَّ اللَّهَ بِطِيفٍ خَيْرٍ ضرور اللَّهُ بِخَيْرٍ رکھنے والا ہے۔

۱- انَّ ضمیر کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ لیکن ضمیر کے الفاظ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی جیسے۔ إِنَّهُ (بے شک وہ) إِنَّاَرَبَے شَكَّهُمْ (آشَهُ (یہ کہ وہ ایک) آشَنا (یہ کم))  
 ۲- انَّ کے بعد تثییہ "یُنْ" جیسے "إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ" اور جمع یُنْ استعمال ہوتی ہے۔ جیسے  
 إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ

۳- انَّ تمام ضمیروں کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :-  
 إِنَّهُ - إِنَّهُمَا - إِنَّهُمْ - إِنَّهَا - إِنَّهُنَّ - إِنَّكَ - إِنَّكُمَا - إِنَّكُمْ  
 إِنَّكِ - إِنَّكُنَّ - إِنَّتِي - إِنَّكَ - إِنَّا - إِنَّهَا

إِنَّمَا - إِنَّمَا بِهِ اسْتِعْدَادٌ هُوَ الْأَنْجَانُ - أَنَّهُمْ بِهِ مِنْ مُضِيِّرِيْنَ كَمَا سَاقَهُمْ آسِكَاتِيْنَ -

۵۔ عام طور پر ان فقرے کے شروع میں آتا ہے، اور ان فقرے کے درمیان میں، اس کے علاوہ کچھ لفظ اور بھی ہیں جو اسی طرح استعمال ہوتے ہیں، جیسے — کائناً (گویا کہ) نکل (شاید) لیست (کاش)، لیکن (لیکن) ایتما (ضرور- لیقیناً)

### مثالیں

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| بے شک اللہ تعالیٰ بِحِكْمَتِ وَالْإِلَهَ بِهِ     | ۲۲۰ | إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ                       |
| بے شک انسان اپنے رب کیلئے ناشک رہے                | ۲۳۰ | إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ              |
| بے شک وہی توبہ قبول کرنیوالا اور حرم کرنیوالا ہے۔ | ۲۴۰ | إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ                  |
| جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے                  | ۲۵۰ | وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ شَيْءًا عَلِيمًا |
| بے شک کافر لوگ ظالم ہیں                           | ۲۶۰ | إِنَّ الْكَافِرِينَ هُمُ الظَّالِمُونَ              |
| گویا کہ وہ وہی ہے۔                                | ۲۷۰ | كَاتَهُ هُوَ  |

### مشقیں مشق عا

ذیل کے فقرات کے ساتھ ”إِنَّ لَكُمْ إِعْرَابٌ لَكُمْ“ :-

- |  |     |   |
|--|-----|---|
| (۱) أَللَّهُ وَاحِدٌ (۲) حَمَدٌ لِرَسُولِ اللَّهِ (۳) أَللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ        | ۲۸۰ | السَّاعَةُ قَرِيبٌ (۴) وَعُذُولُ اللَّهِ حَقٌّ (۵) أَلصَالِحُونَ فِي الْجَنَّةِ |
| (۶) أَللَّهُ هُوَ الْحَقُّ (۷) الْمُسْلِمُونَ هُمُ الْمَتَابِعُونَ (۸) رَجُلُونَ فِي الْمَسْجِدِ | ۲۹۰ |   |

### مشق عا

ذیل کے فقرات سے ان و آئی دو رکر کے مبتدار اور خبر پر مشتمل جملات بنائیں :-

(۱) إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۚ (۲) إِنَّ اللَّهَ يُكِلُّ شَئْوَنَ ۖ عَلِيمٌ بِمَا لِمَ ۝  
 إِنَّ حَيْرَ الرَّازِدِ التَّقْوَىٰ ۖ (۳) إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ (۴) إِنَّ الْحَقَّ يِدِ اللَّهِ ۖ (۵)  
 إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي طِلَوِيلٍ وَّعِيُونَ ۖ (۶) إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَ  
 الْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَاتِلَاتِ وَالْفَاتِنَاتِ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّدِيقَاتِ ۖ (۷)

## مشقہ ۳

(الف)

معارف اردو الفاظ کے ذریعہ فقرات کا مفہوم بیان کریں :

(۱) إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ (۲) إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌ ۖ (۳) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خَرَقٍ ۖ  
 (۴) إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌ ۖ (۵) إِنَّ السَّجْدَةَ لِلَّهِ ۖ (۶) إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَوِيفٌ رَّحِيمٌ ۖ  
 (۷) إِنَّ الْأُخْرَاجَةَ حِلٌّ دَارُ الْقُرَارِ ۖ (۸) إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۖ (۹) إِنَّ  
 الشَّيْطَنَ لَكُمْ عَذَّابٌ ۖ (۱۰) إِنَّ حَيْرَ الرَّازِدِ التَّقْوَىٰ ۖ (۱۱) إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ ۖ

**مشکل الفاظ :** کنوڈ (ناشکرا) الْزَّقُوم (ھفیر) آثِیم (گنگار) دَوَات  
 (چوپائے) صَمَمْ (بہرے) بِکُمْ (گونگے) شَافِیٰ (دشمن) أَبْقَرْ (ذیل) شَعَابِرْ (عنزت  
 والی چیزیں) دَارِعٌ (جو حضور اکر رہے ہو کر رہے) جَعِیْمًا (تیرزد لکھتی ہوئی آل جہنم) طَعَامًا (کھانا)  
 کھانے کی چیز) دَارِ (یہ - وہ) عَصَمَةٌ (حلق میں لٹکنے والی چیز (جس سے درد بھی ہو) انکالا (تری  
 زیخ) مَلَكُون (پوشیدہ) مَهْتَدُونَ (ہدایت یافتہ) سُقْهَاءُ (بیروقوف - بیروقی سے) دُرَّیٌّ  
 (چمکتا ہوا ) (ب)

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم اردو میں بیان کریں .

(۱) إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكُنْوَدٌ ۖ (۲) إِنَّ شَجَرَةَ الْزَّقُوم طَعَامُ الْأَثِيْمِ ۖ (۳) إِنَّ شَرَّ  
 الدَّوَاتِ عِنْدَ اللَّهِ الصَّمَمُ الْبَكْمُ ۖ (۴) إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۖ (۵) إِنَّ الصَّفَّا  
 وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ الرَّبِّ اللَّهِ ۖ (۶) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِنِينَ ۖ (۷) إِنَّ عَذَابَ رِبِّكَ

لَوَاقِعٌ<sup>۸۷</sup> إِنَّ هَذَا أَخْيُ<sup>۹۸</sup> (۹)، إِنَّ رَبَّكَ وَاسْعُ الْمَغْفِرَةِ<sup>۳۶</sup> (۱۰)، إِنَّ لَدَنَا أَكَالًا وَجَهِيمًا  
وَطَعَامًا ذَا عَنْصَرَةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا<sup>۱۳، ۱۴</sup>

(ج)

(۱۱) إِنَّهُ لِقَرْآنٍ كَرِيمٍ فِي كِتَابٍ مَكْوُونٍ<sup>۵۶</sup> (۱۲) إِنَّهُ لِكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ<sup>۴۳</sup> (۱۳) إِنَّا  
لَمْ يَهْتَدُ دُنْيَ<sup>۴۴</sup> (۱۴) إِنَّكُمْ لَكُنُّ فَوْلٍ مُحَتَلِّفٍ<sup>۴۵</sup> (۱۵) إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ<sup>۴۶</sup> (۱۶) إِنَّ هَذَا  
لَهُوَ الْقَصْصُ الْحَقِيقَ<sup>۴۷</sup> (۱۷) إِنَّ هَذَا أَصْرَاطِي مُسْتَقِيمًا<sup>۴۸</sup> (۱۸) إِنَّ ذَالِكَ فِي كِتَابٍ<sup>۴۹</sup> (۱۹) إِنَّ فِي  
عَبْدِ اللَّهِ<sup>۵۰</sup> (۲۰) لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ (إِنْ كَانَهَا كَوْكِبٌ دُرِّيٌّ<sup>۵۱</sup> (۲۱) لَيْسَ قَبْعَى يَعْلَمُونَ<sup>۵۲</sup>  
(۲۲) كَاتَهُ هُوَ<sup>۵۳</sup> (۲۳) إِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ<sup>۵۴</sup>

## مشق ع۲

عربی میں منتقل کریں :-

(۱) بے شک الشہریات پر قادر ہے (۲) بے شک قیامت آنے والی ہے (۳) بے شک تیرا  
رب ہر خیز کو جانتے والا ہے (۴) بے شک انسان حریص ہے (۵) بے شک وہ سچے لوگوں میں  
سے ہے (۶) بے شک وہ دونوں غالباً ہیں (۷) بے شک وہ سب لوگ عبادت گزار اور نیک  
ہیں (۸) بے شک تو مرتبے والا ہے (۹) اور بے شک وہ لوگ مرجانے والے ہیں (۱۰) بیشک  
تم دونوں مسجد میں جانے والے ہوں (۱۱) بے شک میں بھارا دوست ہوں (۱۲) بے شک تم سب  
عمل کرنے والے ہو (۱۳) وہ سب دوزخ کا ایندھن ہیں -

## مشکل الفاظ

فتادر (فَتَدِيرٌ) جانے والا (عَلِيمٌ) جانے والا (ذَاهِبٌ) حریص  
(حریص) سچے لوگ (صَادِقٌ) عبادت گزار (عَابِدٌ) مرتبے والا (مَيِّثٌ)  
دوست (صِدِّيقٌ) ایندھن (حَاطِبٌ)

قیامت : السَّاعَةُ - آنے والی : أَتِيهَةٌ جانے والا : عَلِيمٌ

## مفصل حل حل مشق ۱

(۱) إِنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ (۲) إِنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۳) إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>۴</sup>  
 (۵) لَعَلَّ السَّاعَةَ قَوِيبٌ (۶) إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ (۷) إِنَّ الصَّالِحِينَ فِي الْجَنَّةِ  
 (۸) إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ (۹) إِنَّ الْمُسْلِمِينَ هُمُ الْفَائِزُونَ (۱۰) كَانَ الرُّمِيلِينَ فِي  
 الْمَسْجِدِ۔

## حل مشق ۲

(۱) الَّذِينُ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (۲) اللَّهُ يُكَلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ (۳) نَهِيَرُ الزَّادِ التَّقْوَى  
 (۴) اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵) الْحَقُّ يَبِيلُ اللَّهِ (۶) الْمُتَّقُونَ فِي ظِلَالٍ وَعَيْوَنٍ  
 (۷) الْمُسْلِمُونَ وَالْمُسْلِمَاتُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ وَالْقَاتِلُونَ وَالْقَاتِلَاتُ  
 وَالصَّادِقُونَ وَالصَّدِيقَاتُ

## حل مشق ۳

(۱) بیشک اللہ غفور و حسیم ہے (۲) بے شک یہ حق بات ہے (۳) بے شک انسان خسارے میں ہے  
 (۴) بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ (۵) بے شک مسجدیں اللہ کے لئے ہیں۔  
 (۶) بیشک اللہ لوگوں کے لئے روف اور حسیم ہے (۷) بیشک آخرت قرار کا گھر ہے (۸) بیشک دین  
 اللہ کے نزدیک اسلام ہے (۹) بیشک شیطان تکہارا دشمن (۱۰) بے شک بہترین زاد راہ تقوی ہے  
 (۱۱) بے شک وہ سلیمان کی جانب سے ہے۔ ب  
 (۱۲) بیشک انسان اپنے رب کا ناشکر ہے (۱۳) بیشک تھوہر کا درخت گنہ گاروں کا کھانا ہے  
 (۱۴) بیشک بدترین چوبائے اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو نہ سنتے ہیں، اور نہ بولتے ہیں  
 (۱۵) بیشک تیرا دشمن بدجنت، اخسلی اور سوا ہے۔ (ابتر آبی ترم کا الفعلی معنی دم کٹا ہے۔  
 قرآن حکیم میں کوئی ثروت کے مقابلہ میں استعمال ہوا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کوثر دین و دنیا کی ہر  
 اچھائی اور بہتری کی کثرت، آبتر دین و دنیا کی ہر ستم کی بجلائی اور بہتری سے محرومی  
 (۱۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوثر عطا کی اور حضور کے دشمن کو آبتر قرار دیا۔

(۵) بیشک صفا و مرودہ اللہ مقرر کردہ قابل عزت و احترام مقامات ہیں۔ (۶) بیشک متقدی لوگ با من مقام میں ہیں۔ (۷) بیشک تیرے رب کا غذاب آکر رہے گا۔ ہو کر رہے گا۔ (۸) بے شک یہ میرا بھائی ہے (۹) بے شک تیرا رب و سبع جنتیں کا مالک ہے۔ (۱۰) بیشک ہمارے حضور میں عبّت ناک سزاد یعنے کئے پاؤں کی بیڑیاں (آنکالاً) تیر دکھتی آگ والی جہنم (جَهَنَّمُ ) گلے میں انک جانے والا درد بیدار کرنے والا (ذَلِكَ عَصَمَةٌ) کھانا اور درد ناک عذاب موجود ہے۔

## (ج)

(۱) بیشک وہ قرآن کریم ہے جو حفاظت میں کھی ہوئی کتاب کے اندر موجود ہے۔ (۲) بیشک میں تمہارے لئے بشیرا اور نذیر ہوں (۳) بیشک ہم ہرور ہدایت پا جانیوالے ہیں (۴) بیشک تم اختلاف کی باتوں میں الجھے ہوئے ہو (۵) بیشک وہ حق ہے تیرے رب کی جانب سے (۶) بیشک یہ درست اور صحیح بیان کرتا ہے۔ (۷) بیشک یہ میرا سیدھا راستہ ہے (۸) بے شک یہ کتاب میں ہے (۹) بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں (۱۰) شاید خاص گھٹی قریب ہے۔ (۱۱) گویا کہ وہ ایک چکتا ہوا ستارہ ہے۔ (۱۲) کاش میری قوم جان لیتی رہا، گویا کہ وہ وہی ہے (۱۳) بیشک جزا و سزا کا سلسلہ (الدِّینُ) ہو کر رہے گا۔

## حل مشق ۲

عربی میں مشق کریں :-

(۱) إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲) إِنَّ السَّاعَةَ أَتِيَّةٌ (۳) إِنَّ رَبَّكَ بِكُلِّ  
شَيْءٍ عَلِيمٌ (۴) إِنَّ الْإِنْسَانَ حَرِيصٌ (۵) إِنَّهُ لِمَنِ الصَّادِقِينَ (۶)  
إِنَّهُمَا فَالِبَانِ (۷) إِنَّهُمْ عَابِدُونَ وَصَالِحُونَ (۸) إِنَّكَ مَيِّتٌ (۹) إِنَّهُمْ  
مَيِّتوْنَ (۱۰) إِنَّكُمَا ذَاهِبَانِ إِلَى الْمَسْجِدِ (۱۱) إِنِّي لَكَ صَدِيقٌ (۱۲) إِنَّكُمْ  
لَعَامِلُونَ (۱۳) إِنَّهُمْ لَحَطَبٌ جَهَنَّمَ

قرآن فہی کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سیت

سبق — ۱۲



هذا یہ ایک (مذکور) هذاں  
 هذین یہ دو (مذکور) هؤوا یہ سب مذکور  
هذین

---

هاتان یہ ایک (مذکور) هاتان  
 هذیہ یہ ایک (مذکور) یہ دو (مذکور)  
هاتین

---

ذلک یہ ایک (مذکور) ذانیک یہ دو (مذکور)  
 اولئیک یہ سب مذکور ذلک  
 تلک یہ ایک (مذکور)، تانیک یہ دو (مذکور)

---

ھو وہ ایک مرد ھم  
 ھما یہ دو مردیا ھم  
 ھی وہ ایک عورت ھن  
 ھنی یہ دو عورتیں ھن

---

أنت تو ایک مرد أنتم  
 أنتما یہ دو مردیا أنتم  
 أنت تو ایک عورت أنتن  
 أنتن یہ دو عورتیں أنتن

---

أنا یہیں ایک مردیا مَنْ  
 أنا یہیں ایک عورت مَنْ  
 مَنْ یہ دو مردیا سب مرد مَنْ  
 مَنْ یہ دو عورتیں یا سب عورتیں مَنْ

---

ھُنَّا یہاں۔ اس جگہ ھُنَالِك  
 دُنَان۔ اُس جگہ ھُنَالِك

پُورا پُورا فقرہ ۵

(تیسرا صورت) " اشارہ کے الفاظ"

## هذا هذیہ ذلک تلک

یہ لفظ کسی چیز، شخص یا جگہ کی طرف اشارہ کر کے بولے جاتے ہیں جیسے : هذا القلم (یہ قلم ہے) هذیہ الشام (یہ آگ)۔ ذلک الکتب (یہ کتاب) ، تلک الجنة (یہ جنت) ایسے لفظوں کو اشارہ کے لفظ یا اشارہ کے ام بولتے ہیں۔ اور جس چیز کی طرف اشارہ ہو، اس کو مشاہدیہ کہا جاتا ہے۔ اور دونوں کو مرکب اشاری کہتے ہیں اگر ان لفظوں سے کسی قریب چیز کی طرف اشارہ کیا جائے تو اس کو اسم اشارہ قریب کہتے ہیں جیسے هذا القلم (یہ قلم) اور اگر دور کی چیز کی طرف اشارہ ہو تو اس کو اسم اشارہ بعید کہتے ہیں۔ جیسے ذلک القلم (وہ قلم) ۔

هذا۔ هذیہ اور اس کے ساتھ کے دوسرے الفاظ اسی اشارہ قریب کیلئے بولے جاتے ہیں۔ ذلک، تلک وغیرہ قریب اور بعید دونوں طرح کی چیزوں کیلئے استعمال ہوتے ہیں، جیسے ذلک الکتب (یہ کتاب) ، تلک الامرۃ (وہ عورت) ، قرآن حکیم میں ذلک اسم اشارہ قریب کے لئے زیادہ اور بعید کے لئے بہت کم استعمال ہوا ہے۔

## مثالیں

(۱) هذا الحلال و هذا الحرام یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔

یہ دو جا دو گز ہیں

یہ سب لوگ ہمارے نہمان ہیں

یہ میری بیٹیاں ہیں

(۲) هذا ان لسحران

رس هو ولا ضيق

(۳) هو لا بستاق

یہ جنم ہے  
یہ اللہ کا فضل ہے  
یہ دو دلیلیں ہیں  
یہ سب لوگ اپنے رب کی جانب سے ہدایت پڑیں  
یہ اللہ کی آیات ہیں  
یہ سب اللہ کے حدود ہیں  
وہ اول ہے اور آخر ہے  
تو ہمارا مالک ہے  
میں تم میں سے ایک بشر ہوں  
وہ سب مومن ہیں  
وہ سب عورتیں زیادہ پاکیزہ ہیں  
ہم تھارے ساتھی اور مردگار ہیں دنیا کی زندگی میں  
تم سب اس سے منزخر لئے دائے ہو  
تم سب عورتیں مومن ہو  
تم دونوں مسلمان ہو  
آج اس کے لئے کوئی رہاں حماستی نہیں ہے

(۱) هُذِهِ جَهَنَّمُ  
(۲) ذَالِكَ فَضْلُ اللَّهِ  
(۳) ذَانِكَ بُرْهَانَكَ  
(۴) أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّيْقِمْ  
(۵) تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ  
(۶) تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ  
(۷) هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ  
(۸) أَنْتَ مَوْلَنَا  
(۹) أَنَا لِشَرٍّ مُشَكِّمٌ  
(۱۰) هُمُ الْمُؤْمِنُونَ  
(۱۱) هُنَّ أَطْهَرُ  
(۱۲) نَحْنُ أُولَئِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
(۱۳) أَنْتُمْ عِنْتُمْ مُعَاصِيْنَ  
(۱۴) كُنْتُمْ مُؤْمِنَاتٍ  
(۱۵) إِنَّمَا مُسْلِمَاتٍ  
(۱۶) لَئِنَّهُ الْيَوْمَ هُنَّا حَمِيمٌ

**ہذا = ہا - ذا = ذا - نک**

ذا : اس کا موت شد کا - ذرا - ذہنی - تا - تی، یہ ایک دغیرہ ہیں۔ اس کا استثنیہ (وکیلہ)  
ذان اور ذین (ذکر) اور تاں - تین (موت شد کیلئے تھا ہے۔ اس کی جس اُ وکلا ہے۔  
ہذا میں "ذا" کے شروع میں "ہا" ملا ہوتا ہے جیسے "ہذا" جس کو ہذا لکھا جاتا ہے۔ یہ اثاثہ  
قریب کے لئے ہے  
**ذالک :** ذالک میں "ذا" کے بعد کا یا لکھا جاتا ہے اور یہ اشارہ بعد کیلئے سمجھا جاتا ہے

اگر قریب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن یہ مذکور کے لئے استعمال ہوتا ہے مونٹ کیلئے تبلک  
کا لفظ ہے۔ ذالک، تبلک اس وقت استعمال ہوتا ہے جب مخاطب واحد ہو۔ اگر مخاطب دو  
ہو (تثنیہ) تو کوئی بجا گئے کُما اور بہت سے ہوں تو کُم پڑھا جاتا ہے جیسے ذالک تبلک  
دو کیلئے ذالکم۔ تبلکم جمع کے لئے، اسی طرح مخاطب اگر ایک سورت ہو تو ذالک، اور جمع  
ہو تو ذالکم کہیں گے۔ مثلاً میں ملاحظہ کریں۔

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ذالک اشارہ بعید (د) کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن قرآن حکیم  
میں یہ لفظ اشارہ قریب کیلئے زیادہ استعمال ہوا ہے۔ اس لئے ترجیح کرنے والوں اور بعض تفاسیر  
میں اس نیز طرح طرح کی تاویلیں ہیں اور عجیب عجیب قسم کے ترجیح کئے ہیں۔ لیکن اگر تو کیا جائے  
اور قرآن حکیم میں اس کے استعمال کے متعلق بالاستیعاب دیکھ جائیں تو تم اس ترجیح پر پہنچتے ہیں کہ  
ذالک کو بعد کے اشارہ کیلئے غفوص کر دیا درست نہیں اور اسکو بعد کے غفوم سے غفق کر دینے  
سے بھی پوری آیات میں جہاں "ذالک" یا اس کے دوسرے الفاظ استعمال ہوئے ہیں، طالب علم  
الجہن کا شکار ہو جاتا ہے ایکونڈ قرآن حکیم میں ذالک اور اس کے دوسرے الفاظ ایک دو مقامات  
کے علاوہ ہرف قریب کے اشارہ کیلئے استعمال ہو چکیا ہے۔ چند ایک مثالیں ملاحظہ فرمائیں:-

۱ - سورہ یقہرہ کے آغاز میں :

**ذالکَ الْكِتَبُ ۚ** (یہ کتاب ہے) باسلی صاف اور واضح طور پر قریب یعنی "یہ"  
کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

۲ - سورہ مریم میں : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور ان کی شخصیت کا ذکر کرنے کے  
بعد کہا گیا ہے۔ **ذالکَ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمٍ** ۔ (یہ ہیں عیسیٰ بن مریم)

۳ - سورہ روم میں **فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ**  
کے بعد فرمایا۔ **ذالکَ الدِّينُ الْقَمِيمُ** (بیم) ایسی دین قیمت ہے ।

۴ - سورہ بنی اسرائیل میں ماپ تول کے متعلق ضروری بدایات کے بعد فرمایا۔  
**ذالکَ حَيْرٌ وَ أَحْسَنُ كَأْوِي لَّا هُمْ** (یہ بہتر اور انعام کا ربست خوبی کی بات ہے)

۵ - سورہ یوسف میں **إِمْرَأَةُ الْعَزِيزِ** سامنے کھڑے ہوئے حضرت یوسف کی طرف

اشارہ کرتے ہوئے کہتی ہیں :-

**فَذَا إِكْنَانَ الَّذِي لُمْتُنِي فِيهِ ۚ** (یہی وہ شخص ہے جس کے بارہ میں تم عورتیں مجھے ملامت کا ہدف بنارہ ہی ہو)

قرآن حکیم میں صرف ایک جگہ پر واضح طور پر ذا الکَ بعید کے معنی میں سمجھا جاسکتا ہے۔ وہ ہے سورہ کعبت میں جہاں حضرت موسیٰ کے ایک سفر کا ذکر ہے، وہاں اس مقام پر جہاں آپ کا ساتھی محصلی پسچھے بھول آیا تھا۔ کہا کہ :-

**ذَا الِّكَ مَا كُنْتَ تَسْتَغْيِي (۱۸۴)** ”وہی تو جگہ تھی جس کی ہمیں تلاش تھی“

اس کے علاوہ قرآن حکیم میں ہمیں کوئی ایسی آیت نہیں ملی جس میں ذَا الکَ قریب کے معنی میں استعمال نہ ہوا ہو۔ اس لئے ہم نے قرآن حکیم کی عربی مبین کو عظیم اور قابل احترام سند سمجھتے ہوئے ذَا الکَ کو اشارہ قریب اور بعید دونوں کے لئے استعمال ہونے والا لفظ قرار دیا ہے۔ اور طالب علموں کو ہر جگہ پر یہ ”اور“ دہ“ کے چکر میں پڑنے کے بجائے یہ“ کا لفظ استعمال کرنے کی آزادی دے دی ہے۔ البته ہلذا (یہ) اور ذَا الکَ (یہ) میں یہ فرق ملموڈ رکھنا چاہیئے کہ جہاں کہیں کسی اہم، نادر یا عجیب چیز کی طرف اشارہ قریب کا کرتا ہو تو اکثر ذَا الکَ (یہ) استعمال ہوتا ہے۔

یہاں کہ اور پر کی مثالوں میں ذَا الکَ الْكِتابِ حضرت یوسف کے لئے ذَا ایکُنَ۔ کتابِ حضرت یوسف مخصوص، اہم اور عظیم مشاہد ایسے ہیں۔

راعیب نے اپنی مفردات میں لکھا ہے کہ ذَا الکَ کے اشارہ بعید کے معنوم ہونے کا مطلب بعد مسافت نہیں، جو شے بلندی مرتبت کی طرح اونچے مقام پر ہو۔ اور یہوں دور ہوں جو اونچے چیزوں پر یہ قریب ہی رکھی ہو۔ اس اعتبار سے۔ ذَا الکَ الْكِتابُ لَذَرِيبٍ فِيهِ ۚ کے معنی ہونگے۔ یہ کتاب جو تبریزی باعظت اور ریفع الشان ہے۔

## مشقیں مشق نمبر ا (الف)

مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ مناسب اسماء اشارہ لگائیں :-

- (۱) کتاب (۲) قلمان (۳) المدارس (۴) البتت
  - (۵) اختان (۶) الخروة (۷) والدان (۸) المسجد
  - (۹) حداران (۱۰) الکتب (۱۱) المرأة (۱۲) خالتان
- (ب)

حسب ذیل اسماء اشارہ کے ساتھ مناسب مشارا لیہ لگائیں :-

- (۱) ذات (۲) تلک (۳) ذات (۴) هؤلاء (۵) هذا
- (۶) هاتات (۷) أولئك (۸) هذه (۹) هذان

## مشق نمبر ۳

مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم و معنی عربی میں بیان کریں :-

- (۱) یہ تمیض (۲) یہ دو قمیں (۳) یہ سب لڑکیاں (۴) یہ کتاب ہے (۵) یہ دولٹ کے ہیں (۶) یہ سب کاغذ ہیں (۷) یہ پینے کی چیز ہے (۸) یہ فیصلے کا دن ہے (۹) یہ دودوست ہیں (۱۰) یہ یاد رکھنے والی چیز ہے (۱۱) یہ لوگوں کے لئے بیان ہے (۱۲) یہ لوگوں کے لئے نصرتی ہیں (۱۳) یہ سب ہمارے ساتھی ہیں (۱۴) یہ دو (۱۵) یہ احسان کی جزا ہے (۱۶) وہ کتاب ہے (۱۷) حمید کی یہ کتاب (۱۸) یہ کتاب سلیم کی ہے (۱۹) وہ ہی ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے (۲۰) وہ سب عبادت گزار ہیں (۲۱) یہ دو دشمن ہیں (۲۲) یہ اللہ کا گھر ہے (۲۳) یہ میری نہیں ہیں (۲۴) یہ پورے دس ہیں

# مشق نمبر ۳

مندرج ذيل فقرات كامفهوم ومعنى اوردو میں بیان کریں :-

## (الف)

- (۱) هذَا ذِكْرٌ ۚ (۲) هذَا الْحَلَالُ ۚ (۳) هذَا حَرَامٌ ۚ  
 (۴) هذَا الْفَتْحُ ۚ (۵) هذَا النَّبَيُّ ۚ (۶) هذَا أُمَّةٌ ۚ  
 (۷) هذِهِ الْمَنَارُ ۚ (۸) هذِهِ جَهَنَّمُ ۚ (۹) هذِهِ السَّجَحَةُ ۚ  
 (۱۰) هذِهِ الْحَيَاةُ ۚ (۱۱) ذَالِكَ الْكِتَابُ ۚ (۱۲) هذَا عَذَابٌ ۚ  
 (۱۳) ذَالِكَ الْفَوْزُ ۚ (۱۴) هذَا الْوَعْدُ ۚ (۱۵) تِلْكَ الْجَنَّةُ ۚ  
 (۱۶) هذَا إِنْ سَاحِرًا ۖ (۱۷) هذَا خُصْمَانِ ۖ (۱۸) هُوَ لَا يَعْ  
 قُومٌ مُجْرِمُونَ ۚ (۱۹) أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًىٰ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ (۲۰)  
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۖ (۲۱) هُوَ لَوْيَانٌ ۚ (۲۲) تِلْكَ  
 الْأَمْثَالُ ۚ (۲۳) تِلْكَ الْقُرْبَىٰ ۚ (۲۴) تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۚ

## (ب)

- (۱) هذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۚ (۲) هذَا الْبَلْدُ الْأَمِينُ ۚ (۳) .  
 هذَا ذِكْرٌ مَبَارِكٌ ۚ (۴) هذَا أَفْوَاجٌ مُفْتَحٌ ۚ (۵)  
 هذَا شَجَرٌ عَجَيبٌ ۖ (۶) هذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ (۷)  
 هذَا خَلْقُ اللَّهِ ۖ (۸) هذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ (۹) هذِهِ  
 نَافَّةٌ اَللَّهِ ۖ (۱۰) ذَالِكَ فَضْلُّ اللَّهِ ۖ (۱۱) ذَالِكَ عَنِّي  
 ابْنُ مَرْيَمَ ۖ (۱۲) ذَالِكَ اَمْرًا لِلَّهِ ۖ (۱۳) أُولَئِكَ أَصْحَابُ  
 النَّارِ ۖ (۱۴) مَكْرُمٌ أُولَئِكَ ۖ (۱۵) تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۚ  
 تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ ۖ (۱۶) تِلْكَ آيَاتُ اَللَّهِ ۖ (۱۷)  
 تِلْكَ حُدُودُ اَللَّهِ ۖ (۱۸) هُوَ لَا يَعْ وَهُوَ لَا يَعْ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ

ر(۲۰) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ

(ج)

- (۱) هَذَا أَخِيٌّ ۖ (۲) قَمِيصِيُّ هَذَا ۖ (۳) كِتَابِيُّ هَذَا ۖ  
 (۴) هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيٍّ ۖ (۵) هَذِهِ الْأَعْمَامُ ۖ (۶) ذَالِكَ الْحَقُّ  
 (۷) ذَالِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ (۸) هَذَا بَصَائِرُ الْنَّاسِ ۖ  
 (۹) ذَالِكَ أَفْضُلُ مِنْ أَدْلِهِ ۖ (۱۰) هَذَا الْهُرُولُ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۖ  
 (۱۱) أُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ (۱۲) هُوَ لَاهٍ ضَيْفِيٌّ ۖ

## الفاظ کے معنی

(الف)

- (۱) ذِكْرٌ: یاد (۲) حَلَالٌ: جائز، حلال، روا (۳) حَرَامٌ: ناروا ، منوع ،  
 غیر حلال (۴) فَتْحٌ: نصرت، فتح ، فیصلہ (۵) بَنَیٌّ: پیغمبر، خبر دینے  
 والا۔ (۶) أُمَّةٌ: جماعت، قوم . (۷) نَارٌ: آگ ، آگ کی پیٹ  
 درخت (۸) جَهَنَّمٌ: دوزخ (۹) شَجَرَةٌ: درخت (۱۰) حَيَاةٌ: زندگی  
 حیات ، جان ، جینا (۱۱) كِتَابٌ : لکھنا ، لکھا ہوا ، نامہ اعمال ، اسمانی صحیح  
 (۱۲) عَذَابٌ : سنت سزا ، پاداش ، (۱۳) فَوْزٌ : نجات پانا ، مراد کو  
 پہنچنا ، کامیابی (۱۴) وَعْدٌ : اقرار ، وعدہ دینا - کرنا ، (۱۵) جَنَّةٌ :  
 باغ ، جنت (۱۶) سَاحِرٌ (سَاحِرٌ کا تثنیہ) ، دوجادوگر (۱۷) خَصَمٌ  
 (خَصْمٌ کا تثنیہ) دوشمن (۱۸) مُجْرِمٌ مُوتَ: مجرم کی جمع )، مجرم لوگ  
 (۱۹) حَدَّى: ہدایت (۲۰) أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ: دایں بازو ولے - (۲۱) بَنَادَتْ  
 بیٹیاں (و احد بنت) (۲۲) أَمْثَالٌ مَثَالیں، (و احد مثل) (۲۳) قُرْبَى: شہر ، گاؤں ، بستیاں ، (و احد قریۃ) (۲۴) أَيَّاتٌ: نشانیاں (و احد  
 آیہ) ۶۶

(ب)

۱۰) صَوَاطٌ : راستہ، راہ۔ مُسْتَقِيمٌ : سیدھا، درست، بے خلل۔  
 ۱۱) بَلَدٌ : بُتی، شہر۔ آمِینٌ امانت دار، معتبر (۲) ذکر :  
 یاد۔ مُبَارَكٌ : برکت والا (۳) فَوْجٌ : گروہ، لشکر۔ مُفْتَحٌ :  
 دھننے والا، درمیان میں آنے والا (۴) شَحْنَاءُ چیز، کچھ، عجیب :  
 نادر، حیران کن، تعجب انگیز، اچھنے کی بات (۵) حَيَاةً : زندگی، حیات  
 جان، جینا۔ دُنْيَا : دنیا۔ نزدیک، ذیل (۶) حَلْقٌ : پیدا کرنا،  
 تخلیق (۷) يَوْمٌ : دن، روز (۸) نَافَةً : اوپنی (۹) فَضْلٌ :  
 بزرگی، بخشش۔ (۱۰) عَدِيْسَى ابْنَ مَرْكَيْمَ : پیغمبر کا نام جو حضرت مریم کے  
 بیٹے تھے، جو بن باپ کے پیدا ہوتے۔ (۱۱) أَمْرٌ : کام، حکم۔ (۱۲) أَصْحَابٌ :  
 دوست، یار، ساقی و اے (واحد صاحب) مَيْمَنَةً : دامیں طرف، برکت  
 سعادت، (۱۳) مَكْرُوْهٌ : مکر، چال۔ (۱۴) اِيمَانٌ : نشانیاں۔ (۱۵)  
 قُرْآنٌ : پڑھنا، جمع کرنا، کلام الہی، جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل  
 ہوا۔ (۱۶) حَدْفُونٌ : حدیث، احکام، قاعدے، انہا (واحد حد)

## حل مشق نمبر

(الف)

(۱) هَذَا كِتَابٌ (۲) هَذَا نِقْلَمَانٌ (۳) هُوَ لَاءُ الْمَدَارِسُ (۴)  
 هَذِهِ الْبَيْتُ (۵) هَذَا نَانٌ اَحْتَانٌ (۶) هُوَ لَاءُ الْخُوَّةُ (۷) هَذَا نَانٌ  
 وَالْدَّارِنٌ (۸) ذَالِكَ الْمَسْجِدُ (۹) ذَانِكَ حِدَارَانِ (۱۰) تِلْكَ  
 الْكِتَبُ (۱۱) هَذِهِ اُمِرَّأَةٌ (۱۲) هَذَا نَانٌ خَالَتَانِ -

(ب)

(۱) ذَالِكَ الْكِتَابُ (۲) تِلْكَ الْجَنَّةُ (۳) ذَانِكَ بُرْهَانَانِ -

(۲۷) هُوَلَاءِ بَنَاتِي . (۲۸) هَذَا أَخِي . (۲۹) هَاتَانِ الْخَتَانِ (۳۰) أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۳۱) هَذِهِ النَّارُ (۳۲) هَذَا لَسَاحِرًا .

### حل مشق نمبر ۳

(۳۳) هَذَا الْقَمِيصُ . (۳۴) هَذَا الْقَلْمَانِ . (۳۵) هُوَلَاءِ الْبَنَاتِ (۳۶) هَذَا كِتَابٌ . (۳۷) هَذَا إِنْ وَلَدَانِ . (۳۸) هُوَلَاءِ قَرَاهِيلِيْسُ . (۳۹) هَذَا شَرَابٌ (۴۰) هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ (۴۱) هَذَا نِصْدِيقَاتِ . (۴۲) هَذَا ذِكْرٌ . (۴۳) هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ . (۴۴) هَذِهِ فُتُوحَاتُ لِلنَّاسِ . (۴۵) هُوَلَاءِ أَمْعَابِي . (۴۶) هَذَا الْأَدْثَانِ - (۴۷) هَذَا جَزَاءُ الْإِحْسَانِ - (۴۸) ذَالِكَ كِتَابٌ - (۴۹) كِتَابٌ حَمِيدٌ هَذَا . (۵۰) هَذَا كِتَابٌ سَلِيمٌ . (۵۱) تِلْكَ هَيَ نَتِيْجَةُ أَعْمَالِنَا . (۵۲) هُوَلَاءِ عَابِدُونَ (۵۳) هَذَا نَعْدُوْانِ - (۵۴) هَذَا بَيْتُ اللَّهِ . (۵۵) هُوَلَاءِ آخَرَاتِي (۵۶) تِلْكَ عَشَرَةُ كَامِلَةٌ .

### حل مشق نمبر ۴

معنیوم و معنی :

(الف) (۱) یہ ذکر ہے . (۲) یہ حلال ہے . (۳) یہ حرام ہے . (۴) یہ فتح . (۵) یہ بنی .  
 (۶) یہ امت ہے . (۷) یہ آگ . (۸) یہ جہنم ہے . (۹) یہ درخت (۱۰) یہ زندگی . (۱۱) یہ یا وہ کتاب . (۱۲) یہ عذاب ہے . (۱۳) وہ کامیابی (۱۴) یہ وعدہ - (۱۵) وہ جنت . (۱۶) یہ دو جادوگر ہیں . (۱۷) یہ دو دشمن ہیں (۱۸) یہ سب لوگ مجرم ہیں . (۱۹) یہ سب (لوگ) ہدایت یافتہ ہیں . (۲۰) یہ لوگ دائیں بازو والے ہیں . (۲۱) یہ سب میری بیٹیاں ہیں . (۲۲) یہ نشانیاں . (۲۳) یہ بستیاں . (۲۴) یہ کتاب کی آیتیں ہیں .

(ب)

(۱) یہ سیدھا رستہ ہے - (۲) یہ امن والا شہر۔ (۳) یہ مبارک ذکر ہے -  
 (۴) یہ دھنے والی فوج ہے۔ (۵) یہ عجیب شے ہے۔ (۶) یہ دنیا وی زندگی۔  
 (۷) یہ اللہ کی تخلیق ہے۔ (۸) یہ فیصلے کا دن ہے۔ (۹) یہ اللہ کی اونٹشی ہے۔  
 (۱۰) وہ اللہ کا فضل ہے۔ (۱۱) وہ مریم کا بیٹا عیسیٰ ہے۔ (۱۲) وہ اللہ کا حکم ہے۔  
 (۱۳) وہ آگ والے (دوزخی) ہیں۔ (۱۴) ان کا مکر۔ (۱۵) وہ کتاب کی آیات  
 ہیں۔ (۱۶) وہ قرآن حکیم کی آیات ہیں۔ (۱۷) وہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔ (۱۸) وہ  
 اللہ کی حدیں ہیں۔ (۱۹) یہ سب اور وہ سب تمام تیرے رب کی بخشیشیں ہیں۔  
 (۲۰) نہ ان کی طرف ہیں اور نہ ان کی طرف ہیں۔

(ج)

(۱) یہ میرا بھائی ہے۔ (۲) میری یہ تمیص۔ (۳) میری یہ کتاب۔ (۴) یہ میرے  
 رب کا فضل ہے۔ (۵) یہ چوپاتے ہیں۔ (۶) وہ بے شک حق ہے۔ (۷)  
 وہ شہادت اور غیب کو جاننے والا ہے۔ (۸) یہ روشن دلیلیں لوگوں کے  
 لئے ہیں (۹) یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔ (۱۰) ضرور وہ سچے قصتے ہیں۔ (۱۱)  
 وہ سب موتمنوں کے ساتھ ہیں۔ (۱۲) یہ میرے ہمہاں ہیں۔



قرآن ہنی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق — ۱۳



سے حرفي لفظ جو اسم کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں

لیکن ان میں بھی کام کے ہونے،  
کرنے یا سہنے یعنی فعل کا مفہوم پایا جاتا ہے۔  
(اسم مصدر)

## شُكْرٌ صَبْرٌ عِلْمٌ ظُلْمٌ

ایسے ائمہ ہیں جن میں کسی کام کا ہونا، کرنا اور سہنا یعنی فعل کا معنی پایا جاتا ہے اور ایسا ائمہ جس میں فعل کے معنی پائے جاتے ہوں ان کو اسم مصدر کہتے ہیں۔ جیسے شکر ایک اسم ہے۔ جس کو ائمہ کی طرح بھی «دُشْكُرٌ۔ الْشُّكْرُ۔ شُكْرُهُنِّ» وغیرہ پڑھ سکتے ہیں۔  
لیکن اس میں فعل کا معنی درُشکر کرنا، پایا جاتا ہے۔

اسی طرح شُعْلٌ مشغول ہونا (مشغولیت) یہ لفظ استعمال اور مفہوم میں بالکل عام ائمہ کی طرح ہے۔ البتہ ہوناًے اس میں فعل کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔

۱۔ عربی زبان میں ائمہ مصدر چالیش کے قریب شکلوں اور صورتوں میں پایا جاتا ہے۔  
جیسے .... دُشْكُرٌ۔ صَبْرٌ۔ حِفْظٌ تین صورتیں ہیں۔ رَحْمَةٌ۔ حِكْمَةٌ۔  
قَدْرَةٌ اس سے مختلف ہیں۔ حِسَابٌ۔ حَمَالٌ۔ دُعَاءٌ یہ بھی اس کی صورتیں ہیں۔ جن کی کچھ خصوصیات ہیں، اور علیحدہ علیحدہ مفہوم بھی ہیں۔ ان مختلف صورتوں اور شکلوں کو اوزان (رجح وزن) کہتے ہیں۔ اس سبق میں مصدر کے حرف وہ وزن بیان کئے جائیں گے جو قرآن حکیم میں استعمال ہوتے ہیں اور عربی زبان کے اہم اور زیادہ استعمال ہونے والے مصادر تقریباً ہیں۔

۲۔ آخری حصہ میں مصادر کی تمام شکلوں کی فہرست موجود ہے۔ جو فعل ماضی اور مفارع کے مانند دیتے گئے ہیں۔

## مشتیں

### مشق عما

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی عربی میں بیسان کریں۔

- (۱) اس کی بھیں طاقت نہیں (۲) بندوں کا رزق اللہ کے ذمہ ہے (۳) اس کا گناہ اس کے لفظ سے زیادہ ہے (۴) یہ لوگوں کے لئے بیان ہے (۵) دنیا اور اسکی ہر چیز دعوے کا سامان ہے (۶) لازم یہ جھوٹ امکر اور دھوکا ہے (۷) اور اس میں بہت بڑا فساد ہے (۸) ان کو کوئی خوف نہیں ہے (۹) وہ لوگ بہت اور شجاعت کے مالک ہیں (۱۰) تنگی اور فراخی زندگی میں ضروری ہیں (۱۱) اللہ کی یاد خوف و امن میں لازم ہے (۱۲) قرآن حکم میں لوگوں کے دلوں کی شفاقت ہے (۱۳) ان کے معاملات آپس میں مشورہ سے ہوتے ہیں (۱۴) اس میں بہت ہوشمندی اور آزمائش ہے (۱۵) ان میں مومنوں کے لئے ہدایت و نصیحت ہے -
- (۱۶) ربوا بیح کی مانند نہیں ہے (۱۷) کان، آنکھ اور دل سب کے سب جوابدہ ہیں

### مشکل القاظ

- (۱) طاقت (طَّاْتَةً) (۲) نقصان (إِثْمٌ) (۳) زیادہ (الْكُبْرُ)
- (۴) بیان (بَيَانٌ) (۵) ساز و سامان (مَتَاعٌ) (۶) دھوکا (غُودُرٌ) (۷) جھوٹ (كُذْبٌ)
- (۸) فریب (رَمْكَحٌ خَدَاعٌ) (۹) فناد (فَنَادٌ) (۱۰) خوف - ڈر (حُوقٌ) (۱۱) بہت و شجاعت کے مالک (رَادِلُوْ مَبَاسِ شَدِيدٍ) (۱۲) فراغی (سَرَارٌ) (۱۳) تنگی (ضَرَاءٌ) (۱۴) امن (رَأْمَنٌ)
- (۱۵) شفقت (شِفَاءٌ) (۱۶) معاملہ (أَمْرٌ) (۱۷) آپس میں مشورہ سے (شُورَى بَيْنَهُمْ)
- (۱۸) ہوشمندی سے (عَلَى بَصِيرَةٍ) (۱۹) بڑی آزمائش (بَلَادٌ عَظِيمٌ) (۲۰) نصیحت (ذِكْرٌ)
- (۲۱) فدیر (فِذَيَّةٌ) (۲۲) بدلہ لینا (قِصَاصٌ) (۲۳) ربوا (ربُوا) بیح کی مانند امثلہ المیبع (۲۴) کان (السَّمْعُ) آنکھ (الْبَصَرُ) دل (الْفُؤَادُ) جوابدہ (مَسْوَلًا)

## مشق ۲

من درجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی بیان کریں :

(الف)

(۱) الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۖ (۲) ذَاكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ (۳) نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ  
 قَرِيبٌ ۖ (۴) إِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَبِقُوَّمِكَ ۖ (۵) هٰذَا سِحْرٌ ۖ (۶) إِنَّهٗ  
 لَفَسْقٌ ۖ (۷) إِنَّ الشَّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۖ (۸) أَنَصْلُحُ خَيْرًا ۖ (۹) لَهُ  
 مُلْكُ السَّمَاوَاتِ فَالْأَرْضِ ۖ (۱۰) فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ ۖ (۱۱) مَا هٰذِهِ الْحَيَاةُ  
 الدُّنْيَا إِلَّا لَهُ ۖ وَلَعِبٌ ۖ (۱۲) هُنَّ فِي شُغْلٍ فَاكِهُونَ ۖ (۱۳) إِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ  
 ۖ (۱۴) لِلرِّجَالِ عَلٰيْهِنَّ دَرَجَاتٌ ۖ (۱۵) يُبَدِّلُهُ عُقْدَةُ النَّكَاجِ ۖ

(ب)

(۱) أَنَّهَا مِنْ حَمْرٍ لَّذٰئٰتٍ شَارِبَيْنَ ۖ (۲) وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ ۖ (۳)  
 أَنَّ الْقُوَّةَ بِاللّٰهِ جَمِيعًا ۖ (۴) سَلَامٌ فَتُولَّ مِنْ رَّبِّ الرَّحِيمِ ۖ (۵) مَتَاعُ  
 الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ (۶) إِنَّ عَلَيْهَا حِسَابُهُمْ ۖ (۷) لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ وَۖ  
 (۸) هٰذَا فِرَاقٌ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۖ (۹) هٰذَا عَطَاءُنَا ۖ (۱۰) إِنَّهُمْ فِي  
 مِرْيَةٍ مِّنْ لِفَتَآءِ رَبِّهِمْ ۖ (۱۱) مَا دَعَا إِلَّا كُفَّارٌ إِلَّا فِي مَنَلَّٰٰي ۖ  
 (۱۲) فِيهِ شَفَاءٌ لِّلّٰتِ اسْنَدْنَا ۖ (۱۳) عَلَيْهِمُ الدِّلَّةُ وَالْمُسْكَنَةُ ۖ (۱۴) لَهُمْ  
 دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۖ (۱۵) مَعْذِرَةٌ إِلَى رَبِّهِمْ  
 (۱۶) تِلْكَ دَعْوَاهُمْ ۖ (۱۷) إِنَّ فِتْنَةَ ذَاكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرِي  
 يَقُولُمْ يَوْمَ مِنْوَنَ ۖ (۱۸) لَيْسَ ذٰلِكَ صَدَّلَةً ۖ (۱۹) مَا عِنْدَ اللّٰهِ حَسْيُورٌ  
 مِّنَ الْهُوَ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۖ (۲۰) لَهُمُ الْبُشْرَى ۖ

# مشكل الفاظ

(الف)

حَمْدٌ	تعريف - شكره - خوبى	مُلْكٌ	بادشامى - حكومت
صَلْحٌ	صلح - ميل ملاب - موافق	صَبْرٌ	صبر کرنا - سهنا
مَوْضِعٌ	روگ - بیاری	عَمَلٌ	کام - محنت
لَهْوٌ	تهاشا - کھیل - غفلت	ذِكْرٌ	وحى - ياد - نصيحت
سُخْرَى	جادو - رَجَعٌ	لَعْبٌ	کھیل - بیسودہ کام
شُغْلٌ	کام - مشغدا	فُسْقٌ	گناہ، نافرمانی، بدکار ہرنا

ج

اردو میں ترجمہ کریں :

(۱) إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۚ (۲) تَعَسَّأَتْهُمْ ۖ (۳) لَمْ قَتُّ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفَسَكُمْ ۖ (۴) هَذَا أَنْثُكُ ۖ (۵) إِنَّ لَهُ مَعِيشَةً فِي كَوَافِرِ  
 (۶) إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْوَصَابُ وَالْأَوْزَلُمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَنِ ۖ  
 (۷) وَالسُّفْقُ وَالْوَثْرَ ۖ (۸) هَلْ فِي ذَلِكَ قَسْمٌ لِذِي حِجْرٍ ۖ (۹) سُجْنًا  
 لَا صَحِبٌ إِلَّا عَبْرٌ ۖ (۱۰) إِنَّهُ كَانَ حُوَّبًا كَيْمًا ۖ (۱۱) لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ  
 شَهِيقٌ ۖ (۱۲) هُوَ شَدِيدُ الْمَحَالِ ۖ (۱۳) لَهُ حَوَارٌ ۖ (۱۴) هَذَا  
 عَذْيٌ فَرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أَحْبَاجٌ ۖ (۱۵) إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ عَتَّامًا  
 (۱۶) كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۖ (۱۷) هَذِهِ يَصَاعِدُنَا ۖ (۱۸) اطْعَامٌ  
 فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتَمِّمَا ذَا مَقْرَبَةٍ ۖ وَمِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۖ  
 (۱۹) هُمْ أَصْحَبُ الْمَسْتَهَمَةِ ۖ (۲۰) لَمَتُشُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ (۲۱) إِنَّمَا  
 السَّيْئَاتِ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ (۲۲) تِلْكَ أَذًا قِسْمَةٌ فِي زِيَادَةٍ ۖ (۲۳) يَا أَيُّهُمْ  
 الْمَفْتُونُ ۖ (۲۴) مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً ۖ (۲۵) أَلَذِي  
 سِدِّدَهُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ

## مشکل الفاظ

بَطْشٌ	سخت پکڑ
تَغْسًا	ہلاک ہونا۔ منہ کے بل گرنا۔ تباہی
مَقْتٌ	ناخوشی۔ بیزاری۔ نفت
رَافِدٌ	بتان۔ گناہ۔ تہمت، الزام، جھوٹ
بَعْدٌ	دوری، ہلاکت، لخت
رَجْعٌ	پارش۔ چکر
خَمْرٌ	انگوری شراب۔ نشر آ در چیز
مَيْسِرٌ	جو۔ جو اکھیلتا
زَفَرِيُّهُ	لباس انس لینا۔ چیننا
ذَنْبٍ	قابل احترام ہیں گے کو کسی عرض سے آگے پیچھے کر دینا۔

آذِلَامُ زَلَمٌ کی جمع، جرے کے تیر، پانے کے تیر  
 رِجْبَسٌ ناپاک الپید۔ عقلی شرعی یا طبعی طور پر ناپاک  
 شَقْعٌ جوڑا۔ جفت  
 وَتْرٌ طاق۔ اکیدا  
 حِجْرٌ عقل و داش  
 ضَكْكٌ منگ۔ تنگ  
 سَعْقَةً دوری۔ لخت  
 حُوبٌ گناہ۔ دبال

آذِصَابُ جمع ہے نُصْبٌ کی۔ وہ پھر جن کی  
 زمانہ جاہلیت میں پوچا ہوتی تھی۔ اور ان پر جانوروں  
 کی قربانیاں کی جاتی تھیں۔

## مشقوں کا حل حل مشق ما

- (۱) لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ (۲) عَلَى اللَّهِ رِزْقُ النَّاسِ (۳) إِثْمَةُ الْكُبَرِ مِنْ  
 نَفْعِهِ (۴) هَذَا بَيْانٌ لِلنَّاسِ (۵) الْدُّنْيَا وَ مَا فِيهَا مَنَاعُ الْغُرُورِ  
 إِنَّمَا هَذَا كَذَبٌ وَّ صَكْرٌ وَّ نَهْدَأَعُ (۶) فِيهِ فَسَادٌ كَبِيرٌ (۷) لَا  
 خُوفٌ عَلَيْهِمْ (۸) هُمْ أُدْمُوا الْعَزْمُ وَالشَّجَابَعَةِ (۹) الْأَقْبَلُونَ وَالسَّعْدَةُ ضَرُورٌ رِيَانٌ  
 فِي الْحَيَاةِ (۱۰) ذِكْرُ اللَّهِ وَاحِدٌ فِي الْأَمْنِ وَالْخَوْفِ (۱۱) فِي الْقُرْآنِ شَفَاعَ  
 لِلْمُأْمَنِ صَدُورِ النَّاسِ (۱۲) أَمْرُهُمْ شُوْرَى بَيْنَهُمْ (۱۳) فِيهِ بَصِيرَةٌ وَّ وَفِتْنَةٌ  
 (۱۴) فِيهِ هُدَى وَذِكْرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (۱۵) لَمَّا رَبِّلُوا مِثْلَ الْبَيْعِ  
 (۱۶) إِنَّ السَّمَعَ وَالبَصَرَ وَالْفُوَادَ حُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُمْ مَسْوَلَةٌ

## حل مشق م

(الف)

(۱) تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں (۲) یہ فضل ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے (۳) اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتحیابی (۴) یہ قرآن آپ کے لئے اور آپ کی نوم کے لئے بڑے شرف کی چیز ہے (۵) یہ توحید وہ ہے (۶) یہ امر بے ٹھکنی ہے (۷) بے شک شرک کرنے باڑا بھاری ظلم ہے (۸) اور یہ صلح بہتر ہے (۹) اُسی کی سلطنت ہے آسمانوں کی اور زمین کی (۱۰) ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے (۱۱) یہ دنیوی زندگی بجز امور و لمحب کے اور کچھ بھی نہیں (۱۲) لوگ اپنے مشغلوں میں خوشنده ہوتے ہیں (۱۳) بے شک اللہ کی رحمت نزدیک ہے (۱۴) اور مردوں کا ان کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے (۱۵) اس کے ہاتھ میں نکاح کا معاملہ ہے۔

ب

(۱) بہت سی نهریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کی بیعت لذیز ہوں گی (۲) اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی (۳) سب قوت حق تعالیٰ ہی کو ہے (۴) ان کو پروردگارِ میریان کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا (۵) دنیا کا سازدہ شخص چند روزہ ہے (۶) ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے (۷) وقصاص میں بھاری جانوں کا بڑا بچاؤ ہے (۸) یہ وقت ہماری اور آپ کی علیحدگی کا ہے (۹) یہ ہمارا عطیہ ہے (۱۰) وہ لوگ اپنے رب کے ردیروں جانے کی طرف سے شک میں پڑے ہیں (۱۱) کافروں کی دعا شخص بے اثر ہے (۱۲) ان میں لوگوں کے لئے شفاب ہے (۱۳) ان پر ذلت اور پستی (۱۴) ان کے لئے بڑے درجے ہیں، ان کے رب کے پاس اور معفرت ہے اور عزت کی روزی (۱۵) بھارے رب کے دربر و عذر کرنے کے لئے (۱۶) ان کی غل پکار (۱۷) بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والے لوگوں کے لئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے (۱۸) مجرموں تو زد ابھی غلطی نہیں (۱۹) جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشکلہ اور تجارت سے بدرجہ بہتر ہے (۲۰) ان کے لئے اچھی چیز ہے۔

## ج

(۱) آپ کے رب کی بکرا پری سخت ہے ر(۲) ان کے لئے تباہی ہے (۳) کجیسی قسم کو (اس وقت) اپنے سے نفرت ہے اس سے بڑھ کر خدا کو (تم سے) نفرت تھی ر(۴) یہ بھتان ہے ر(۵) اس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا (۶) بات یہی ہے کہ شراب اور جو اور بت وغیرہ اور قرید کے تیر یہ سب گندی با تین شیطانی کام ہیں (۷) اور (قسم سے) جفت کی اور بت طاق کی (۸) کیوں کہ اس میں عقائد کے واسطے کافی قسم بھی ہے (۹) اہل دوزخ پر لعنۃ ہے (۱۰) ایسی کارروائی کرنے والوں کا نا بڑا گناہ ہے (۱۱) اس میں ان کی حیثیت دیکھا رہے ہے کیونکہ (۱۲) وہ بڑا شدید القوت ہے (۱۳) جس میں ایک (بے معنی) آدانہ تھی (۱۴) جن میں ایک تو شیریں تسلیم بخش ہے اور ایک شور تلخ ہے (۱۵) کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے (۱۶) ان پر ناقہ ہے (۱۷) یہ ہماری جمع پر کجی ہے (۱۸) کھانا کھلانا فاقہ کے دن میں کسی رشته دار یہ تیم کو، یا کسی خاک نشین محتاج کو (۱۹) وہ لوگ بائیں واسے ہیں (۲۰) تو خدا نے تعالیٰ کے ہاں معاوضہ بہتر تھا (۲۱) مہینوں کا سچے سچے کنگریں اور ترقی ہے (۲۲) اس حالت میں تو یہ بہت بے ڈھنگی تقسیم ہوئی (۲۳) تم میں سے کس کو جزوں تھا (۲۴) ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیڈیاں بجا تا (۲۵) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے ۔

مشق نمبرا سے اسم مصادر جواز دو میں متعارف ہیں :-

(۱) حمد (۲) فضل (۳) نصر (۴) فتح (۵) ذکر (۶) سخر (۷) فتن (۸) نکلم (۹) صلح  
 (۱۰) ملاٹ (۱۱) لھو و لعیب (۱۲) شغل (۱۳) رحمت (۱۴) درجہ (۱۵) عقدہ  
 (۱۶) لذت (۱۷) عزت (۱۸) قوت (۱۹) سلام (۲۰) متع (۲۱) حساب (۲۲) عطا (۲۳) بقاع (۲۴) دعاء  
 (۲۵) شفاعة (۲۶) ذلت (۲۷) مسکن (۲۸) معدرات (۲۹) دعوی (۳۰) ذکری (۳۱) بشری (۳۲) صلات  
 (۳۳) بخارت (۳۴)

(ب)

(۱) لذت (۲) عزت (۳) قوت (۴) سلام (۵) متع (۶) حساب (۷) عطا (۸) بقاع (۹) دعاء  
 (۱۰) شفاعة (۱۱) ذلت (۱۲) مسکن (۱۳) معدرات (۱۴) دعوی (۱۵) ذکری (۱۶) بشری (۱۷) صلات  
 (۱۸) بخارت (۱۹)



قرآن نبی کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سبق

۱۲ — سبق



## کرنے والا، سہنے والا اور ہونے والا کا مفہوم رکھنے والے الفاظ (دوسری شکل) سادہ (اسم فاعل)

(۱) پہلے صفحے پر ہم نے یہ الفاظ دیئے ہیں۔ انہیں دوبارہ غور سے پڑھیں :-

(۱) سَتَّاكِرًا - عَالِمٌ - ظَالِمٌ - مَاعِلٌ - عَامِلٌ

(۲) أَظَاهَرُ - أَبْطَأَنُ - أَقْتَادُ - أَنْكَافِرُ - أَجَاهِلُ

نمبر ۱ میں سے تین دور کریں اور اردو خط میں لکھیں تو یہ الفاظ یوریوں گے :  
شاکر (شکر کرنے والا) عالم (علم والا) ظالم (ظلم کرتے والا) فاعل (کام کرنے والا)  
عامل (عمل کرتے والا) اسی طرح

نمبر ۲ میں سے "آل" دور کریں اور ان الفاظ کو اردو خط میں لکھیں :-

ظاہر، باطن، قادر، کافر، جاہل

اس قسم کے لفظوں کو قواعد کی رو تھے "اسم فاعل" کہتے ہیں۔ یعنی کام کرنے والا اسم

(۲) اسم فاعل بنانے کا طریقہ :-

مادہ کے پہلے حرف کے آگے "ا" بڑھانے سے اسم فاعل بن جاتا ہے جیسے :

ترک سے تاریک (ترک کرنے والا) حبید سے حابد (عبادت کرنے والا) ذکر سے ذاکر (ذکر کرنے والا) رذق سے رازق (رزق دینے والا)

اب ان الفاظ کو بربی صورت دینے کے لئے آل یا تینوں کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں،

جیسے — تاریک — عابد — ذاکر — رازق — یا

الستاریک — العابد — الذاکر — المرازق

(۳) نوٹ :- اسم فاعل اور فاعل

قواعد کی رو سے اسم فاعل اور فاعل میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل خاص دزن پر مادہ سے

بنتا ہے اور اسی مادہ کے معنی کو ظاہر کرتا ہے، جیسے ادپر کی مثالوں میں تَرْكُ سے تَارِكُ  
عَبْدُاً سے عَابِدُ اسم فاعل ہیں جو تَرْكُ اور عَبْدُ کے معنی ظاہر کرتے ہیں  
فَاعِلٌ : جس سے کوئی فعل ظہور پذیر ہو۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ مادہ سے تیار ہو۔  
عام اسماء مستقل نام (اسم علم) یا مادہ سے بنا ہو اکثر اکثر فقط بھی فعل کا فاعل بن سکتا ہے۔ جیسے:  
صَبَرَ أَحْمَدُ (احمد نے صبر کیا) شَكَرَ حَمِيدُ (حمید نے شکر کیا) نَصَرَ الْمُؤْمِنُونَ  
(مومن نے مدد کی) أَحْمَدُ - حَمِيدُ اور مُؤْمِنُونَ فاعل ہیں۔

(۳) عام اسم کی طرح اسم فاعل بھی چھ صورتوں میں استعمال ہو سکتا ہے۔ مثلاً :-

(۱) "آل" کے ساتھ الْعَالِمُ - الْجَاهِلُ - الْحَافِظُ - الْكَاتِبُ

(۲) تنوں کے ساتھ عَالِمٌ - جَاهِلٌ - حَافِظٌ - كَاتِبٌ

(۳) شنیہ کی صورت میں :-

عَالِمَانِ / عَالِمَيْنِ - جَاهِلَانِ / جَاهِلَيْنِ - حَافِظَانِ / حَافِظَيْنِ

(۴) جمع کی صورت میں :-

عَالِمُونَ / عَالِمَيْنَ - جَاهِلُونَ / جَاهِلَيْنَ - حَافِظُونَ / حَافِظَيْنَ

(۵) واحد مؤنث کے لئے "ت" کے ساتھ :-

عَالِمَةٌ - جَاهِلَةٌ - حَافِظَةٌ - كَاتِبَةٌ - عَامِلَةٌ

(۶) جمع مؤنث کے لئے "ت" کے ساتھ :-

عَالِمَاتٌ - جَاهِلَاتٌ - حَافِظَاتٌ - كَاتِبَاتٌ - عَامِلَاتٌ

پورنے چھ الفاظ :-

عَالِمٌ - عَالِمَانِ - عَالِمُونَ - عَالِمَةٌ - عَالِمَيْنَ - عَالِمَاتٌ

## مشتقات

### مشق ا

ذیل کے الفاظ سے اسم فاعل کے الفاظ تیار کریں اور ان میں سے تین کی پوری گردان

بنائیں، یعنی اس کی چھ چھ شکلیں بنائیں جیسے :-

(۱) ترک سے - تارِک - تارِکان - تارِکون - تارِکہ - تارِکتَان - تارِکات  
طبع - صبر - جمع - منع - حفظ - جمل - طلب - حکم - نقل -

(۲) قرآن حکم میں استعمال ہونے والے ذیل کے الفاظ کو اور دخط میں لکھیں :-  
**ذَلِكَةٌ - عَابِدَةٌ - كَامِلَةٌ - يَالِعَنَةٌ - ظَالِمَةٌ**

(۳) ذیل کے الفاظ کے مادے سے معلوم کریں :-  
**ظَالِمِينَ - مَاكِرِينَ - نَاصِرِينَ - فَادِرِينَ - طَالِبَاتٍ**  
**تَاعِيَاتٌ - حَافِظَاتٌ - مَاعِنِينَ**

## مشق نمبر ۲

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں  
**(الف)**

- (۱) هُوَ الْبَاطِلُ ۝ (۲) بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ ۝ (۳) مَا  
أَنْتَ بِتَارِبٍ قَبْلَتَهُمْ ۝ (۴) أَصْلُهَا ثَاثِتٌ وَفَرْعُونَهَا فِي السَّمَاءِ ۝  
(۵) إِنَّكَ حَاجِمٌ إِلَّا سَرِيرٌ لَّا رَبِّ فِيهِ ۝ (۶) أَتُّسْمِمُ  
جَاهِلُونَ ۝ (۷) وَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ (۸) كَانَتْ حَاضِرَةً  
الْبَحْرِ ۝ (۹) أَلَّا اللَّهُ خَالِقٌ كُلِّ شَيْءٍ ۝ (۱۰) لِلَّهِ الدِّينُ  
الْخَالِصُ ۝ (۱۱) مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ (۱۲) إِنَّمَا أَخْلُونَ ۝  
(۱۳) هُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ (۱۴) مَا هُوَ بِقَوْلٍ شَاعِرٍ ۝ -  
(۱۵) هُمْ شَاهِدُونَ ۝ (۱۶) كَانَتْ اخْتَتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا  
صَالِحِينَ ۝ (۱۷) إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ (۱۸) هُوَ مِنَ  
الصَّادِقِينَ ۝ (۱۹) ضَعْفَ الطَّالِبِ وَالْمُطْلُوبُ ۝ (۲۰) هِيَ  
ظَالِمَةٌ ۝ (۲۱) نِعَمَةٌ ظَاهِرَةٌ وَبَاطِنَةٌ ۝ (۲۲) وَإِنَّ الْكُفَّارُ

هُمُ الظَّالِمُونَ ١٥٣ (٢٣) أَنَا أَوْلَىٰ بِالْعِدْيَنَ ١٤٣ (٢٤) يَهُوَ اللَّهُ  
 عَاقِبَةُ الْأَمْرِ ١٤٤ (٢٥) هُمْ كَمَا عَامِلُونَ ١٤٥ (٢٦) وَاللَّهُ  
 غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ١٤٦ (٢٧) إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ خَدْدًا ١٤٧ (٢٨) هُوَ  
 الْقَادِرُ ١٤٨ (٢٩) هُمْ كَمَا يَعْمَلُونَ ١٤٩ (٣٠) أَنَا كُمْ تَاصِحٌ  
 أَمِينٌ ١٤٩ (٣١) كُلُّ شَيْءٍ هَا لِكَ لَا وَجْهَهُ ١٤٩

## (ب)

(١) إِنَّ اللَّهَ بِالْعِزْمِ أَمْرِهِ ١٥٠ (٢) مَا عِنْدَ اللَّهِ بِأَيِّ دُرْجَةٍ ١٥١ (٣) أَوْلَئِكَ  
 هُمُ الْخَيْرُونَ ١٥٢ (٤) هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ١٥٣ (٥) كُلُّ  
 نَفْسٍ ذَارِفَةٌ إِلَيْهِ الْمَوْتُ ١٥٤ (٦) إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَيْ رَبِّي ١٥٥ (٧)  
 أَوْلَئِكَ هُمُ الرَّاسِدُونَ ١٥٦ (٨) أَلَرَا كَعْوَنَ السَّاجِدُونَ ١٥٧ (٩)  
 نَحْنُ الْزَّارِغُونَ ١٥٨ (١٠) أَلْسَابِقُونَ السَّابِقُونَ ١٥٩ (١١) أَنْتُمْ  
 عَاكِفُونَ فِي امْسَاكِيٍّ ١٥٩ (١٢) إِنِّي عَامِلٌ ١٥٩ (١٣) أَنْتَ مِنَ  
 الْلَّا عَيْنُ ١٥٩ (١٤) هُمْ كَارِهُونَ ١٥٩ (١٥) كَبُرُوهُمْ بَاسِطُ ذِرَاعِيهِ  
 بِالْوَصِيدِ ١٥٩

## (ج)

(١) لَعَلَّكَ بِاِنْجُونَ كَفْسَاقَ عَلَىٰ اشْأَرِهِمْ ١٦٠ (٢) هُمْ بَارِزُونَ ١٦١  
 (٣) أَلْتَخُلُ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيلٌ ١٦٢ (٤) مَا مِنْكُمْ مِنْ  
 أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ١٦٣ (٥) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ عَامِلَةٌ  
 نَاصِبَةٌ ١٦٤ (٦) هُمْ خَامِدُونَ ١٦٤ (٧) أَنْتُمْ دَاخِرُونَ ١٦٤  
 (٨) حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ ١٦٤ (٩) هُوَ زَاهِقٌ ١٦٤ (١٠) أَنْتُمْ  
 سَامِدُونَ ١٦٥ (١١) شَاخَصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ١٦٥ (١٢)  
 أَنْتُمْ صَامِدُونَ ١٦٥ (١٣) هُمْ صَاغِرُونَ ١٦٥ (١٤) كُنْتُمْ

صَارِمِينَ ۝ (۱۵) وُجُوهًا يَوْمَعِنٌ مُسْفِرَةً ضَاحِكَةً ۝ (۱۶)  
 وَالسَّمَاءُ وَالْطَّارِقُ ۝ (۱۷) أَتَيْمَ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۝ (۱۸)  
 لَنَهَا لَمَنَ الْغَيْرِيْنَ ۝ (۱۹) فَاقِعٌ لَوْنَهَا ۝ (۲۰) مِنَ الْقَابِسُوْنَ ۝  
 (۲۱) الْصَّالِحَاتُ قَانِتَاتُ ۝ (۲۲) لَنَكَ كَادَ حَلَّ إِلَى رِيلَكَ ۝  
 (۲۳) هُمْ فِيهَا كَالْحُوْنَ ۝ (۲۴) لَكِبِشِينَ فِيهَا ۝ (۲۵) لَكِكُمْ  
 مَّا كِشُونَ ۝ (۲۶) هُمْ نَاسِكُوْنَ ۝ (۲۷) إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَعْمِنُونَ  
 بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَأْبُوْنَ ۝ (۲۸) وُجُوهًا يَوْمَعِنٌ تَاصِرَةً  
 إِلَى رَبِّهَا نَاضِرَةً ۝ (۲۹) وُجُوهًا يَوْمَعِنٌ تَاعِمَةً لِسَعِيْهَا رَاضِيَةً ۝  
 (۳۰) نَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً ۝ اس مشق کے الفاظ (الف)

۱۔ خَالِقٌ : خالق۔ پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ خلق۔ خلوق۔ خالقی وغیرہ اردو میں استعمال ہوتے ہیں

۲۔ خَالِصٌ : خالص۔ صاف۔ پے میل۔ خلص مادہ ہے اور خلوص مصدر ہے۔ خالص خلوص۔ خلص۔ خلاص وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں

۳۔ بَالِغٌ : بالغ۔ پہنچنے والا۔ ببلغ مادہ اور ببلوغ مصدر ہے۔ اردو میں کہتے ہیں

۴۔ بَاطِلٌ : باطل۔ بے ثبات، ناخن، جھوٹی بات، غلط۔ بطن۔ آتم فاعل واحد نذر کر

۵۔ بَاطِنٌ : باطن۔ چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ اندر۔ بطن اس کا مادہ ہے اور بطن مصدر ہے۔ اردو میں بولتے ہیں ظاہر و باطن

۶۔ مَتَابِعٌ : تابع۔ پروردی کرنے والا۔ ساتھ رہنے والا۔ تبع مادہ اور مصدر ہے۔ تابع۔ متبع وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں

۷۔ ثَابِتٌ : ثابت۔ مصنوط۔ حکم۔ استوار۔ ثبت۔ ثبوت۔ ثبات۔ مثبت۔ اردو میں مستعمل ہیں۔

۸۔ جَامِعٌ : جامع۔ اکٹھا کرنے والا۔ جمع مادہ اور مصدر ہے۔ جامع۔ جمع۔ مجموعہ

جماعت وغیرہ الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔

- ۱۰۔ **جَاهِلٌ** : جاہل۔ نادان۔ جَاهِل مادہ اور جہالت مصدر ہے۔ اردو میں کثیر الاستعمال ہے۔ مثلاً جاہل۔ جَهْل۔ جہالت، محبوں اور جاہلیت وغیرہ
- ۱۱۔ **حَافِظٌ** : حافظ۔ نگبان۔ حفاظت کرنے والا، حافظ، حافظ، حفظ، تحفظ دیغیرہ الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔
- ۱۲۔ **حَاضِرٌ** : حاضر۔ حاضر کی مؤنث ہے۔ روپرود۔ کن رے۔ حاضر جحضور حضرت، حاضری وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔
- ۱۳۔ **دَافِعٌ** : دافع۔ ہٹانے والا۔ دفع سے اردو میں دفع عام میں مستعمل ہے۔
- ۱۴۔ **دَاخِلٌ** : داخل۔ داخل ہونے والا۔ اندر آنے والا۔ دخل سے ہے۔
- ۱۵۔ **ذَالِقَةٌ** : ذائقہ چکھنے والی۔ ذائقہ کی مؤنث ہے۔ ذوق مادہ ہے۔ اردو میں مستعمل ہے۔
- ۱۶۔ **رَازِقٌ** : رازق۔ رزق دینے والا۔ روزی دینے والا۔ رزق سے ہے۔ رزق کا مننی ہے۔
- ۱۷۔ **رَاكِعٌ** : راکع۔ رکوع کرنے والا۔ حکلنے والا۔ رکوع مصدر اور رکع مادہ ہے۔ رکوع اردو میں مستعمل ہے۔
- ۱۸۔ **زَارِعٌ** : زارع۔ بھیتی باڑی کرنے والا۔ اگانے والا۔ زرع مادہ اور زراعت مصدر ہے اردو میں زارع۔ زراعت، ازراعی، مزرعہ وغیرہ میں مستعمل ہیں۔
- ۱۹۔ **سَاجِدٌ** : ساجد۔ سجدہ کرنے والا۔ سجد مادہ اور سجدہ مصدر ہے۔ اردو میں سجدہ مسجد میں مستعمل ہیں۔
- ۲۰۔ **شَاعِرٌ** : شاعر۔ شعر لکھنے والا۔ شعر مادہ اور مصادر ہے۔ اردو میں شاعر، شعرو شعرو وغیرہ میں مستعمل ہیں۔
- ۲۱۔ **شَاهِدٌ** : شاہد، گواہ، حاضر ہونے والا۔ شہد مادہ ہے اور شہود و شہادت مصادر ہے۔ شہادت سے گواہی کا اور شہود سے حاضری کا مفہوم متعین ہوتا ہے۔ اردو میں شاہد، مشہود، شہادت، شہود اور مشاہدہ وغیرہ میں مستعمل ہیں۔
- ۲۲۔ **صَالِحٌ** : صالح۔ نیک، اچھا۔ کسی چیز کی اہلیت رکھنے والا۔ صلح مادہ اور صلاح

مصدر ہے۔ اردو میں صاحب۔ صلاحیت۔ مصلح وغیرہ مستعمل ہیں۔

۲۶۔ **صَابِرٌ** : صابر۔ صبر کرنے والا۔ صبر مادہ اور مصدر ہے۔ صابر۔ صبر وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

۲۷۔ **صَادِقٌ** : صادق۔ سچا۔ صدق سے صدق، صادق، صداقت اردو میں مستعمل ہیں۔

۲۸۔ **ظَالِمٌ** : ظالم۔ ناالنصافی کرنے والا۔ ظلم کرنے والا۔ ظلم سے ہے۔ ظلم کا معنی ہے ناالنصافی۔ شرک۔ نفاق۔ گناہ۔ ظلم کا اصلی مفہوم عربی میں ہے "کسی چیز کا بوجو حاصل مقام ہے، اسے دہان سے ہٹا کر درسری جگہ رکھ دینا" اس کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں۔ کسی حیز میں کمی یا زیادتی کر دینا، یا اس کی جگہ یا وقت کو بدیل دینا۔ شریعت میں اس کا معنی وہ ہے "حق سے، جس کی مثال دائرے کے نقطہ کی سی ہوتی ہے، تجاوز کرنا۔ خواہ وہ تجاوز رحموڑا ہو یا زیادہ۔ مزید تفصیل کے لئے حقدۃ الفاظ ملاحظہ فرمائیں۔"

۲۹۔ **ظَاهِرٌ** : ظاہر۔ کھلا ہوا۔ ظہور مصدر اور ظہر مادہ ہے۔ اردو میں ظہور، ظاہر اور مظاہر وغیرہ مستعمل ہیں۔

۳۰۔ **كَافِرٌ** : کافر۔ ناشکرا۔ خدا یا اس کے رسول کا منکر۔ بے ایمان۔ کفر سے ہے۔ کفر۔ کافر۔ کفار وغیرہ الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔

۳۱۔ **عَابِدٌ** : عابد۔ پورچنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ عبادت مصدر اور عبادہ ہے۔ عباد۔ عابد۔ عبادت۔ معبد وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

۳۲۔ **عَاقِبَةٌ** : عاقبت۔ انجام۔ پیچھے آئنے والی۔ آخرت۔ عقب مادہ اور عقوب مصدر ہے۔ عاقبت۔ عقب۔ عقاب وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

۳۳۔ **عَاكِفٌ** : عاکف۔ متعلق۔ مجاہر۔ عکفت مادہ اور عکوف مصدر ہے۔ المتكلف متعلق اردو میں مستعمل ہیں۔

۳۴۔ **عَامِلٌ** : عامل۔ کام کرتے والا۔ عمل سے ہے۔ عمل۔ عامل اور معمول وغیرہ الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔

۳۵۔ **عَالَبٌ** : غالب۔ زبردست غلبہ سے ہے۔ غالب۔ مغلوب اردو میں متعارف ہیں۔

۳۶۔ **فَاعِلٌ** : فاعل۔ کرتے والا۔ فعل سے ہے۔ فاعل، مفعول۔ فعل، افعال فیروہ

الفاظ اردو میں مستعمل ہیں

۳۹۔ فَتَادِرٌ : قادر۔ زیر دست۔ قدرت رکھنے والا۔ قدرت سے ہے۔ قادر۔ قدرت اور مقدر اردو میں مستعمل ہیں

۴۰۔ لَاعِبٌ : کھیلنے والا۔ بے فائدہ کام کرنے والا۔ لمحہ سے ہے۔ اردو میں لمحہ دوسرے لفظ ہو کے ساتھ ملکر استعمال ہوتا ہے۔ لمحہ لمحہ بمعنی کھیل کو دو

۴۱۔ مَالِكٌ : مالک۔ حاکم۔ بادشاہ۔ آقا وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کا اکرم صفت۔ ملک سے ہے اردو میں مالک، ملک، ملکیت، مملوک، مملوک وغیرہ مستعمل ہیں۔

۴۲۔ نَاصِحٌ : ناصح۔ نصیحت کرنے والا۔ نصح مادہ ہے۔ وہ نصیحت جو خلوص پر مبنی ہو۔ ناصح نصیحت وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

۴۳۔ هَالِكٌ : ہالک، فنا ہونے والا مٹنے والا۔ ہلاکت، ہالک، مہلاک اردو میں مستعمل ہیں۔

### (ج)

(۱) بَارِخٌ - بَرْخٌ = غم و غصہ سے خود کو ہلاک کر لینا

(۲) بَارِزٌ - بَرُوزٌ = کسی پوشیدہ چیز کا ظاہر ہو کر سامنے آنا۔ ظاہر ہونا

(۳) بَاسِطٌ - بَسْطٌ = چھپیلانا

(۴) بَاسِقٌ - بَسَقٌ = بلندی میں لمبا چلے جانا

(۵) حَلَّجِنٌ - حَجْنٌ = دو چیزوں کے درمیان روک اور حد فاصل ہونا

(۶) حَاشِعَةٌ - حُشُوعٌ = عاجزی کرنا۔ جھک جانا

(۷) نَاصِبَةٌ - نَصَبٌ = سخت محنت کر کے تھک جانا

(۸) عَامِلَةٌ - عَمَلٌ = کام کرنا، محنت کرنا۔

(۹) حَامِدٌ - حَمْدٌ = آگ کے شعلوں کا ساکن ہو جانا (جبکہ اس کا انگارہ نہ کھا ہو)

(۱۰) دَاهِرٌ - دَهْرٌ = ذلیل ہونا

(۱۱) دَاهِضَةٌ - دَهْضٌ = بودا ہونا۔ زائل ہونا

(۱۲) دَاهِبٌ - دَهَبٌ = جانا

(۱۳) وَاسِدُونَ - رُشْدٌ = راوہ دایت دکھانا

## مشق ۱۱

مندرجہ ذیل فقرات کا ارتبی میں مفہوم و معنی بیان کریں ۔ ۔ ۔

(۱)

- (۱) اللہ مد کرنے والا، گناہ سختنے والا، اور قبول کرنے والا ہے (۲) وہ حاکموں میں سے ہے۔  
 (۳) وہ دونوں اللہ کا شکر کرنے والے اور اس کا (اس کیلئے) ذکر کرنے والے۔ رکوع کرنے والے اور سجدہ کرنے والے ہیں (۴) میں اس گھر میں داخل ہونے والا ہوں (۵) یہ بات بحث سے خالج ہے (۶) ہم سب اللہ کی طرف رجوع کر دیوں ہیں (۷) وہ لوگ مذاق اڑانے والے ہیں (۸) مومن لوگ سننے والے، سمجھنے والے اور دیکھنے والے ہیں (۹) مسافر اس حضیرہ سے پانی پیتے ہیں (پینے والے ہیں)  
 (۱۰) کیا تم شکر کرنے والوں میں ہو (۱۱) میں اس بات پر گواہ ہوں (۱۲) ہم دونوں حساب کر دیوں ہیں (۱۳) وہ سب کے سب حد کر دیوں ہیں (۱۴) جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے (۱۵) پچ بولتے والوں پر اللہ کی رحمت ہے (۱۶) وہ سورت اللہ کی نعمتوں پر شکر کر دیوں ہیں (۱۷) وہ تمام عورتیں نیک اور فرمابند ہیں

۲

- (۱) وہ فیصلہ کر دیوں ہے (۲) وہ سورت گھر میں بیٹھنے والی ہے (۳) چور مرد اور چور سورت ہاتھ کاٹنے کی سزا کے حقدار ہیں (۴) مومن غفران پیلیے والا، نیکی کی فضیحت کر دیوں والا ہوتا ہے (۵) یہ مٹی چپکنے والی (۶) وہ دو مرد سخت محنت کر دیوں ہیں (۷) انکی آنکھیں تھراںی ہوئی ہیں (۸) انکو کوئی بچانے والا نہیں (۹) اسکی سورت با جھوٹ ہے (۱۰) بے شک یہ بھیانی کی بات ہے (۱۱) مومن لوگ اپنی نمازوں میں خشوع خضوع کرتے ہیں اور اپنی نمازوں کو ہمیشہ ادا کر دیوں ہے اور اپنی عزت کی حفاظت کر دیوں ہے۔

## حل مشکل الفاظ

(۱)

- مد کرنا (نصر) بخشننا (غُفران) قبول کرنا (قبول) حاکم (حاکم)  
 شکر کرنا (ستکرلہ) ذکر کرنا (ذکر) داخل ہونا (دخل) حنارج (خرچ) بخروج  
 رکوع کرنا (رُوحُّ) مذاق اڑانا (سحر) سننا (سماع) سمجھنا (عقل) دیکھنا (نظر)

بینا (شُرُبٌ) حساب - حساب کرنا (حساب) حسد کرنا (حَسْدٌ) جھوٹا (کاذبٌ)  
پچ بولنا (صدقٌ)

(۲)

چشم (عَيْنٌ) گواہ (شَاهِدٌ) نعمتیں (يَعْمَد) نیک (صَالِحٌ) فربابر دار (قَانِتٌ)  
بیٹھنے والا (قَاعِدٌ) قُعُودٌ جمع (السَّارِقُ) چور عورت (السَّارِقَةُ) فیصلہ کرنے والا  
(حَاكِمٌ) عَصْرِبِینا (كَظُلْمٌ) نصیحت کرنا (نَصْحٌ) چکنے والا (لَزْبُ) سخت محنت  
کرنا (كَدْحٌ) آنکھیں پھرانا (شَخْصٌ) بچانا (عَصْمَمٌ / عِصْمَتٌ) بیحیائی کی بات  
(فَاحِشَةٌ) خشوع و خضوع کرنا (خَشْعٌ - خُشُوعٌ) ہمیشہ ادا کرنے والے (دَائِمُونَ)  
حافظت کرنا (يَحْفَظُ)

### اس سبق کے الفاظ جو اردو میں متعارف ہیں

باطل	باطن	بالغ	تاریخ	ثابت	جامع	جاءِل
حافظ	حافظ	خاص	خالق	درافع	داخل	ذالفت
رانق	راغب	راجح	زارع	راکع	ساجد	سابق
شاعر	شاهد	صالح	صاحب	صادق	کافر	ظالم
ظاہر	ساید	عاقبت	عاقف	عاقل	غالب	غافل
عامل	فاعل	فتادر	کافر	لاعب	(ہیو) لعب	
مالک	ناصر	مالك	ملک	ملک	(ہلاکت)	

## حل مشق نمبر ۱

(۱) ترک سے تاریک طبع سے طامع صبر سے صابر جمع سے جامع منع سے مانع حفظ سے حافظ جمل سے جاہل طلب سے طالب حکم سے حاکم صبر سے گردان صابر رون صابر رہا صابر تان صابر اٹ حفظ سے گردان حافظ رون حافظ رہا حافظ تان حافظ اٹ طلب سے گردان

طالب طالب این طالبون طالبہ طالبستان طالبات  
 (۲) قرآن حکیم یعنی استعمال ہونے والے چند لفظ اردو خط میں :-  
 ذائقۃ ذائقہ عایدۃ عابدہ کاملہ کاملہ بالغہ بالغہ  
 طالمة ظالمہ

(۳) الفاظ کے مادے :-  
 طالبین نلم مأکرین مکر ناصیرین نصر قادرین قادر  
 طالبات طلب تابعات تبع حافظات حفظ مانعین منع

## حل مشق نمبر ۲

فرقہ کا مفہوم و معنی :-

### (الف)

- (۱) وہ بالکل بچرہ ہے۔ (۲) اس کے اندر ورنی جانب میں رحمت ہوگی۔  
 (۳) آپ بھی ان کے قبلہ کو قبول کرنے والے نہیں ہیں۔ (۴) جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو

دراس کی شاخیں اونچائی میں جا رہی ہوں۔ (۵) آپ بلاشبہ تمام آدمیوں کو جمع کرنے والے ہیں اس دن یہ جس میں ذرا شک نہیں۔ (۶) تمہاری جہالت کا زمانہ نکھا۔ (۷) سوال اللہ سب سے بڑھ کر نگہبان ہے۔ (۸) دریائے کے قریب آباد تھے۔ (۹) اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا۔ (۱۰) عبادت جو کہ خالص ہو، اللہ ہی کے لئے سزاوار ہے۔ (۱۱) کوئی اس کو مٹا نہیں سکتا۔ (۱۲) ہم بے شک جانے کو تیار ہیں۔ (۱۳) وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے (۱۴) کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔ (۱۵) وہ دیکھ رہے تھے۔ (۱۶) وہ دونوں ہمارے خاص بندوں میں سے دونوں کے نکاح میں نہیں۔ (۱۷) بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ (۱۸) یہ سچے ہیں۔ (۱۹) ایسا عابد بھی لچڑا ایسا معمود بھی لچڑ۔ (۲۰) وہ ظلم کیا کرتے ہیں۔ (۲۱) اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی۔ (۲۲) اور کافر لوگ ہی ظلم کرتے ہیں۔ (۲۳) سب سے اول اس کی عبادت کرنے والا ہیں ہوں۔ (۲۴) سب کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ (۲۵) ان کو یہ کرتے رہتے ہیں۔ (۲۶) اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے۔

(۲۷) کہ میں اس کو کل کردوں گا۔ (۲۸) وہ قادر ہے۔ (۲۹) یہ لوگ ان کے مالک بن رہے ہیں۔ (۳۰) میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ (۳۱) سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں بجز اس کی ذات کے۔

## (ب)

(۱) اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ (۲) جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ دامُم رہے گا۔ (۳) وہ بڑے خسارہ میں رہیں گے۔ (۴) اپنی غاز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ (۵) ہر جان کو موت کا مژہ چکھنا ہے۔ (۶) میں تو اپنے رب کی طرف چلا جاتا ہوں۔ (۷) ایسے لوگ راو راست پر ہیں۔ (۸) رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے۔ (۹) ہم اُگانے والے ہیں۔

(۱۰) جو اعلیٰ درجہ کے ہیں وہ تو اعلیٰ ہی درجہ کے ہیں - (۱۱) تم لوگ اعتکاف والے ہم سبجوں میں - (۱۲) میں بھی عمل کر رہا ہوں - (۱۳) تم دل لگی کر رہے ہو - (۱۴) ناگواری کے ساتھ - (۱۵) ان کا کنا دہلیز پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوتے تھا - (ج)

(۱) شاید آپ ان کے پیچے اپنی جان دے دینگے - (۲) سب لوگ موجود ہوں گے - (۳) لمبی لمبی کھجور کے درخت جن کے گچے خوب گوندھے ہوئے ہوتے ہیں - (۴) تم میں کوئی ان کا اس سزا سے بچانے والا بھی نہ ہوتا - (۵) بہت سے چہرے اس روز ذلیل مصیبت جھیلتے خستہ ہوں گے - (۶) وہ سب بچکر رہ گئے - (۷) تم ذلیل بھی ہو گے - (۸) ان لوگوں کی محبت باطل ہے (۹) وہ جاتا رہتا ہے - (۱۰) تم تکبر کرتے ہو - (۱۱) منکروں کی نگاہیں بھٹی کی بھٹی رہ جاویں گی - (۱۲) تم خاموش رہو - (۱۳) ماختت ہو کر اور رعیت بن کر - (۱۴) تم لوگ اعتکاف والے ہم سبجوں میں - (۱۵) بہت سے چہرے اس روز روشن د خندان ہوں گے - (۱۶) قسم ہے آسمان کی اور اس چیز کی جو دات کو منودا رہوئے والی ہے - (۱۷) تم لوگ اعتکاف والے ہم سبجوں میں - (۱۸) وہ خود اس بحیرہ قوم میں رہ جائے گی (۱۹) جس کا زندگی تیز زرد ہو - (۲۰) بعضے ہم میں بے راہ ہیں - (۲۱) جو عورتیں نیک ہیں، اطاعت کرتی ہیں - (۲۲) تو اپنے رب کے پاس پہنچنے تک کام میں کوشش کر رہا ہے - (۲۳) اس میں ان کے منہ بگڑے ہوں گے - (۲۴) جس میں وہ رہیں گے - (۲۵) تم ہمیشہ اسی حال میں رہو گے - (۲۶) وہ اسی طریق پر ذبح کیا کرتے تھے - (۲۷) ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ وہ اس رستہ سے ہٹتے جاتے ہیں - (۲۸) بہت سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے، اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے - (۲۹) بہت سے چہرے اس روز بارونق اپنے نیک کاموں کی بدولت خوش ہوں گے - (۳۰) اے منحاطب تو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک ہے -

## حل مشكلة

(١)

وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى، عَاقِرُ الذَّنْبِ، قَابِلُ التَّوْبِ (٢) هُوَ مِنَ الْحَاكِمِينَ (٣)، هُمَا  
 شَاهِدَاتِ اللَّهِ وَذَكِيرَاتِ اللَّهِ رَأْيَاتِهِ وَسَاجِدَاتِ لَهُ (٤) أَنَّا دَخَلْنَا هَذَا الْبَيْتَ  
 (٥) هَذَا الْأَمْرُ خَارِجٌ عَنِ الْبَحْثِ (٦) نَحْنُ دَاهِعُونَ إِلَى اللَّهِ (٧)، هُمْ سَاخِرُونَ  
 (٨) الْمُؤْمِنُونَ سَامِعُونَ عَاقِلُونَ وَنَاظِرُونَ (٩) الْمُسَاخِرُونَ شَارِبُونَ مِنْ  
 تِلْكَ الْعَيْنِ (١٠) هَلْ أَنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ (١١) أَنَا عَلَى مُلْكِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ  
 (١٢) نَعْنُ حَاسِبَانِ (١٣) أَوْ لِيَكَ هُمُ الْمَحَايِدُونَ وَالْكَادِبُونَ (١٤) لَعْنَتُ اللَّهِ  
 عَلَى الْكَادِبِينَ (١٥) رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى الصَّادِقِينَ (١٦) حَسِيْ شَاهِدَةٌ عَلَى الْعُمُرِ اللَّهِ  
 (١٧) هُنَّ صَالِحَاتٌ قَاتِنَاتٌ ٰ

(٢)

(١) هُوقَاضِ (٢) هِيَ قَاعِدَةٌ فِي الْبَيْتِ (٣) أَسَارُقُ وَالسَّارِقَةُ مُسْتَحْشِيَانِ بِعُقُوبَةٍ قَطْعِ  
 الْيَدِ (٤) الْمُؤْمِنُ كَاظِمُ الْغَيْظِ وَنَاصِحُ الْغَيْرِ (٥) هَذَا الطَّيْنُ لَازِبٌ  
 (٦) هُمَا الْجُنُودُ الدَّانِ (٧) أَبْصَارُهُمْ فَاسِحةٌ (٨) لَا عَامِمَ لَهُمْ  
 (٩) إِمْرَاتُهُ عَقِيمَ (١٠) إِنْسَانَهُنَّ فَاحِشَةٌ (١١) الْمُؤْمِنُونَ خَاسِحُونَ  
 فِي صَلَاةٍ تَهِمُّهُمْ وَخَاضِعُونَ وَدَائِمُونَ عَلَيْهَا حَافِظُونَ لِعَزَّتِهِمْ ٰ

قرآن فرنی کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سیستق

سبق ۱۵ — ۱۶



## (اسم فاعل بمع مبالغہ)

(تمیزی شکل)

**عَالِمٌ**- صَابِرٌ۔ شَاكِرٌ وغیرہ الفاظ آپ نے سمجھ لئے۔ ان کے معنوں میں اور زور پیدا کرنے کے لئے ان کو اور شکلوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: **عَالِمٌ** جاننے والا سے **عَلَّةٌ** بہت زیادہ جاننے والا، **عَلِيمٌ** پوری طرح باخبر، **أَعْلَمُ** سب سے زیادہ جاننے والا۔ **ظَلِيمٌ** ظلم کرنے والا۔ **ظَلَّةٌ** بہت زیادہ ظلم کرنے والا۔ **ظَلُومٌ** فطرتاً زیادہ ظلم کرنے والا۔ **أَظَلَمُ** سب سے زیادہ ظلم کرنے والا۔ یہ لفظ مادہ میں الف، واو اور یار کے اضافہ یا تشدید وغیرہ لگ کر بنتے ہیں اور اس کی کئی ایک شکلیں ہیں جن میں سے چند ایک کی تفصیل اگلے صفحہ پر دی گئی ہے۔ قواعد کی رو سے تشدید والے لفظ کو اسم مبالغہ اور واو یا وغیرہ کے اضافہ والے لفظ کو اسم صفت اور شروع ہیں<sup>۱</sup> اور لفظ جیسے **أَعْلَمُ** کو اسم تفضیل کہتے ہیں۔ اپر کی مثالوں میں **عَلَّةٌ**- **ظَلَّةٌ** اسی اسم مبالغہ ہیں یعنی ایسے اسم جن میں زور اور شدت کا مفہوم موجود ہے۔

تشدید کی شکل کے علاوہ اور بھی شکلوں میں یہ مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے:-

**فَرَحَتْ** سے خوش ہونا۔ اترانا) سے بہت خوش ہونے والا۔ اترانے والا۔ **غَضَبَانْ** (سخت غصہ میں ہونے والا، سخت غضبناک) غضب سے۔

**صِدِّيقٌ** (بہت ہی سچا، صدق سے۔ کُبَّاسٌ (بہت بڑا) کَبِيرٌ کِبُرٌ (بڑا۔ بڑا ہونا) سے۔ **غَفُورٌ** (بہت زیادہ مغفرت کرنے والا) غَفَرَانَ مغفرت سے۔ **سَمِيعٌ** (بہت زیادہ اور قریب سے سننے والا) سَمِعَ سماعت سننا۔ رنگوں کے لئے عربی میں الفاظ کی مخصوص شکلیں ہیں۔ من ذکرِ مؤنث داحدر جمع کے لئے ان کے مختلف صیغے ہیں۔ جیسے:-

**آبُيَضُ**- سفید، **أَحْمَرُ**- سُرخ۔

اسی طرح جسمانی عیوب کے لئے بھی الفاظ کی مختلف شکلیں ہیں۔ جیسے:- **أَعْمَى** انداھا **أَعْرَجُ** لنگڑا۔

الفاظ کی تفصیل یہ ہے

جمع	بَيْضٌ	(منکر)	سفید	بَيْضَاءُ	آبِيَضُ
جمع	سُودٌ	(مَوْنَث)	سیاہ	سَوْدَاءُ	آسُودُ
جمع	حُمْرٌ	(منکر)	مرخ	حُمَّرَاءُ	حُمَّرَاءُ
جمع	صُفْرٌ	(منکر)	زرد	صَفَرَاءُ	آصُفرُ
جمع	خُضْرٌ	(مَوْنَث)	سبز	خَضَرَاءُ	آخْضَرُ
جمع	مُوْرٌ	(منکر)	سیلا	مُورَّقُ	آمُورَقُ
	سَارِقٌ	(مَوْنَث)	ینی	سَارِقَاءُ	آسَارِقَاءُ

اسی طرح جہانی عیوب کے لئے چند الفاظ یہ ہیں۔  
 (قرآن حکیم میں استعمال ہونے والے)

جمع	بُكْرٌ	گونگا	أَبْكَهُ
جمع	عُرْجٌ	لنگڑا	أَعْرَجُ
جمع	صُمْرٌ	لنگڑی	عَرْجَاءُ
جمع	عُمَّیٌ	بہرا	أَصَمَّهُ
		بہری	صَمَّاءُ
		اندھا	أَعْمَمُی
		اندھی	عَمَّیَاءُ

## مشق عا

(الف)

(١) إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَاتَةٌ بِالسُّوْءِ ٥٣ (٢) هُوَ السَّوَابُ الرَّحِيمُ ١٨ (٣)  
 إِمْرَأَتُهُ حَمَالَةٌ الْحَاطِبٌ ٣٣ (٤) هُوَ الْخَدَقُ الْعَلِيمُ ٦٧ (٥) إِنَّ اللَّهَ  
 هُوَ الرَّاقِذُ وَالْقُوَّةُ الْمُتَّيْنُ ٥٨ (٦) سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْلُونَ لِلشُّعْتِ ٣٢  
 (٧) أُمَّةٌ صِدِيقَةٌ ٥٧ (٨) إِنَّ فِي ذَالِكَ لَدَيْاتٍ تَكُلُّ صَبَارِ شَكُورٍ ٣٣  
 طَوَافُونَ عَلَيْكُمْ بِعَصْلَمٍ عَلَى بَعْضٍ ٥٨ (٩) مَا رَبَّكَ بِظَلَامٍ لِلْعَيْدِ  
 (١٠) إِنَّتَ عَلَّامُ الْغَنِيُوبِ ١٦ (١١) إِنَّ هَذَا لَشُرٌّ وَعَجَابٌ ٥٨ (١٢)  
 الْعَزِيزُ الْعَفَّا ٦٦ (١٣) أَلْشَيْطِينَ كُلُّ بَتَاءٍ وَخَوَاصٍ ٣٣ (١٤) هُوَ  
 الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ٣٢ (١٥) الْرِّجَالُ قَوَّا مُؤْنَةَ عَلَى النِّسَاءِ ٣٣ (١٦) مَا مِنْ  
 إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ٣٨ (١٧) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَثَارٌ ٣٣  
 (١٨) إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ٥٨ (١٩)

(ب)

(١) الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ٢ (٢) هِيَ يَضَاءُ  
 لِلْكَاظِرِينَ ٦٨ (٣) إِنَّهَا بِقَرَّةٍ صَفْرَاءُ ٦٩ (٤) مِنْ أَلْجَيَالِ جَدَدِ مِيقَنٍ  
 وَحُمُورٍ مُحْتَلِفٍ أَلْوَانُهَا وَعَرَابِيْبُ سُودٌ ٤٤ (٥) عَلَيْهِمْ شِيَابُ  
 سُمْدُسٍ حُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ٦٧

(ج)

(١) إِنَّهُ أَدَبٌ ٦٣ (٢) إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَرَّا وَالْحَلِيمُ ٦٣ (٣) وَيُلْرُكِيلِ آفَاكِ  
 آشِيمُ ٥٣ (٤) لَوْتَطِعْ كُلَّ حَلَافٍ مَهِينُ هَمَّا زَمَشَّا بِنِيمُ ٤٠ (٥) مَسَائِعُ  
 لِلْخَيْرِ مُعْتَدِيْا شِيمُ عُتْلٌ كَعْدَ ذَالِكَ زِنِيمُ ٤١ (٦) الْمُقْتَدُوسُ السَّلَدُمُ  
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَمِّيْنُ الْعَزِيزُ الْجَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ ٥٩ (٧) لَوْاحَةُ لِلْبَشَرِ ٣٣  
 (٨) إِنَّهَا لَظِيَةٌ تَرَاعَةٌ لِلشَّوَّا ١٥-١٤

## الفَاظ

(الف)

- ۱۔ **آمَارَةٌ** : آمَارَهُ بہت زیادہ حکم دینے والا، برائگیختہ کرنے والا۔ اس فقرہ کا معنی ہے۔ یقیناً نفس بُرائی کا حکم دینے والا ہے۔ یا بُرائی کی قوت کو برائگیختہ کرنے والا ہے۔
- ۲۔ **الْتَّوَابُ** : اپنے بندوں کی طرف بہت زیادہ رجوع کرنے والا **الرَّحِيمُ** : مان کی طرح مامتا والا، جس طرح مان اپنے رحم (کوکھ) کے جن پچے سے محبت کرتی ہے ویسی محبت کرنے والا خدا۔
- ۳۔ **حَمَالَةٌ** : بیکر پھرنے والی۔
- ۴۔ **الْخَلَاقُ** : وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دے کر سب کچھ بنایا **الْعَلِيمُ** .. اچھی طرح جاننے والا
- ۵۔ **الرَّزَاقُ** : زبردست رزق دینے والا **الْمَتَيْنُ** : مضبوط۔ قوی۔ زبردست۔
- ۶۔ **سَمَعُونَ** : جاسوسی کرنے والے۔ کنسویاں لینے والے۔ **أَكْلُونَ أَكَالُ** طڑاکھانے والا، کھاؤ۔
- ۷۔ **صِدِيقَةٌ** : صِدِيقہ بہت ہی سچا۔ بہت ہی سچا آدمی۔
- ۸۔ **صَيْتَارًا** : نہایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا۔ **شَكُومِي** : بہت زیادہ احسان مان کربات قبول کرنے والا۔
- ۹۔ **طَوَافُونَ** : طَوَافُونَ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے ٹھیل کر زیوال، خادم۔
- ۱۰۔ **ظَلَامٌ** : نہایت بے انصاف۔
- ۱۱۔ **عَلَامَهُ** : زبردست جاننے والا۔
- ۱۲۔ **عُجَابٌ** : نہایت عجیب۔ نہایت حیرت انگیز۔
- ۱۳۔ **الْعَزِيزُ** : نہایت قوی۔ افضل۔

- الْغَفَارُ** : نہایت بخشنے والا۔
- ۱۳- **بَنَاءٌ** عمارت بنانے والا، معمار
- ۱۴- **غَوَّاصٌ** غوطہ مارنے والا
- ۱۵- **الْفَتَاحُ** زبردست فیصلہ کرنے والا۔
- ۱۶- **قَوَامُونَ** قَوَامٌ قائم یہ امر یعنی کام کا ذمہ دار، سرپرست!
- ۱۷- **الْقَهَّارُ** سب پر غالب۔ زبردست (خدا)
- ۱۸- **ظَلُومٌ** بڑا ظالم، بے انصاف۔
- ۱۹- **كَفَّارٌ** نہایت ناشکرا۔
- ۲۰- **الْوَهَابُ** زبردست دینے والا۔

(ب)

- ۱- **الْأَدَبِيَضُ** سفید۔ شفاف
- ۲- **الْأَسْوَدُ** کالا
- ۳- **بَيْضَاءُ** (مُؤنث) سفید، شفاف
- ۴- **صَفْرَاءُ** (مُؤنث) زرد
- ۵- **بَيْضٌ** : جمع۔ سفید۔ شفاف
- ۶- **حُمْرٌ** سرخ۔ لال
- ۷- **سُودٌ** (جمع) کالا
- ۸- **خُضْرٌ** (جمع مُؤنث) واحد آخْضُر۔ ہری۔ سبز
- ۹- **الْخَيْطُ الْأَدَبِيَضُ**: سفید دھاگہ
- ۱۰- **الْخَيْطُ الْأَسْوَدُ**: سیاہ دھاگہ

اس سے مراد ہے صبح کی پہنچنے والی روشنی اور رات کی تاریکی۔  
**حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَدَبِيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ**  
 الْفَجْرِ یعنی صبح کی سفیدی رات کی تاریکی

سے نکھر کر معلوم ہونے لگے

غَرَابِيْبُ سُودٌ ۳۵ بہت زیادہ سیاہ کالا بھنگ۔

غَرَابِيْبُ ، غِرْبِيْبُ کی جھنے ہے

غِرْبِيْبُ غَرَابُ (کوا) سے ہے ”سخت سیاہ“

(ج)

۱۔ أَوَّابٌ : پچھے دل سے رجوع ہونے والا۔ حکم ماننے والا

۲۔ أَوَّاهٌ : نہایت رفیق القلب ، حلیم الطبع۔ حسم دل

۳۔ اَفَالِكٌ ٹرا جھوما

۴۔ اَشِيمٌ ٹرا بدکار

۵۔ حَلَوْفٌ ٹرا قسم کھانے والا۔

۶۔ مَهَيْنٌ نہایت ذلیل

۷۔ هَمَائِنٌ عیب رکانے والا

۸۔ مَشَاعِرٌ پھرنے والا (بدگوئیاں کرتے ہوئے)

۹۔ مَنَاعَعٌ وہ جور دکے یار کا دٹ ڈالے۔ سخت رکاوٹ کرنے والا۔

۱۰۔ اَشِيمٌ ٹرا بدکار

۱۱۔ سَانِيمٌ ٹرا ظالم۔ ٹرا موذی۔

۱۲۔ الْعَزِيزُ نہایت قوی۔ افضل

۱۳۔ الْجَبَاسُ مسلط۔ زبردست۔

۱۴۔ تَوَاحَةٌ زنگ متغیر لردینے والا۔

۱۵۔ نَرَاعَةٌ زورو لے کھینچنے والا۔

(د)

رنگوں کے الفاظ کا مفہوم و معنی

۱۔ بَيْضَاءُ (مونث) سفید۔ شفاف۔

- ۱- بِيَضُ : (جمع) سفید۔ شفاف
- ۲- حُمْرٌ : (جمع) لال۔ مُرُنخ۔
- ۳- سُودٌ : (جمع) کالا
- ۴- صَفْرَاءُ : (موئنث) زرد
- ۵- خُضْرٌ : (جمع) اہری۔ سبز
- ۶- خُصْرٌ : " "
- ۷- الْأَوْعَمِيٌّ : (۱) اندھا۔ (۲) کورباٹن
- ۸- الْمَرِيْضِ : بیمار۔ مریض
- ۹- حُسْنٌ : (جمع۔ واحد آصَهُ ) بہرے۔ مجازاً وہ جوبات سنکر بھی  
نہیں ہستے۔
- ۱۰- بُكْمٌ : (جمع۔ واحد آبُكَمٌ ) گونگے۔ وہ لوگ جو دیکھ سنکر جان کر  
بھی سچی بات نہیں کہتے۔
- ۱۱- عُمُّيٌّ : (جمع۔ واحد آعُمُّيٌّ ) (۱) اندھے (۲) کورباٹن۔
- ۱۲- آبُكَمٌ : گونگا۔

# مشقٌ

(الف)

(١) إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ٢٠ (٢) مَنْ أَحْسَنْ قَوْلًا ٣٣ (٣) إِسْمَهُ  
أَحْمَدُ ٤٤ (٤) هُوَ أَدْفَى ٤٤ (٥) أَلْرَكِبُ أَسْقَلَ وَشَكْمُ ٤٤ (٦) أَفْنِيَةُ الْبَرِّ  
مِنَ الْقُتْلِ ٤٤ (٧) لَا أَصْغَرَ مِنْ ذَالِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ٤٤  
أَللَّهُ أَعْلَمُ ٤٤ (٨) هُوَ حَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ٤٤ (٩) هُمْ أَظْلَمُ وَأَطْفَلُ  
هُوَ أَفْصَحُ مِنِي لِسَانًا ٤٤ (١٠) نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ٤٤  
هُوَ أَكْبَرُ مِنْ أَخْتِهَا ٤٤ (١١) إِنَّ الْكَرْمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَعْتَدُكُمْ ٤٤ (١٢)  
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ٤٤ (١٣) أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ٤٤ (١٤) هُوَ شَرٌّ مَكَانًا ٤٤ (١٥)  
اللَّهُ أَدْلِي بِهِمَا ٤٤ (١٦) سَاطِي الرَّوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ٤٤  
أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاجِحِينَ ٤٤ (١٧) هُمْ أَرَادُلَنَابَادِي الرَّأْيِ ٤٤ (١٨) هُوَ  
أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ٤٤ (١٩) مَنْ أَصْدَقُ مِنْ اللَّهِ فَتِيلًا ٤٤ (٢٠) مَنْ  
أَصْعَفُ نَاصِرًا وَأَتَلَ عَدَدًا ٤٤ (٢١) ذَالِكُمْ أَطْهَرُ لِقَتُلُوكُمْ ٤٤ (٢٢)  
رَبِّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَيِّلًا ٤٤ (٢٣) إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ  
رَصَوْتُ الْحَمِيرِ ٤٤ (٢٤) نَهْمُ الْبُشْرِي ٤٤ (٢٥) نَهْمٌ عَقْبِيَ الدَّارِ ٤٤  
إِنَّهَا لِأَحَدِ الْكَبِيرِ ٤٤ (٢٦) ذَالِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْتُومُ ٤٤ (٢٧)  
أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ ٤٤ (٢٨) أَذْلَلُهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعْزَزَهُ عَلَى الْكَافِرِينَ  
أُمَّةٌ هُنَّ هَيْ أَذْبَابٌ مِنْ أُمَّةٍ ٤٤ (٢٩) ذَالِكُمْ أَرْكَيْتُكُمْ ٤٤ (٣٠)  
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُ ٤٤ (٣١) صُمُّ بَكْمَ عُمُّي ٤٤ (٣٢) هُوَ أَلَدُ  
الْخِصَامِ ٤٤ (٣٣) أَمْشَدُهُمْ طَرِيقَتَهُ ٤٤ (٣٤) هُوَ هَوْنٌ عَلَيْهِ ٤٤ (٣٥)  
إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَوْتِ ٤٤

(ب)

(۱) إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصُلٌّ وَمَا هُوَ بِالْهَرْزِ <sup>۱۳-۱۴</sup> (۲) إِنَّهُ مَعَ الْعُسْرِ لِيُسْرًا  
 (۳) أَتَتَّسَا مَوَالِكُمْ دَأْدَلَادُكُمْ فِتْنَةً <sup>۲۸</sup> (۴) سُبْحَانَ رَجِّيْتُ <sup>۹۳</sup>  
 (۵) عَفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ <sup>۲۸۵</sup> (۶) لَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ <sup>۹۳</sup> (۷)  
 إِنَّ الدَّارَ الْأُخْرَى لَهِيَ الْحَيَاةُ <sup>۵۹</sup> (۸) رِضْوَانٌ مِنْهُ أَعْبُرُ <sup>۷۹</sup>  
 (۹) أَلَا بُعْدَ إِلَّا شَوَّدَ <sup>۶۸</sup> (۱۰) ذَالِكَ رَجِّيْعَ بَعِيدًا <sup>۳۳</sup> (۱۱) هُوَ كُرْهَةٌ كُمْ <sup>۲۱۶</sup>  
 (۱۲) لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا حِجَّا لِفِي الْحَجَّ <sup>۱۹۴</sup> (۱۳) خِتَامُهُ مَسْكُ <sup>۲۶۶</sup>  
 (۱۴) أَوْلَيْكَ أَصْبَحَ الْمَيْمَةَ <sup>۱۵</sup> (۱۵) إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَ  
 مَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>۱۶۲</sup> (۱۶) أَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا <sup>۶۶</sup> (۱۷) مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ  
 قُوَّةٌ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا <sup>۵۲</sup> (۱۸) لِكُلِّ ضَعْفٍ <sup>۶۳</sup> (۱۹) عَلَى  
 اللَّهِ فَتَصَدُّ السَّبِيلِ <sup>۹</sup>

## الفاط (مشتملہ)

(الف)

(۱) دم کٹا - نامرا اس شخص کو کہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی  
 اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے۔ بے اولاد بے نام و نشان  
 (۲) بدجنت -

نہایت خوبصورت - بہترین - سب سے عمدہ -  
 خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا -  
 بہت ذیلیل - بہت برا - بہت کم  
 سب سے نیچا -

نہایت چھوٹا  
 بہت بڑا

- ۱- أَدْبَرَتُو
- ۲- أَحْسَنُ
- ۳- أَحْمَدُ
- ۴- أَدْفَنَی
- ۵- أَسْفَلَ
- ۶- أَكْبَرُ
- ۷- أَصْغَرَ
- ۸- أَكْبَرَ

- ۱۔ **أَعْدَمُ**  
نہایت اچھا جانے والا۔
- ۹۔ **أَعْظَمَ**  
نہایت بڑا۔ عمدہ۔ اعلیٰ۔
- ۱۰۔ **أَظْلَمَ**  
زیادہ ظالم۔ سب سے بڑھ کر ظالم
- ۱۱۔ **أَطْغَى**  
نہایت سرکش۔ شریب۔
- ۱۲۔ **أَقْرَبُ**  
نہایت فیض۔ جس کی زبان زیادہ روائی ہو۔
- ۱۳۔ **أَكْبَرُ**  
نہایت بہت بڑا۔
- ۱۴۔ **أَكْرَمَكُمْ**  
بہت کریم
- ۱۵۔ **الْحُسْنَى**  
نہایت درنے والا (اصل سے)
- (مُؤنث۔ مذکر **أَحْسَنُ**) بہت اچھی۔ اچھی حالت۔ یہاں **الْحُسْنَى** مُؤنث کا صبغہ **أَسْمَاءُ**، کی وجہ سے استعمال ہوا ہے۔ کیونکہ اسماء اور اس طرح کی جمع عربی میں مُؤنث استعمال ہوتی ہیں۔
- ۱۶۔ **خَيْرٌ**  
(افعل التفضیل۔ اصل **أَخِيرٌ**) سب سے بہتر۔
- ۱۷۔ **شَرٌّ**  
سب سے برا۔ بد (براۓ۔ بدی)
- ۱۸۔ **أَوْلَىٰ**  
نہایت تر۔ نزدیک تر۔ قریب تر
- ۱۹۔ **أَلْوَيْمَنِ**  
نہایت خوشوقت۔ برکت والا
- ۲۰۔ **أَمْرَحَمْرُ**  
سب سے زیادہ رحم کرنے والا
- ۲۱۔ **أَمَرَادِلْكَنَا**  
آئڈل۔ نہایت رذیل۔ کمینہ۔
- ۲۲۔ **أَسْرَعُ**  
نہایت تیز
- ۲۳۔ **أَصْدَقُ**  
زیادہ سچا۔ نہایت سچا۔ سب سے زیادہ
- ۲۴۔ **أَضْعَفُ**  
نہایت ضعیف۔ کمزور
- ۲۵۔ **أَطْهَرُ**  
نہایت کم  
نہایت صاف، نہایت مناسب

۲۶. **أَغْلَمُ** نہایت اچھا جانے والا  
اہدی وہ جو بالکل ٹھیک راہ پر ہے۔
۲۷. **أَنْكَرَ**  
نہایت ہی نامعقول۔
۲۸. **الْبَشْرِيٌّ**  
اچھی خبر  
نیک انجام۔ کامیابی
۲۹. **عَقْبَيٌ**  
(جمع موتنت افعل الفضیل) کُبُری (اکبر کی مونٹ) کی جمع ہے  
زبردست مصیبت (سب سے بڑی)
۳۰. **الْكُبَرِ**  
نہایت منصفانہ۔ نہایت مناسب  
نہایت درست رکھنے۔ زیادہ ٹھیک۔ زیادہ درست، مناسب  
گونگا۔
۳۱. **أَقْسَطُ**  
نہایت منصفانہ۔
۳۲. **أَشْوَهُرُ**  
زیادہ درست، مناسب
۳۳. **أَسْبَابِيٌّ**  
مال دو ولت میں زیادہ بڑھا ہوا
۳۴. **أَمْنَاكِيٌّ**  
بہت اچھا۔ نہایت اچھا
۳۵. **أَشْقَى**  
نہایت تکلیف وہ۔ برداشت سے باہر۔
۳۶. **صُحْرُّ**  
(جمع۔ واحد أَصَحُّ) باہرے۔ مجازاً وہ جوبات سنکر بھی  
نہیں سنتے۔
۳۷. **بُكْرٌ**  
(جمع۔ واحد أَبْكَمٌ) گونجے۔ مجازاً وہ لوگ جو دیکھ سنکر  
جان کر بھی سچی بات نہیں کہتے۔
۳۸. **عُمَىٰ**  
(جمع۔ واحد أَعْمَمٌ) انڈھے۔ کور باطن۔
۳۹. **أَلَدُّ**  
بہت جھگڑا لو  
اعلیٰ۔ بالاترین۔ **أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً**۔ و شخص جو اعلیٰ  
درجہ کے طریقہ پر ہو۔
۴۰. **أَهُونُ**  
نہایت آسان۔

۳۱۔ آُهَنَ نہایت کمزور

(ب)

- ۱۔ لَقَوْلٌ قَوْلُ (اسم فعل) قول۔ جملہ۔ لفظ۔
- ۲۔ فَصْلٌ راسِمِ فعل (فرق۔ علیحدگی۔ امتاز۔ برے اور بھلے میں تیز کرنے کا ذریعہ
- ۳۔ هَذِلٌ (اسم فعل) سُھٹھا۔ بیکار بات۔ بیہودہ بات۔
- ۴۔ الْعَسْرِ سُرّ (اسم فعل) سختی۔ تکلیف۔
- ۵۔ سُرَّاً (اسم فعل) آسانی۔ آسان بات
- ۶۔ فِتْنَةً (اسم فعل) آزمائش۔ طرح طرح کی تکلیف۔
- ۷۔ سُبْحَانَ (اسم مصدر) پاک ہے۔ مقدس ہے
- ۸۔ غُفرَانَکَ بخش۔ معافی۔ بینا۔
- ۹۔ رَجْعٌ (اسم فعل) واپسی۔ واپس ہونا۔
- ۱۰۔ الْمَصِيرُ (اسم فعل) جانا۔ سفر۔ روانہ ہونا
- ۱۱۔ كُفَّارَ (اسم فعل) انکار۔ ناقدری۔ ناشکری
- ۱۲۔ سَعْيَه (اسم فعل) سعی۔ کوشش۔ دوڑ دھوپ زندگی۔ حیات حقیقی۔
- ۱۳۔ الْحَيَوَانُ خوشنوری
- ۱۴۔ رَضْوَانٌ دوری۔ بُعْدًا، تباہی اور بربادی ہے۔ زندگی کی خوشگواریوں سے محروم ہے۔
- ۱۵۔ كُرْدَةً (اسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔
- ۱۶۔ سَافَثَ عورتوں کے بارے میں بیہودہ، بری یا الغوبات کہنا۔
- ۱۷۔ فُسْوَقَ (اسم فعل) سرکشی۔ نافرمانی۔ شمارت

جَدَالٌ جَمِيعًا۔

- ۱۳۔ خَتَامُهُ خَتَامٌ۔ ہر کرنے کا سامان مثلاً گلے وغیرہ  
۱۴۔ الْمَيْمَنَةُ مبارک۔ فلاح۔ خوشوقتی۔  
۱۵۔ صَلَوةٌ صَلَوةٌ (۱) فرض۔ فرض منصبی۔ فرضیہ (۲) رین۔ ایمان  
دین داری (۳) دعا (۴) رحمت۔ برکت (۵) نماز

نُسُكٌ

مَحْيَاً

هَمَاتٍ

ضَعْفًا

ضُعْفٌ

قُوَّةً

ضَعْفٌ

قُصْدٌ

(اسم فعل) رسمی قربانیاں

مَحْيَاً

هَمَاتٍ

راسم فعل، کمزوری

راسم فعل، کمزوری

قوت۔ طاقت۔ جوش۔ عزم

مانند۔ مثل۔ برابر حصہ۔ اتنا ہی اور۔ دو گنا۔

ٹھیک راہ۔ سیدھی راہ۔

## سہ حرفي لفظ کی چوتھی شکل

### مشتت نمبر

مندرجہ ذیل نقرات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں:- (الف)

- ۱۶۔ مَا أَقْتَوْمُ لُؤْطِ مِنْكُمْ بِعَيْدٍ (۲) (۲) مَا أَنَا عَذِيلٌ كُمْ بِعَيْفِظٍ (۳) وَ هُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (۴) (۳)، هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (۵) (۵) أَنْتَ التَّرِيقُ عَلَيْهِمْ (۶)، هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۷)، إِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ شَهِيدٌ يَعْلَمُ ذَرِيَّةً ضَعْفَتْ (۸)، إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا (۹)، هَذَا أَشَدُ عَجَيبَ (۱۰)، مِنْ قَدَّارِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ (۱۱)، كُلُّ حَزْبٍ بِمَالَدِيهِمْ فَرِحُونَ (۱۲)، إِنَّهُ قَرِيبٌ لَهُ (۱۳)، إِنَّهُ سَرِقَ عَنْهُ كِرِيمٌ (۱۴)، وَ هُوَ الْكَطِيفُ الْخَبِيرُ (۱۵) (۱۶) حَبَاءُ كُمْ لَشِيدٌ وَ تَذَيَّدٌ (۱۷)

(ب)

(۱) بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ (۲) إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝  
 (۳) مَا لَنَا مِنْ شَاءْ فَعَيْنَ وَلَا صَدِيقٌ حَمِيمٌ ۝ (۴) إِنَّهُ لَفَرَحٌ فَحُورٌ ۝  
 (۵) إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ (۶) هُوَ خَصِيمٌ مُّهِينٌ ۝ (۷) أَنَا بِهِ رَعِيمٌ ۝  
 (۸) إِنِّي سَقِيمٌ ۝ (۹) أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ مَّا شِيدَ ۝ (۱۰) كُلُّ امْرِيٍّ لِّي  
 كَسَبَ رَهِينٌ ۝ (۱۱) كَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

(ج)

(۱) مَنِ الْكَذَابُ الْأَشَرُ ۝ (۲) أَنْبَيْتَنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ يَهْيَعُ بِهِ ۝ (۳) وَهُوَ  
 حَسِيدٌ ۝ (۴) هُوَ رَمِيمٌ ۝ (۵) إِنَّا لَجَاءْ عَلَوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدٌ أَجْرَزَا ۝  
 (۶) لَا صَرِيجٌ لَّهُمْ ۝ (۷) تِلْكَ إِذَا قِسْمَةً ضَيْرِي ۝ (۸) مَا هُوَ عَلَىٰ  
 الْغَيْبِ بِرِضْنِي ۝ (۹) مَالَهُ مِثْمُمٌ مِّنْ ظَهِيرٍ ۝ (۱۰) هَذَا مَالَدَى  
 عَتِيدٌ ۝ (۱۱) مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ (۱۲) قَاتُلُوا أَقْلُوبُنَا غُلْفٌ ۝  
 (۱۳) مَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ بِهِ ۝ (۱۴) كَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝ (۱۵) هُمْ فِي أَمْرٍ مَّرْتَبٍ بِهِ  
 (۱۶) لَهَا طَلْحٌ لَّفِيدٌ ۝ (۱۷) طَلْعُهَا هَاضِيْمٌ ۝

## الفاظ

### الف

(۱) بَعِيدٌ - دور (۲) دور از گمان

وہ بچائے، خبرگیری کرے۔ محافظ - کاموں پر نظر رکھنے والا۔  
 خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا۔

حساب یئنے والا۔

مہربان - سمجھدار۔

تعريف کے لائق - فرمانبرداری کے لائق۔

۱۔ بَعِيدٌ

۲۔ حَفِيظٌ

۳۔ حَسِيبًا

۴۔ حَلِيمًا

۵۔ حَمِيدٌ

- ۱۔ حَيْرَانٌ  
۲۔ خَبِيرٌ  
۳۔ الْرَّحِيمُ  
۴۔ الْسَّمِيعُ  
۵۔ الْعَلِيمُ  
۶۔ لَشَهِيدٌ  
۷۔ صِدِيقٌ  
۸۔ حَمِيمٌ  
۹۔ لَشَدِيدٌ  
۱۰۔ مُخْلصٌ دوست -  
۱۱۔ (۱) کھوتا ہوا گرم پانی (۲) فرابتدار دوست -  
۱۲۔ مضبوط - قوی - زبردست -

(ج)

- ۱۔ الْكَذَابُ - بُڑا جھوٹا -  
۲۔ الْأَشْرُ - متکبر - اترانے والا -  
۳۔ بَهِيجٌ  
۴۔ بَدِيجٌ  
۵۔ تھکا ہوا -  
۶۔ حَسِيرٌ  
۷۔ خَصِيمٌ  
۸۔ زَعِيمٌ  
۹۔ سَقِيمٌ  
۱۰۔ حَلِيمٌ  
۱۱۔ شَكُورٌ  
۱۲۔ مُهْرِيَان - سمجھدار  
۱۳۔ احسان مان کر بات قبول کرنے والا
- www.KitaboSunnat.com

۱۰۔	صَرِيْحٌ	فریاد رس . مددگار
۱۱۔	ضِيْزَىٰ	(۱) بیجا تقسیم (۲) حیرت انگلیز
۱۲۔	ضَنِيْنِيْنٌ	بخیل
۱۳۔	ظَهِيْرٌ	پشت پناہ . مددگار
۱۴۔	عَتِيْدُكٌ	تیار . مستعد .
۱۵۔	غُلْفٌ	رجُمُع . واحد اَغْلَفُ ) غلاف میں بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں . مخزن .
۱۶۔	فُرُوجٌ	(جمع . واحد فَرْجٌ ) (۱) شکاف . فطور . عیب .
۱۷۔	قَتُوْرَاً	(۲) مرد و عورت کے ستر . شرمگاہ . عصمت .
۱۸۔	مَرِيجٌ	خیس . بخیل . کنجوس . تنگ دل .
۱۹۔	نَضِيْدٌ	پریشان . الباہرہ ہوا .
۲۰۔	هَضِيْمَهُ	ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا .
		تم ، لطیف ، پختہ ، خوشگوار ، وہ چیز جس کا ایک حصہ دوسرے میں گھسنا ہوا ہو یہ

## مفصل حل آیات

مشق نمبر عا

(الف)

- (۱) نفس توبہ ہی بات بتلاتا ہے (۲) اللہ تعالیٰ بہت توجہ فرمانے والے بڑے رحم کرنے والے  
ہیں (۳) اس کی بیداری بھی جو لکھتے یاں لا دکھہ لاتی ہے (۴) یہ اخالق براعالم ہے (۵) اللہ خود ہی  
سب کو رزق پہنچانے والا ، قوت والا ، نہایت قوت والا ہے (۶) یہ لوگ غلط باتوں کے  
سننے کے عادی ہیں . بڑے حرام کے کھانے والے ہیں (۷) ان کی والدہ ایک ولی بی بی ہیں .  
(۸) اس میں نشانیاں ہیں ہر ایسے شخص کے لئے جو صابر و صبور ہو (۹) وہ بکثرت تمہارے  
پاس آتے جاتے رہتے ہیں ، کوئی کسی کے پاس اور کوئی کسی کے پاس (۱۰) آپ کا رتب

بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (۱۱) تمام نبیوں کے جانے والے آپ ہی ہیں (۱۲) واقعی یہ بہت ہی عجیب بات ہے (۱۳) ازبر دست ٹیکا بخشنے والا ہے (۱۴) جنات کو بھی ان کا تابع کر دیا، یعنی تمیر بنانے والوں کو بھی اور غوطہ خوروں کو بھی (۱۵) وہ ٹیکلہ کرنے والا جانے والا ہے (۱۶) مرد حاکم ہیں عورتوں پر (۱۷) بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے (۱۸) پس یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے الفاظ اور بڑا ہی ناشکرا ہے (۱۹) بلاشبہ آپ ٹڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(ب)

(۱) سفید خط بصع متمیز ہو جاوے سیاہ خط سے (۲) سب دیکھنے والوں کے روپ و بہت ہی چکتا ہوا ہو گیا (۳) وہ ایک نر درنگ کا یہیں ہو رہا (۴) اور مپاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں یقیناً سرخ کہ ان کی بھی رنگتین مختلف ہیں بہت گھرے سیاہ (۵) ان جنتیوں پر بار بار کیک ریشم کے کپڑے بھی۔

(ج)

(۱) بہت رجوع ہونیوالے تھے (۲) واقعی ابراہیم ٹڑے سیم المراج حلم الطیح تھے (۳) بڑی خزانی ہو گی ہر ایسے شخص کے لئے جو جھوٹا ہو، نافرمان ہو (۴) آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو۔ بے وقعت ہو، طفے دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو (۵) نیک کام سے روکنے والا ہو۔ جد سے گزرنے والا ہو۔ گناہوں کا کرنے والا ہو۔ اور سخت مراج ہو۔ ان کے علاوہ حرمازادہ بھی ہو (۶) پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، انگیبانی کرنے والا ہے، ازبر دست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے (۷) وہ بدن کی چیزیت بگارڈے گا (۸) وہ اگل ایسی شعلہ زن ہے جو کھال آتا دیگی

حل مشق نمبر ۱۰

(الف)

(۱) بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہے (۲) اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے (۳) جن کا نام (مبارک) احمد ہو گا (۴) ادقی درجہ کی چیزوں کو رہا (۵) قافلہ تم سے اس طرف کو تھا (۶) فتنہ پر دانی کرنا قتل سے بدرجما ٹرھ کر ہے (۷) نہ کوئی چیز اس سے چھوڑی

ہے اور نہ کوئی چیز بڑی ہے، مگر یہ سب کتاب میں میں ہے (۸) خدا ہی خوب جانتا ہے (۹) اس سے اچھا اور ثواب میں پڑا پاؤ گے (۱۰) وہ سب سے پڑھ کر ظالم اور شریر ہیں (۱۱) اس کی زبان مجھ سے زیادہ روایت ہے (۱۲) ہم انسان کے اس قدر قریب ہیں کہ اسکی رُگ گردن سے بھی زیادہ (۱۳) وہ دوسری نشانی سے پڑھ کر ہوتی تھی (۱۴) اللہ کے نزدیک تم سب میں پڑا شریف وہی ہے جو سب سے زیادہ پرہیز کار ہو (۱۵) اس کے نہت اچھے نہیں (۱۶) میں آدم سے بہتر ہوں (۱۷) بر امکان ہے (۱۸) دونوں کے ساتھ اللہ کو زیادہ تعلق ہے (۱۹) اس میدان کی دلہنی جانب سے اس مبارک میدان میں (۲۰) آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہوئے (۲۱) بالکل رذیل ہیں بھروسہ بھی محفوظ سرسری رائے سے (۲۲) وہ بہت جلد حساب لے لے گا (۲۳) خدا یہ تعالیٰ سے زیادہ کس کا کہنا صحیح ہو گا (۲۴) کس کے مدگار کمزور ہیں اور کس کی جماعت کم ہے (۲۵) مختارے دونوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے (۲۶) مختار ارب خوب جانتا ہے جو زیادہ ٹھیک رستہ پر ہو (۲۷) بے شک آزادوں میں سب سے بری آزادگدھوں کی آواز ہے (۲۸) وہ مستحق خوشخبری سنانے کے میں (۲۹) اس جہان میں نیک انجام ان لوگوں کے واسطے ہے (۳۰) کہ وہ دونوں بڑی بھاری چیزوں سے (۳۱) یہ لکھ لیا، الفضافت کا زیادہ قائم رکھنے والا اللہ کے نزدیک اور زیادہ درست رکھنے والا (۳۲) جن میں ایک تو گونگا ہے (۳۳) مہربان ہونگے وہ مسلمانوں پر تیز ہونگے کافروں پر (۳۴) محفوظ اس وجہ سے کہ ایک گردہ دوسرے گردہ سے پڑھ جاوے (۳۵) اس نصیحت کو قبول کرنے متحال سے لئے زیادہ صفائی کی بات ہے (۳۶) اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہ ساخت ہے (۳۷) بھرے ہیں، گونگے ہیں، اندر ھٹھے ہیں (۳۸) وہ نہایت شدید ہے (۳۹) ان سب میں کا زیادہ صاحب الریاست (۴۰) یہ اسکے نزدیک زیادہ آسان ہے (۴۱) کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ بودا مکری کا گھر ہوتا ہے (۴۲)

(ب)

(۱) یہ قرآن ایک ضمیلہ کر دیتے والا کلام ہے کوئی لغو چیز نہیں (۲) بیشک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہے (۳) کہ مختارے اموال اور مختاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے (۴) سبحان اللہ: (۵) ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اسے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف لوٹانا ہے (۶) اس کی

محنت اکارت جانیوالی نہیں (۱)، اصل زندگی عالم آخرت ہے (۲) اللہ تعالیٰ کی رضا مندی سب سے بڑی چیز ہے (۳) خوب سن لورجت سے متوکو دوری ہوئی (۴) یہ دوبارہ زندہ ہونا بہت ہی بعید بات ہے (۵) وہ تم کو (طبعاً) گمراہ ہے (۶) نہ کوئی غش بات جائز ہے اور نہ کوئی بے حکمی درست ہے اور نہ کسی قسم کا نزاٹ زیبا ہے (۷) اس پر مشک کی مریخنگی (۸) یہ لوگ دلہنے والے ہیں (۹) بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا منزایہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا (۱۰) کشم میں بہت کی کمی ہے (۱۱) ناتوانی کے بعد تو انکی پھر تو انکی کے بعد ضعف کیا (۱۲) سب ہی کا دگنا ہے (۱۳) پر رحراستہ اللہ تک پہنچتا ہے۔

### حل مشق نمبر ۳

فرقہات کا مفہوم و معنی :-

(الف)

(۱) قومِ لوط تو تم سے دور نہیں ہوئی (۲) میں بھارا پھرہ دینے والا تو ہوں نہیں (۳) اور اللہ کو بھارے سب کاموں کی پوری خبر ہے (۴) وہی بڑا ہر یا ان رحم والا ہے (۵) آپ ان پر مطلع رہے (۶) وہ خوب سنتے والا ہے خوب جانتے والا ہے (۷) اس کو خود بھی اس کی خبر ہے (۸) اور اس کے اہل دعیاں بھی ہوں جن میں قوت نہیں (۹) وہ ظالم ہے جاہل ہے (۱۰) یہ عجیب بات ہے (۱۱) اس کو اور سخت عذاب کا سامنا ہو گا (۱۲) اگر کوہہ کے پاس جو دین ہے وہ اسی سے خوش ہے (۱۳) میں قریب ہی ہوں (۱۴) میرا رب عنی ہے اور کریم ہے (۱۵) اور وہ باریک بین پورا باخبر ہے (۱۶) بھارے پاس بشیر اور تدبیر آچکے ہیں -

(ب)

(۱) وہ آسمانوں اور زمین کا موحد ہے (۲) بلا شیءہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حساب لیں گے (۳) نہ کوئی ہمار اسفار شی ہے اور نہ کوئی مخلص دوست ہے (۴) وہ اترانے لگا (۵) بیشک وہ تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے (۶) وہ علاشیہ اعتراض کرتے لگا (۷) میں اس

کا ذمہ دار ہوں (۸) میں بھی اسے ہوں (۹) کیا تم میں کوئی بھی بھلا نہیں نہیں (۱۰) شخص  
اپنے اعمال میں معموس رہے گا (۱۱) انسان جلد بانہے  
(ج)

(۱) جھوٹا شخی باز کون ہے (۲) اس میں ہر قسم کی خوشناچیزیں اگائیں (۳) وہ تھکا پوچھے  
(۴) وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں (۵) تم نہیں پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان کر دینگے  
(۶) کوئی ان کا فریاد رس نہ ہو گا (۷) اس حالت میں تو یہ بہت یہ طبقی تقسیم ہوئی (۸)  
یہ پغمبر مخفی باتوں پر بخل کرنے والے بھی نہیں (۹) نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مد دگار ہے۔  
(۱۰) یہ وہ پیغمبر ہے جو میرے پاس تیار ہے (۱۱) اس کے ذبح عمال ہونے کا موقع  
بیتِ عقیق کے قریب ہے (۱۲) وہ کہتے ہیں کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں (۱۳) اس میں کوئی  
رخصت تک نہیں رہے، آدمی ہے بڑا شگر دل (۱۴) وہ ایک متزلزل حالت میں ہیں (۱۵)  
جن کے خوشے خوب گندھے ہوئے ہوتے ہیں (۱۶) جن کے شنگوں نے تباہ جھے ہوئے اور  
ایک دوسرے میں لکھے ہوئے ہیں۔

### چند مزید وضاحتیں

**بَيْتُ الْعَقِيقِ :** بیت = گھر، عقیق = پرانا۔ آزاد - پرانا گھر یا ہر قسم کی  
دستبر سے آزاد اور محفوظ۔

کعبۃ اللہ شریف کا نام ہے۔ ایک تو وہ بہت پرانا، سب سے پہلا زمین پر خدا کا گھر ہے  
اور اللہ تعالیٰ نے اسے ہر قسم کی نسافتی دستبر سے آزاد اور محفوظ رکھا ہوا ہے۔

**لطیف :** لطف کسی سے ترمی اور ہر بانی سے پیش آنا۔ لطف سے کسی چیز کا چھوٹا  
اور باریک ہونا۔ **اللطیف** خدا تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ہے۔ اس کے معنی ہیں کہ وہ  
خفیف اور دقیق المورث کے واقف ہے اور تیز یہ کہ وہ انسانوں کی رہنمائی کے لئے نہایت لطیف  
انداز اختیار کرتا ہے، ترمی اور ہر بانی کا بر تاؤ کرتا ہے۔

**اللطیف الخیبر :** وہ باریک بین اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

قرآن، فتحی کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سبق

سبق —————|



ایسے الفاظ جن میں ”مَفْعُولٌ“ ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے  
”اِئمَّ مَفْعُولٌ“ جس پر کسی کام کا اثر پڑے۔ (پانچویں شکل)

## مَحْفُوظٌ مَجْمُوعٌ مَفْعُولٌ مَلْعُونٌ

اوپر دیئے لفظوں کو اردو میں بھی لکھا اور پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے :-

محفوظ ، مجموع ، مفعول ، ملعون

ان لفظوں کا معنی واضح ہے یعنی محفوظ جس کی حفاظت کی گئی ہو۔

**مَجْمُوعٌ** جمع کیا ہوا۔ **مَفْعُولٌ** کام کیا ہوا۔ **مَلْعُونٌ** جس پر لعنت پڑی ہو۔

قواعد کی رو سے اسکو اہم مفعول، کہتے ہیں، کیونکہ اس لفظ میں کسی پر کام کے واقع

ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے **مَلْعُونٌ** جس پر لعنت واقع ہوئی ہو۔ **مَحْفُوظٌ**

جس کی حفاظت کی گئی ہو،

اُسم مفعول، بھی عام اسموں کی طرح انہی صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

**مَحْفُوظٌ**      **مَحْفُوظَانِ**      **مَحْفُوظُونَ**

**مَحْفُوظَةٌ**      **مَحْفُوظَاتٍ**

ان کی مختلف شکلیں اور صورتیں مشق نہر کے فقرات میں ملاحظہ فرمائیں۔

## مشق ۱

(الف)

- (۱) إِنَّهُ لِمَجْنُونٍ ۚ ۲۸ (۲) تَخْنُونَ مَحْرُومُونَ ۖ ۵۴ (۳) إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ ۖ ۵۶ (۴) بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۖ ۲۱-۲۲ (۵) تَخْنُونَ قَوْمًا مَسْحُورُونَ ۖ ۱۵ (۶) كَانَ سَعْيِكُمْ مَشْكُورًا ۖ ۲۷ (۷) إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۖ ۲۷ (۸) أَفَتُ مَعْلُوبٌ فَإِنْتَ صَرِّهٌ ۖ (۹) كَانَ أَمْرَ اللَّهِ مَفْعُولًا ۖ ۳ (۱۰) رَهَانٌ مَفْبُوضَةٌ ۖ ۲۸ (۱۱) فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ لَا مَقْطُوعَةٌ وَلَا مَنْوَعَةٌ ۖ ۳۶

(١٦) الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ١٩٤ (١٣) وَهُوَ مَذْمُومٌ ٣٧٩ (١٢) وَعَدَ عِنْ رَبِّكُوكِبٍ  
 ٦٥ (١٥) حُورٌ مَعْصُورَاتٌ فِي الْخَيَامِ ٤٤ (١٦) مُسْتَكِينُونَ عَلَى سُورٍ مَصْفُوفَةٍ ٥٤  
 (١٧) أَطْرَافٌ مَحْشُورَةٌ ١٩٣ (١٨) كَانَ أَمْرُ اللَّهِ فَتَدَرَّأَ مَقْدُورًا ٣٨٠ (١٩) إِنَّ  
 عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ٤٤ (٢٠) طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ٣٥ (٢١) لَهُمْ  
 أَجْرٌ غَيْرُ مَمْتُونٍ ٦٩٥ (٢٢) كُلُّ ذَالِكَ كَيْنَانَ سَيِّئَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهٌ هَا ٣٨٠  
 (٢٣) الشَّجَرَةُ الْمَلْعُونَةُ فِي الْقُرْآنِ ٦٢ -

## (ب)

(١) يَدَاكُ مَبْسوطَاتٍ ٦٣ (٢) لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ ٣٣ (٣) جَنَدٌ مَا  
 هَنَالِكَ مَهْرُوفٌ مِنَ الْأَحْزَابِ ١١٣ (٤) إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ ٤٤ (٥) إِنَّهُمْ  
 عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ ١٥٣ (٦) كِتَابٌ مَرْقُومٌ ٣٤٦ (٧) كِتَابٌ  
 مَسْطُورٌ فِي رَقٍ مَنْسُورٌ وَالْبَيْتُ الْمَعْمُورُ وَالسَّقْفُ الْمَرْفُوعُ وَالْبَحْرُ  
 الْمَسْجُورُ ٤٢١٣٣٦٢ (٨) مَا نَحْنُ بِسَبُوْفِتِينَ ٥٦ (٩) بَأَيْكُمُ الْمُفْتَوْنُ  
 ٦٥٢ (١٠) إِنَّ الْمَوْقُوْهُمْ نَصِيبَهُمْ عَيْرَ مَنْقُوْصٍ ١٩١ (١١) إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ  
 كَانَ مَشْهُودًا ١٤٨ -

## (ج)

(١) فِي سِدْرٍ مَعْصُورٍ ٢٤ (٢) طَلْحٌ مَنْضُورٌ ٣٨ (٣) ظَلٌّ مَمْدُورٌ ٥٤  
 (٤) مَا أَنْتُ مَسْكُوبٌ ٥٦ (٥) فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَذْهُورًا ٣٩٢ (٦) لَيْسَ الرِّفْدُ  
 الْمَرْفُودُ ٩٩ (٧) مَنْ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ الْمَشْحُونِ ١١٩ (٨) بَحْثٌ مَعْرُوشَاتٍ  
 وَعَيْرٌ مَعْرُوشَاتٍ ١٣١ (٩) فَتَالَتِ الْيَهُوْدَ يَدُ اللَّهِ مَعْنُولَةٌ ٤٤ (١٠)  
 كَانُوكُمْ لَوْلَوْ مَكْنُونٌ ٥٢ (١١) هُوَ مَكْظُومٌ ٣٨ (١٢) مَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ  
 مَحْظُوْرًا ٤٤ (١٣) سَحَابٌ مَكْرُؤُومٌ ٣٣٣ (١٤)

# الفاظ

(الف)

- ۱۔ **مَجْنُونٌ** : جن یا شیطان کے اثریں۔ مجنون۔ ریوان۔
- ۲۔ **مَحْرُومٌ** : (۱) ممنوع۔ (۲) وہ جو اپنی حاجت نہیں بتاسکتا۔
- ۳۔ **(۳) گونکے جانور** (۴) محروم بہاں محروم ہی مراد ہے۔
- ۴۔ **لَمْجُمُوعُونَ**: مجموع جمع شدہ
- ۵۔ **مَحْفُوظٌ** : حفاظت میں رکھا ہوا۔ اچھی طرح بچا ہوا۔
- ۶۔ **مَسْخُورُونَ** : مسخون جس پر جادو کیا گیا ہو۔ جو دھوکے میں آگیا ہو۔
- ۷۔ **مَشْكُورًا** : شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہوا۔
- ۸۔ **لَمْعَزُولُونَ** : معزولون۔ عیحدہ کئے ہوتے۔ درکئے ہوتے۔ رد کے پڑتے
- ۹۔ **مَغْلُوبٌ** : جو جیت لیا گیا۔ جو ہار گیا۔
- ۱۰۔ **مَفْعُولًا** : کیا ہوا، بنایا ہوا۔ پورا کیا ہوا۔
- ۱۱۔ **مَقْبُوضَةٌ** : مقبوض۔ قبضہ کیا ہوا۔
- ۱۲۔ **مَقْطُوْعَةٌ** : مقطوع۔ قطع شدہ۔ کٹا ہوا۔
- ۱۳۔ **مَمْتُوعَةٌ** : ممتوع۔ منع کیا ہوا۔ جس سے روک دیا گیا ہو۔
- ۱۴۔ **مَعْلُومَاتٍ** : معلوم۔ جانا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔ مقدار کیا ہوا۔ معلوم۔
- ۱۵۔ **مَذْمُومٌ** : مذمت کیا ہوا۔ مذموم۔
- ۱۶۔ **مَكْذُوبٌ** : جس کو جھسلایا گیا۔
- ۱۷۔ **مَقْصُورَاتٌ** : مقصوص۔ مقصوہ۔ مقصوہات۔ حفاظت سے رکھی ہوئی۔
- ۱۸۔ **مَصْفُوفَةٌ** : مصفوف۔ صفت میں لگے ہوتے۔ برابر بچھے ہوئے۔
- ۱۹۔ **مَحْشُورَةٌ** : محشور۔ الٹھا کیا ہوا، جمع کیا ہوا۔
- ۲۰۔ **مَقْدُوسًا** : مقدوس۔ ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔

- ۱۹۔ **مَحْذُوفًا** : جس بات کا در ہو۔
- ۲۰۔ **مَعْرُوفٌ** : مَعْرُوفٌ جانا ہوا، مانا ہوا۔ پسندیدہ۔ معزز۔ اچھا۔ مناسب۔
- ۲۱۔ **غَيْرَ مَمْنُونٍ** : مَمْنُونٌ کا ٹاہوا "منقطع" ہو جانے والا۔ "غَيْرَ مَمْنُونٍ" غیر منقطع، مسلسل جاری رہنے والا۔ "أَجَرَ غَيْرَ مَمْنُونٍ" ایسے اجر جس میں کسی قسم کی کمی نہیں ہوگی۔ جو مسلسل جاری رہے گا۔
- ۲۲۔ **مَكْرُوهًا** : مکروہ۔ جس سے کراہت کی جائے۔
- ۲۳۔ **الْمَلْعُونَةَ** : ملعون۔ پھٹکارا ہوا۔ مندمت کیا ہوا۔

(ب)

- ۱۔ **مَبْسُطَةَنَ**: **مَبْسُطَةٌ** (مُوئش) پھیلی ہوئی۔ کشادہ۔ کھلی ہوئی۔
- ۲۔ **مَصْرُوفًا** : پھیرا ہوا
- ۳۔ **مَهْرُوفًا** : شکست دے کر بھکایا ہوا
- ۴۔ **مَبْعُوثُونَ** : **مَبْعُوثٌ**۔ زندہ کیا ہوا جسمانی یا روحمانی موت سے زندگی آیا ہوا۔
- ۵۔ **لَهْجُوبُونَ** : **مَحْجُوبٌ**۔ روک کے ہوئے۔ روک دیئے گئے (+ عن)
- ۶۔ **مَرْقُومٌ** : لکھا ہوا۔
- ۷۔ **مَسْطُوِيٌّ** : لکھا ہوا۔
- ۸۔ **مَنْشُورٌ** : پھیلایا ہوا۔
- ۹۔ **الْمَعْمُورٌ** : آباد کیا ہوا۔ آباد رکھنے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہیشہ آجائیں۔
- ۱۰۔ **الْمَرْفُوعٌ** : اوپنجا کیا ہوا۔ اوپنجا بنا ہوا۔
- ۱۱۔ **بَسْبُوقَيْنَ**: **مَسْبُوقٌ** وہ جس سے آگے کوئی دوسرا سبقت لے گیا
- ۱۲۔ **الْمَفْتُونَ** (۱) عذاب میں گرفتار (۲) دھوکے میں پڑا ہوا۔
- ۱۳۔ **مَنْفُوصٌ** کم کیا ہوا

۱۱۔ **مَشْهُودٌ** : سامنے کیا ہوا، حاضر اور موجود کیا ہوا "قرآن الفجر کانَ مَشْهُودًا"۔ اس وقت اس کے حقائق پوری طرح محسوس شکل میں سامنے آ جاتے ہیں۔

### ج

۱۔ **مَخْضُودٌ** : (۱) پھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دھری ہوئی جاتی ہوں۔ (۲) جن سے کانٹے نکال دیتے گئے ہوں۔ بے کانٹے اس فقرہ میں دونوں معنی درست ہیں۔

۲۔ **مَنْضُودٌ** : ایک پر ایک بچھا ہوا۔ تہ بہ تہ۔

۳۔ **مَمْدُودٌ** : سچھیلا ہوا۔ وسبع

۴۔ **مَسْكُوبٌ** : بہایا ہوا۔ بہتا ہوا۔

۵۔ **مَلُومًا** : قابل الزام یا ملامت کے لائق۔

**مَذْحُومًا** : دور کیا ہوا، نکالا ہوا۔

۶۔ **مَرْفُودٌ** : دیا ہوا، عطا کیا ہوا۔

۷۔ **الشَّحُونِ** : بھرا ہوا۔ لدا ہوا

۸۔ **مَعْرُوشَاتٍ** : طی پر چڑھا ہوا۔ جیسے انکو ر دغیرہ جس کو طی دغیرہ سے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

۹۔ **مَغْلُولَةٌ، مَغْلُولٌ** : بندھا ہوا۔

۱۰۔ **مَكْنُونٌ** : حفاظت سے رکھا ہوا۔ محفوظ

۱۱۔ **مَكْظُومٌ** : اندر ہی اندر رنج سے گھٹتا ہوا

۱۲۔ **مَخْطُومًا** : روکا ہوا۔ عام لوگوں کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے مخصوص۔

۱۳۔ **مَرْكُومٌ** ڈھیروں جمع کیا ہوا

## مفصل حل آیات

(الف)

(۱) کہ یہ جہون ہے (۲)، ہم باشکل ہی مخدوم رہ گئے (۳) اس اگلے پہلے جمع کئے جادیں گے (۴) بلکہ وہ ایک باعثِ ملکت قرآن ہے جو لوحِ عِلْمِ حُفظ میں لکھا ہے (۵) ہم لوگوں پر تو باشکل جادو کر رکھا ہے (۶) متحاری کو شش مقیول ہوتی (۷) کیونکہ وہ شیاطین سننے سے روک دیتے گئے ہیں (۸) میں دریانہ ہوں سو آپ انتقام لے یجئے (۹) اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہی ہو کر رہتا ہے (۱۰) رہن رکھنے کی چیزیں جو قبضہ میں دے دی جائیں (۱۱) کثرت سے میوے ہونگے جو نہ ختم ہونگے اور نہ ان کی روک ٹوک ہو گی (۱۲) جو چند میں ہیں ابھو معلوم ہیں (۱۳) بدھالی کے ساتھ۔ (۱۴) جس میں ذرا جھوٹ نہیں۔ (۱۵) وہ عورتیں گوری رنگت کی ہوں گی خیموں میں محفوظ ہو گی (۱۶) تکیہ رکائے ہوئے تختوں پر جو برابر بچھائے ہوئے ہیں (۱۷) پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے۔ (۱۸) اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے (۱۹) واقعی آپ کے رب کا عذاب ہے بھی دُرانے کے قابل (۲۰) فرمانبرداری معلوم ہے (۲۱) ان کے لئے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہو گا (۲۲) یہ سارے برے کام تیرے رب کے نزدیک ناپسند ہیں (۲۳) جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے۔

(ب)

(۱) ان درنوں کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں (۲) پھر کسی کے ٹائے نہ ٹلے گا (۳) اس مقام پر ان لوگوں کی یونہی بھیر ہے مجملہ گرد ہوں کے جو شکست دیتے جادیں گے (۴) تم لوگ زندہ کئے جاؤ گے (۵) یہ لوگ اس روز اپنے رب سے روک دیتے جاؤ یعنی (۶) وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے (۷) اور قسم ہے اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کافذین لکھی ہے، اور بیت المعمور کی اور اونچی چھت کی اور دریائے سور کی جو پر ہے (۸) ہم اس سے عاجز نہیں ہیں (۹) تم میں کس کو جہون تھا (۱۰) ہم یقیناً ان کا حتم کو پورا پورا بے کم و کاست پہنچاویں گے (۱۱) بے شک صبح کی نماز (فرشتوں کے) حافظ ہونے کا دقت ہے۔

(ج)

(۱) وہ ان باغوں میں ہوں جسے جہاں بے خاری ریاں ہونگی (۲)، تَبَتَّهَ كُلَّيْلَهُ ہونگے  
 (۳)، لمبا لمبا سایہ ہوگا (۴)، چلتا ہوا پانی ہوگا (۵)، الزام خورده اور راندہ ہو کر جنم میں (۶)، بُرا  
 العام ہے جوان کو دیا گیا (۷)، جوان کے ساتھ تھے بھری کشتی میں (۸)، باغات وہ بھی یہ  
 میوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور وہ بھی یہ میوں پر نہیں چڑھائے جاتے (۹)، یہود نے  
 کماکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بند ہو گیا ہے (۱۰)، گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موئی ہیں۔  
 (۱۱) وہ غم سے گھٹ رہے تھے (۱۲)، آپ کے رب کی عطا بند نہیں (۱۳)، تَنَبِّهَ جا ہوَا بادل۔



قرآن فتحی کے لیے عربی زبان کے

# چالپس سبق

سبق — ۱۸



ایسے الفاظ جن میں وقت، جگہ کا مفہوم پایا جاتا ہے  
(چھٹی شکل) "اسم ظرف"

**مَسْجِدُ مَشْرِقٌ مَغْرِبٌ مَسْكَنٌ مَطْلَعٌ**  
ان الفاظ کو ارد و خط میں لکھئے۔ آپ کو جانے پہچانے لفظ مل جائیں گے۔

جیسے :-

مسجد، مشرق، مغرب، مسکن، مطلع، مجمع، موعد  
یہ لفظ اور اسی شکل و صورت (وزن) کے الفاظ میں وقت، یا "جگہ" کا  
مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً  
**مَسْجِدٌ**۔ مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ، یا سجدہ کرنے کا وقت۔ **مَغْرِبٌ** مغرب  
غروب ہونے کی جگہ یا وقت۔ **مَطْلَعٌ**۔ مطلع طلوع ہونے کا وقت یا جگہ۔  
**قَجْمَعٌ**۔ مجمع جمع ہونے کا وقت یا جگہ۔ **مَوْعِدٌ**۔ موعد۔ وعدہ کی جگہ یا وقت  
ان لفظوں میں سہ حرفي مادہ کے شروع میں زیر والا سیم لگا ہوتا ہے۔ جیسے:-  
مسجد کے مادہ کے ساتھ مم لگنے سے **مَسْجِدٌ** اور **شَرْقٌ** (روشن ہونے) کے  
ساتھ مم لگنے سے **مَشْرِقٌ** روشن ہونے کی جگہ یا وقت۔ اسی طرح دوسرے الفاظ۔  
اس قسم کے الفاظ کو قواعد میں "اسم ظرف" کہتے ہیں۔ یعنی ایسا اسم جس میں جگہ  
یا وقت کا مفہوم پایا جائے۔

یہ اسم (یعنی اسم ظرف) "آل"، تزوین اور تثنیہ مذکور مونث میں عام اسموں  
کی طرح استعمال ہرتے ہیں۔ جیسے:-  
**مَسْجِدٌ** کوئی ایک مسجد، **الْمَسْجِدُ** خاص مسجد، **مَسْجِدَيْنِ** دو مسجدیں۔  
البتہ اس کی جمع **مَقَاصِدُ** کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے:-

**مَسْجِدًا** سے **مَسَاجِدًا** مشرق سے **مَشَارِقُ**  
**مَغَابِبُ** سے **مَغَابِبُ** مسکن سے **مَسَاكِنُ**

اسم ظرف کے درمیانی لفظ پر کہیں نہیں۔ پڑھی جاتی ہے اور کہیں زبر سے جیسے مسجد، مشرق، مغرب کے درمیانی حروف پر نہیں۔ پڑھی جاہی ہے اور مطلع، مسکن، جمیع وغیرہ کے لفظ پر نہیں۔ پڑھی جاہی ہے یہ زبر اور نہیں زبر مادہ کی مختلف صورتوں کی وجہ سے ہے جس کی تفصیل میں پڑھنے کی سرستہ سہارے طلباء کو ضرورت نہیں۔

(۲)

### ِصُبَاحٌ مُشْكُوٰةٌ مِقْدَامٌ مِيَعَادٌ

یہ لفظ بھی پچھلے لفظوں کی طرح ہیں یعنی ان میں مادہ کے شروع میں ہی رکھا گا لیکن یہاں میں کے نیچے زبر ہے۔ اس شکل و صورت کے لفظوں میں کام کرنے کے اوزار یا آله ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ (تشنیہ)

ِصُبَاحٌ = الْمِصْبَاحُ، وَشَنِيْ پیدا کرنے کا آله یعنی چراغ مِصْبَاحِيْنِ  
مقدام = الْمِقْدَامُ قدر یعنی اندازہ لگانے کا آله مِقْدَامِيْنِ (تشنیہ)  
جمع مَصَابِحٍ وَمَقَادِيْرٍ۔

### مشق نمبر

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اردو میں معلوم کریں:

(الف)

- (۱) ذَالِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ۔ (۲) إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا
- (۳) فِي مَسْكَنِهِمْ أَيَّلَةً (۴) تِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ
- (۵) رَبُّ الْمَسَارِقِ وَالْمَغَارِبِ (۶) أَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ
- (۷) لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَمَشَارِبٌ (۸) هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعَ الْفَجْرِ
- (۹) أَذْكُرُو اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (۱۰) كَانَ فِي مَعْزِلٍ
- (۱۱) لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ (۱۲) كُلُّ شَحِيْ

عِنْدَهُ يَمْقَدَارٌ لَّا مَرْحَبًا بِكُمْ ۝ (۱۳) إِنَّ جَهَنَّمَ  
كَانَتْ مَرْصَادًا ۝ (۱۴) أَقْعُدُ فَاللَّهُمَّ كُلَّ مَرْصَدٍ ۝  
مَقَاعِدَ السَّمْعِ ۝ (۱۵) وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَايقِ ۝  
(آتُفُوا) السِّكِينَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۝ (۱۶)  
(الف)

**مَنْلَغُهُمْ - مَنْلَغٌ :** رسائی - پہنچ - پہنچنے کی جگہ - آخری مقام جس  
تک کوئی پہنچ سکے۔

**مَرْجِعُكُمْ - مَرْجِعٌ :** واپس ہونے کا وقت - واپس ہونے کی جگہ - واپسی  
مَسْكَنُهُمْ - مَسْكَنٌ : رہنے کی جگہ - گھر - یادگار بنا یا نہ کی جگہ -  
مَسَاكِنُهُمْ - مَسَاكِنٌ : جمع - واحد مَسْكَنٌ - رہنے کی جگہیں  
الْمَشَارِقِ - (جمع و له مَشْرِقٌ) آفتاب نکلنے کے مختلف موقع - ملک کے مشترقی حصے  
الْمَعَارِبِ (جمع - واحد مَعْرِبٌ) آفتاب کے غرب ہونے کے موقع - دنیا کے غربی حصے  
الْمَسَاجِدِ - (جمع - واحد مَسْجِدٌ) عبارت خانے - سجدہ کرنے کی جگہیں  
مَنَافِعُ - (جمع - واحد مَنْفَعَةٌ) فائدے کی چیز - کام کی چیز - فائدے جو حاصل ہوں -  
مَشَارِبُ - (جمع - واحد مَشْرُبٌ) پینے کی جگہ - مشروبات

آفتاب کے طلوع کا مقام - مطلع الفجر (طلوع فجر)  
چ کے رسم پورے کرنے کی جگہ -

عِلْمَهُهُجَمَّهُ - دور فاصلہ -

آلْمَعَارِجُ - (جمع - واحد مَعْرِجٌ) سیر ہیاں

مِقْدَارٌ - (۱) حساب - قاعدہ - (۲) مدت

مَرْحَبًا - مرحبا - خوش آمدید - رواداری کی جگہ

مِرْصَادًا - ایسی جگہ یا لاسٹہ جہاں بیٹھ کر دشمن کی تاک لگائی جاتے -

مَرْصَدٍ - [إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا] : «مرصد اور مرصاد»

کسی چیز کے گھات میں ہونے کا مقصد یہ ہے کہ اس شخص کے لئے اس کے اعمال کے بدله میں وہ جگہ متعین کر دی گئی ہے۔  
 ۱۵۔ **مَقَاعِدٌ** - (مَقْعُدٌ "واحد) رہنے کی جگہ۔ مقام۔ وطن یا رہنے کی جگہ بنانے کا مقام۔

- |   |               |
|---|---------------|
| ۱۶۔ <b>الْمَرَافِقِ</b> (جمع - واحد <b>مَرِفَقٌ</b> ) | کہنیاں        |
| ۱۷۔ <b>الثِّيَكِيَالَّاتُ</b> -                       | پیمانہ - ماپ  |
| ۱۸۔ <b>الْمِيزَانُ</b> -                              | ترازو - معیار |

## حل مشق تبار

فقرات کا مفہوم و معنی :-

(۱) یہ ان کے علم کا آخری مقام ہے جہاں تک وہ پہنچ سکتے ہیں۔ (۲) اللہ کی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے۔ (۳) ان کے اپنے مسکن ہی میں ایک نشانی موجود تھی۔ (۴) یہ ان کے وطن ہیں یا گھر بنا لینے کی جگہیں ہیں۔ (۵) ریا قسم کھاتا ہوں، (۶) مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی۔ (۷) یقیناً مسجدیں اللہ کے لئے ہیں۔ (۸) ان کے اندر ان کے لئے طرح طرح کے فوائد اور مشرودبات ہیں۔ (۹) یہ چیز ہے طلوع فجر تک۔ (۱۰) مشعر حرام، (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کو یاد کرو۔ (۱۱) وہ دور فاصلہ (الاگ جگہ) پر تھا۔ کوئی اسے رفع کرنے والا نہیں اس خدا کی طرف سے ہے جو «عروج کے زینوں» کا مالک ہے۔ (۱۲) ہر چیز کے لئے اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے۔ (۱۳) تمہارے لئے کسی قسم کا چیز مقدم نہیں ہے۔ (۱۴) درحقیقت جہنم ایک گھات ہے۔ (۱۵) ہر گھات میں ان کی بیرونی کے لئے بیٹھو۔ (۱۶) «سن گن لینے کے لئے آسمان میں بیٹھنے کی جگہ» (۱۷) اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو۔ (۱۸) ٹھیک ٹھاک انصاف کے ساتھ پورا ناپو ر تو لو۔

قرآن، فتحی کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سو سی

سبق — ۱۹



# گنتی کے الفاظ

(ا) ایک سے دس تک گنتی :-

مُوئث کے لئے

وَاحِدَةٌ - احْدَى ایک (موئث)	واحداً - أَحَدًا ایک (مذکور)
إِثْنَانِ - إِثْنَيْنِ در (موئث)	إِثْنَانِ - إِثْنَيْنِ در (مذکور)
ثَلَاثَةٌ تین (موئث)	ثَلَاثَةٌ تین (مذکور)
أَرْبَعَةٌ چار (موئث)	أَرْبَعَةٌ چار (مذکور)
خَمْسَةٌ پانچ (موئث)	خَمْسَةٌ پانچ (مذکور)
سِتَّہ چھر (موئث)	سِتَّہ چھر (مذکور)
سَبْعَةٌ سات (موئث)	سَبْعَةٌ سات (مذکور)
ثَمَانِيَّةٌ آٹھ (موئث)	ثَمَانِيَّةٌ آٹھ (مذکور)
تِسْعَةٌ نو (موئث)	تِسْعَةٌ نو (مذکور)
عَشَرَةٌ، عَشَرَۃٌ دس (موئث)	عَشَرَةٌ، عَشَرَۃٌ دس (مذکور)

عدد مذکور کے لئے

۱	وَاحِدَةٌ - احْدَى ایک (مذکور)
۲	إِثْنَانِ - إِثْنَيْنِ در (مذکور)
۳	ثَلَاثَةٌ تین (مذکور)
۴	أَرْبَعَةٌ چار (مذکور)
۵	خَمْسَةٌ پانچ (مذکور)
۶	سِتَّہ چھر (مذکور)
۷	سَبْعَةٌ سات (مذکور)
۸	ثَمَانِيَّةٌ آٹھ (مذکور)
۹	تِسْعَةٌ نو (مذکور)
۱۰	عَشَرَةٌ، عَشَرَۃٌ دس (مذکور)

(ب) گیارہ سے ایس تک :-

اَحَدُ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ گیارہ ہوتیں
إِثْنَا عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ بارہ ہوتیں
ثَلَاثَةَ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ تیرہ ہوتیں
أَرْبَعَةَ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ چودہ ہوتیں
خَمْسَةَ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ پندرہ ہوتیں
سِتَّہ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ سولہ ہوتیں

۱۱	اَحَدُ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ گیارہ مرد
۱۲	إِثْنَا عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ بارہ مرد
۱۳	ثَلَاثَةَ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ تیرہ مرد
۱۴	أَرْبَعَةَ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ چودہ مرد
۱۵	خَمْسَةَ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ پندرہ مرد
۱۶	سِتَّہ عَشَرَۃٌ اُمْرَۃٌ سولہ مرد

مُؤْنَثٌ كَلَّهٗ

سَبْعَ عَشَرَةِ اِمْرَأَةٍ سَرَهُ عُورَتِينَ  
 شَافِي عَشَرَةِ اِمْرَأَةٍ اَطْهَارُهُ لُورَتِينَ  
 تِسْعَ عَشَرَةِ اِمْرَأَةٍ اَنِيسُهُ عُورَتِينَ

(ج) بین ۳ سے توتک : —

- ۴۰ - مذکر و مُؤْنَثٌ هر دو کے لئے عِشْرُونَ عِشْرِينَ۔ بیس مرد / عورتیں  
 ۴۱ - مذکر میں اَحَدُ وَعِشْرُونَ (الکیس مرد) مُؤْنَثٌ میں اِحْدَى وَعِشْرُونَ (الکیس عورتیں)  
 ۴۲ - اِثْنَانِ وَعِشْرُونَ بائیس مرد۔ اِثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ بائیس عورتیں وغیرہ

مذکر و مُؤْنَثٌ دونوں کے لئے یکسان

تیس مرد / عورتیں	سَلْتِيْنَ	۳۰
چالس مرد / عورتیں	اَرْبَعِيْنَ	۴۰
پچاس مرد / عورتیں	خَمْسِيْنَ	۵۰
سَاطِھُ مرد / عورتیں	سِتِيْنَ	۶۰
سَرَرُ مرد / عورتیں	سَبْعِيْنَ	۷۰
اَسْتَنِ مرد / عورتیں	ثَمَانِيْنَ	۸۰
نُوَّسِ مرد / عورتیں	تِسْعِيْنَ	۹۰
سُو مرد / عورتیں	مِائَةٌ يَا مِائَةً	۱۰۰

سو عورتیں	مِائَةٌ اِمْرَأَةٌ	سو مرد	مِائَةٌ رَجُلٌ	۱۰۰
ہزار عورتیں	اَفْتُ اِمْرَأَةٌ	ہزار مرد	اَفْتُ رَجُلٌ	۱۰۰
ایک لاکھ عورتیں	مِئَةُ الْفِ اِمْرَأَةٌ	ایک لاکھ مرد	مِئَةُ الْفِ رَجُلٌ	۱۰۰۰
اَفْتُ الْفِ یا میلیوں اِمْرَأَةٌ	اَفْتُ الْفِ یا میلیوں اِمْرَأَةٌ	ویس لاکھ مرد	اَفْتُ الْفِ رَجُلٌ ویس لاکھ مرد	۱۰۰۰۰۰

مُؤْتَث کے لئے

مذکور کے لئے

عدد

(د) دو سو سے اوپر

۱..	مِئَتَا اَمْرَةٌ	دو سو مرد
۲..	ثَلَاثُ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	تین سو مرد
۳..	أَرْبَعُ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	چار سو مرد
۴..	خَمْسُ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	پانچ سو مرد
۵..	سِتُّ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	چھوٹ سو مرد
۶..	سَبْعُ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	سات سو مرد
۷..	ثَمَانِيَّ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	آٹھ سو مرد
۸..	نِسْعَةُ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	نوسو مرد
۹..	اَلْفُ مِئَةٌ اَمْرَةٌ	ایک ہزار مرد
۱۰..	الْفُتُ اَمْرَةٌ	دو ہزار مرد
۱۱..	الْفَتَنَا اَمْرَةٌ	триلیوناً (جمع ملائیں)
۱۲..	ثَلَاثَةُ الْأَلْفٍ رَجُلٌ	تین ہزار مرد

اسی طرح دس ہزار تک۔ پھر گیا رہ ہزار تک آحد عشَنَ الْفَتَنَا وغیرہ۔ ایک لاکھ  
ویسٹہ الْفَتِ وغیرہ، اور دس لاکھ الْفُتُ الْفِتِ یا مِلْيُونًا (جمع ملائیں) صفر کو عربی  
میں صفر رکھتے ہیں۔

ایک بار، دوبار (مرتبہ) وغیرہ ظاہر کرنے کے لئے "مَرَّةٌ" بولا جاتا ہے۔ جیسے:  
مَرَّةٌ (ایک بار) مَرَّتَيْنِ (دوبار) اور تین بار کے لئے ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔  
یَوْمًا اور ذَاتَ يَوْمٍ سے مراد ہے ایک دن۔ یا کسی دن یا ایک دفعہ  
کا ذکر ہے۔

# نصف اور باتی کسریں

## جیسے :- شُلُثُ شُلُثُ آشْلَاثُ

معتادہ	واحد	جمع
آدھا	نصف	آنصافُ
تہائی	شُلُثُ	آشْلَاثُ
چھتائی	رُبعٌ	أَرْبَاعٌ
پانچواں حصہ	خُمسٌ	آنخُمَاسٌ
چھٹا حصہ	سُدُسٌ	آسَدَاشُ
ساتواں حصہ	سُبْعٌ	آسْبَاعُ
آٹھواں حصہ	شُمُنٌ	آشْمَانُ
نواں حصہ	تُسْعٌ	آسْأَاعُ
دوواں حصہ	عُشْرٌ	آشْزَرٌ

دو تہائی ہر کو شُلُثُ ان اور تین چھتائی ہر کو شُلُثُ آشْلَاثُ کہتے ہیں۔ دُگنا مگنا اور چار گنا وغیرہ کو مفعَل کے وزن پر لاتے ہیں۔ جیسے مُثَنِی۔ مُثَلِثُ۔ مُثَلِثُ۔ مُرْبِعٌ (یہ قرآن حکیم میں نہیں ہیں )

اکیلا۔ اکرا۔ سادہ کے لئے مفرد لایا جاتا ہے۔ دو، دو۔ تین اتنیں وغیرہ کے دو طریقے ہیں۔  
 (۱) اعداد ذاتی :- یہ ایک دو تین کو دہرا کر لایا جاتا ہے۔ جیسے : حَبَّاءُ وَ إِشْنَيْنِ

إِشْنَيْنِ (لوگ دو دو ہو کر آئے)

(۲) فُعال یا مفعَل کے وزن پر بنایا کر لائے جاتے ہیں۔ جیسے :  
 مَثَنِيٰ وَ شُلُثُ - " دو دو۔ تین تین

اس کی مثال : فَانِكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ فَتَنِي وَ ثُلَاثَ وَ رُبْعَ

”اور سورتوں سے نکاح کر دجوم کو پسند ہوئی، دو دو۔ تین تین۔ چار چار۔“  
 (۴) حصوں کی تعداد یا مقدار ظاہر کرنے کے لئے صفاتی، عدد فعّالیٰ کے وزن پر  
 استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:- شُتَّافٌ (دو دو والا) شُلَّافٌ (تین تین والا)  
 زُبَاعِيٰ (چار چار والا) یہ عدد بھی قرآن میں نہیں ہے۔

اعداد ترتیبی

مذكّر	مؤنث
الاَوَّلُ	بِسْلٍ
الثَّانِيُّ	دُوسْرِيٍّ
الثَّالِثُ	سِيرِيٍّ
الرَّابِعُ	چُورْتِيٍّ
الخَامِسُ	پَاچْخُونِيٍّ
السَّادِسُ	چُهْتِيٍّ
السَّابِعُ	سَاقْتُرِيٍّ
الثَّامِنُ	آمْهُرِيٍّ
النَّاسِعُ	نُورِيٍّ
العَاشِرُ	دُوسِريٍّ
الحادِي عَشَرَ	گِيَارِهُونِيٍّ
الثَّانِي عَشَرَ	بَارِهُونِيٍّ
الثَّالِثُ عَشَرَ	تِيرِهُونِيٍّ
الرَّابِعُ عَشَرَ	چُورِهُونِيٍّ
الخَامِسُ عَشَرَ	پَنْدِرِهُونِيٍّ
السَّادِسُ عَشَرَ	سوْلِهُونِيٍّ
الاَوَّلُ	الاَوَّلُ
الثَّانِيُّ	الثَّانِيُّ
الثَّالِثُ	الثَّالِثُ
الرَّابِعُ	الرَّابِعُ
الخَامِسُ	الخَامِسُ
السَّادِسُ	السَّادِسُ
السَّابِعُ	السَّابِعُ
الثَّامِنُ	الثَّامِنُ
النَّاسِعُ	النَّاسِعُ
العَاشِرُ	العَاشِرُ
الحادِي عَشَرَ	الحادِي عَشَرَ
الثَّانِي عَشَرَ	الثَّانِي عَشَرَ
الثَّالِثُ عَشَرَ	الثَّالِثُ عَشَرَ
الرَّابِعُ عَشَرَ	الرَّابِعُ عَشَرَ
الخَامِسُ عَشَرَ	الخَامِسُ عَشَرَ
السَّادِسُ عَشَرَ	السَّادِسُ عَشَرَ

## مُؤْنَث

## مُذَكَّر

سٽھریں	السَّالِيْةُ عَشْرَةُ	سٽھریں	السَّالِيْعُ عَشْرَ
اھاروں	الثَّامِنَةُ عَشْرَةُ	اھاروں	الثَّامِنَ عَشْرَ
انیسوں	الثَّاسِيْةُ عَشْرَةُ	انیسوں	الثَّاسِعُ عَشْرَ
بیسوں	العِشْرِيْنَ	بیسوں	العِشْرُونَ

بیسوں	العِشْرُونَ	وسوں	العَشَرُ
چالیسوں	اللَّارِيْعُونَ	تیسوں	الشَّادِلُونَ
ساھوں	السَّتِيْونَ	پچاسوں	الْحَمْسُونَ
اسٽی وان	الثَّمَانُونَ	ستردال	السَّبْعِيْعُونَ
سو وان	الْمِائَةُ	نوتے وان	الْتِسْعُونَ

بنیں کے بعد اعداد کی دہائی سے لیں۔ اور اس کے ساتھ یہی اعداد تکمیل رکھنے جائیں۔ لیکن یاد رکھیں اہر عدد پر "ال" فرود ہو گا۔ جیسے :-

الْخَادِمُ وَالْعِشْرُونَ (۲۱)      الْثَّانِي وَالثَّلَاثُونَ (۲۰)

۱۔ وَاحِدٌ ایک۔ اِثْنَانِ دو۔ شَكْلَةً تین وغیرہ لفظی کے الفاظ ہیں۔ ان کو اسماے اعداد۔ اور جس حیز کو گنا جائے اُسے محدود کہتے ہیں۔ جیسے شَكْلَةً آیَاتِ مِدْنَانِ دن۔ اس میں شَكْلَةً اسم مدد ہے اور آیَاتِ مِدْنَانِ محدود ہے ان اعداد کو ذاتی اعداد کہتے ہیں۔ اور أَلْأَوْلُ۔ الْثَّانِي۔ الْثَّالِثُ کو اعداد صرفی کہتے ہیں۔

۲۔ محدود لفظ کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں :-

تین سے دُسٹی تک کا محدود جمع استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس کے آخری حرف کے پچھے دو زبر ۔۔ ہوتی ہیں۔ جیسے :-

شَكْلَةً آیَاتِ اَشْهُرٍ      اَرْبَعَةً آیَاتِ اَمْرٍ

گیارہ سے نافر سے تک کے تمام محدود واحد استعمال ہوتے ہیں۔ اور ان پر دو  
بر گے پڑھی جاتی ہیں۔ جیسے :-

**اَحَدَعَشْرَ كُوكِبٍ** = گیارہ ستارے

۳۔ مائے (سو) اور الف (ہزار) کا محدود بھی واحد ہوتا ہے اور اس کے پنجے  
دو زیر پر ٹھہی جاتی ہیں۔ جیسے :-

**مِائَةُ حَبَّةٍ** (سودانے)    **الْفُتْ شَهْرٍ** (ہزار مہینے)

۴۔ اسم عدد موئنث کے لئے تک کے بیشتر استعمال ہوتا ہے، اور مذکور کے لئے "ۃ" کے ساتھ  
جیسے : **عَشْرَةُ رِجَالٍ** - (وس مرد) اور **خَمْسُ نِسَوَةٍ** (پانچ عورتیں)

## مثالیں

۱۔ ۱۱۔ اور ۱۲ مذکور محدود کے لئے دونوں جزو مذکور ہوں گے۔ جیسے :-

(۱) **اَحَدَعَشْرَ كُوكِبًا**    گیارہ ستارے

(۲) **إِحْدَى عَشْرَةَ فِرْقَةً**    گیارہ فرقے

(۳) **إِثْنَانِ عَشْرَةَ عَيْنًا**    بارہ چشمے

۲۔ ۱۳۔ اور ۱۹ مذکور محدود کے لئے پہلا جائز موئنث، دوسرا مذکور ہوگا اور موئنث  
کے لئے پہلا عدد مذکور اور دوسرا موئنث ہوگا۔ جیسے :-

(۱) **ثَلَاثَةَ عَشَرَ ثُوْرًا**    تیرہ بیتل

(۲) **ثَلَاثَ عَشَرَةَ لَبَّقَةً**    تیرہ گائیں

(۳) **تِسْعَةَ عَشَرَ دَلَّاً**    اُنیس لڑکے

(۴) **تِسْعَ عَشَرَةَ نَافَةً**    اُنیس اوشنیاں

۳۔ ۲۰۔ تا ۹۰ مذکور اور موئنث محدود کے لئے دنیاں یکساں طور پر استعمال ہوتی ہیں۔

(۱) **عِشْرُونَ رَجُلًا**    بیس مرد

(۲) **عِشْرُونَ نَافَةً**    بیس اوشنیاں

(۱) تَسْعُونَ كَوْكَبٌ

(۲) تَسْعُونَ وَرْقَةٌ

نمرے ستارے

نوتے درتی

۳ - ۹۹ - ان کا پہلا جزو یعنی (اکائی حصہ) محدود مذکور کے لئے مُرثت اور محدود  
مُرثت کے لئے مذکر استعمال ہوتا ہے۔ اور دوسرا جزو (یعنی دلائی) مذکر و مُرثت  
کے لئے یکساں رہتا ہے :-

(۱) ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا

(۲) ثَلَاثَةٌ وَأَرْبَعُونَ وَرْقَةً

تیس مرد

تینتالیس ورق

نوت : - جب ان تمام عددوں میں ۱ یا ۲ (کی دلائی کے ساتھ ملے تو احمد  
اور اشنان مذکر و مُرثت میں اپنے محدود کے مطابق ہوتے ہیں جیسے :-

اَحَدُّ وَعِشْرُونَ وَلَدًا

اَكِيس رُكَبَ

اَحَدُّ وَعِشْرُونَ بِنُتَّا

## مشقیں

### مشق ۱

زیل کے الفاظ کے ساتھ مناسب مدد و دلگائیں :

(۱) شَكْلٌ (۲) أَرْبَعٌ (۳) خَمْسَةٌ (۴) سِتَّةٌ (۵) سَبْعَةٌ (۶) عَشْرُ

### مشق ۲

زیل کے الفاظ کے ساتھ مناسب اکم عدد لگائیں :

(۱) كِتَبٌ (۲) نِسْوَةٌ (۳) رِجَالٌ (۴) أَفْلَامٌ (۵) شَجَرَةٌ

(۶) نَجْمٌ (۷) لَيَالٍ (۸) مَلَكٌ

### مشق ۳

مندرجہ زیل الفاظ کا مفہوم و معنی معلوم کریں :

مشکل الفاظ ذَوَا - ذُو (والا) کی مشتہی ہے۔ رَهْطٌ (جماعت۔ گروہ) کَانَ (تحما)

عِدَّةٌ (گنتی۔ تعداد) حُرُمٌ (ادب و احترام والے) ذَرَاعٌ (گز) نَجْةٌ (دنی)

سَنَابِلَ جمع سُنْبُلَۃٍ کی (خوش۔ بالی) مُتَنَزَّلِينَ (نازل کئے ہوئے) صِيَامٌ جمع صَوْمٌ

(روزہ) شَهَادَةٌ (تصدیق کرنا۔ گواہی دینا)

(الف)

(۱) وَإِنَّهُمْ إِلَهٌ وَآخِدٌ ۖ (۲) إِنَّمَا ذَوَاعَدُلٍ مِّثْكُمْ ۖ (۳)

صِيَامٌ شَكْلٌ أَيَامٌ فِي الْحَجَّ ۖ (۴) شَهَادَةٌ أَحَدٌ هُمْ أَرْبَعٌ شَهْدُتُ

بِاللَّهِ ۖ (۵) فِي سِتَّةٍ أَيَامٍ ۖ (۶) لَهَا سَبْعَةٌ أَبْوَابٌ ۖ (۷) کَانَ

فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةٌ رَهْطٌ ۖ (۸) تِلْكَ عَشَرَةً حَمَيلَةً ۖ (۹) أَحَدَعَشْرَ

كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ (۱۰) إِنَّ عِدَّةَ الشَّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ

عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ ۖ (۱۱) مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حَرَمٌ ۖ (۱۲) مِنْهُمْ

عِشْرُونَ صَارِبُونَ ۖ (۱۳) سَلْوُنَ شَهْرًا ۖ (۱۴) سَبْعُونَ ذَرَاعًا ۖ (۱۵)

(۱۵) إِنَّ هَذَا إِبْرَحِيلَةً لَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعَوْنَ لَعْجَةً وَلِيَ نَجْهَةً وَاحِدَةً ۝ (۱۶)  
 سَبْعَ سَنَائِلَ فِي كُلِّ سُبْنِلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ۝ (۱۷) لَيْلَةُ الْقَدْرِ حَنِيرٌ  
 مِيقَانُ لَفْتِ شَهْرٍ ۝ (۱۸) مِثْلَثَةُ الْأَدْفِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُشَنْلِينَ ۝

(ب)

(۱۹) نَهَا النِّصْفُ ۝ (۲۰) لِرُمِّيَّةِ الشُّلُثُ ۝ (۲۱) لَهُمَا الشُّلُثُنَ ۝ (۲۲) لَكُمْ  
 الرُّلُبُّ ۝ (۲۳) يَلْعَلَّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا السَّدُسُ ۝ (۲۴) لَهُنَّ الْمُنْ ۝ (۲۵) بِاللهِ حُمْسَةٌ

(ج)

(۲۶) هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ ۝ (۲۷) سَنَافِتَ اثْنَيْنِ أَذْهَانِيِّ الْغَارِ ۝ (۲۸)  
 شُلُثَةُ مَرَأَيِّهِمْ كَلْبُهُمْ ۝ (۲۹) حَمْسَةُ سَادِسِهِمْ كَلْبُهُمْ رَهْ ۝ (۳۰) سَبْعَةُ وَثَامِنَهُمْ  
 كَلْبُهُمْ رَهْ ۝ (۳۱) لَلْأَخِرَةِ حَيْدُرَكَ مِنَ الْأَوَّلِيِّ ۝

مشق ۲۸

مندرجہ ذیل فقرات کو عربی میں تبدیل کریں

(۳۱) ایک کتاب (۳۲) دو قلمیں (۳۳) تین مردر (۳۴) چار سورتیں (۳۵) پانچ اونٹ (۳۶) جھوپ  
 ستارے (۳۷) ساٹ آسمان (۳۸) آٹھ سورتیں (۳۹) نوزانیاں (۴۰) دش مشالیں (۴۱) گیارہ  
 ہیئتے (۴۲) بارہ چشمے (۴۳) یہرہ گز (۴۴) بیس خوشے (۴۵) تین مسکین (۴۶) استالیں  
 بھیریں (۴۷) اسی سال (۴۸) سو فرشتے (۴۹) ہزار راتیں (۵۰) سوہنرا رسال (۵۱) ایک ہزار  
 دو سو (۵۲) تین سو ستر دسیں دوہزار تین سو بمتر کت پیں (۵۳) تیس روڑے (۵۴) پورے  
 بیس (۵۵) آدھا حصہ (۵۶) دو تھائی رات (۵۷) ایک چوتھائی دن (۵۸) اس کی ماں  
 کے لئے تیسرا حصہ ہے (۵۹) میرے لئے آٹھواں حصہ ہے (۶۰) سیلی کتاب (۶۱)  
 دوسرا سبق (۶۲) تیسرا قلم (۶۳) چوتھا باب (۶۴) پانچواں بارہ (۶۵) چھٹی سورۃ -  
 (۶۶) ساتویں آیت (۶۷) آٹھواں رکوع (۶۸) نویں منزل (۶۹) دسوال حصہ (۷۰)

تین تین اور چار چار (۷۱) پانچ پانچ اور چھوٹ

## مفصل حل

### حل مشق ۱

(۱) شَلَتُ رُوْبَيَّاتٍ (۲) أَرْبَعُ بَيَّاتٍ (۳) حَسَّةٌ مَسَايِّدَ (۴) سِتَّةٌ  
أَشْلَامٌ (۵) سَبْعَةٌ كُتُبٌ (۶) عَشْرُ نَسَاءٌ

### حل مشق ۲

(۱) أَرْبَعَةٌ كُتُبٌ (۲) خَمْسٌ نِسَوَةٌ (۳) ثَلَاثَةُ رِجَالٍ (۴) سَبْعَةُ أَقْلَادٍ  
(۵) شَجَرَةٌ وَاحِدَةٌ (۶) كَجْمٌ وَاحِدٌ (۷) سَبْعَ تَيَالٍ (۸) مَلَكٌ وَاحِدٌ

### حل مشق ۳

#### الف

(۱) اور جو تم سب کے مبہود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی مسحود ہے (۲) وہ دو شخص  
ایسے ہوں کہ دیندار ہوں اور تم میں سے ہوں (۳) این دن کے روز میں ایامِ حج  
میں (۴) ان کی شہادت ہی ہے کہ چار بار اللہ کی قسم کھائے (۵) چھ روز میں (۶) اس کے  
سات دروازے ہیں (۷) (کفر کے سراغہ) اس بستی میں نو گردہ تھے (۸) یہ پورے  
دوس ہوئے (۹) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند (۱۰) یقیناً ستارہ مسینوں کا اللہ کے  
نزدیک بارہ مہینے ہیں (۱۱) ان میں چار مہینے خاص ادب کے ہیں (۱۲) تم میں کے بیس آدمی  
ثابت قائم رہنے والے (۱۳) تیس مہینے (۱۴) ستر گزر (۱۵) یہ شخص میرا بھائی ہے اس  
کی نافرے دنبیاں ہیں اور میری ایک ہی دنبی ہے (۱۶) سات بالیں بہرالیں کے اندر سو  
داستے ہوں (۱۷) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے (۱۸) این ہزار فرشتوں نے جو  
آمارے جادیں گے۔

#### ب

(۱) اس کے لئے ہونت (نصف) ہے (۲) اس کی ماں کے لئے ایک تنانی (۳) ان دونوں  
کے لئے دو تھائی ہیں (۴) بھاڑے لئے ایک چوتھائی (۵) یعنی دونوں ہیں سکھ را ایک  
کیلے چھٹا حصہ ہے (۶) ان کو آخروں حصہ ملے کا (۷) کل کا پانچواں حصہ اللہ کے لئے

ج

(۱) دہنی پسلے ہے وہی سمجھیے (۲) جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے، جس وقت کہ دونوں  
غاریں تھے (۳) وہ تین ہیں چوتھا ان کا گستاخ ہے (۴) پانچ ہیں چھٹا ان کا گستاخ ہے (۵) وہ  
سات ہیں آٹھواں ان کا گستاخ ہے (۶) آخری چیز آپ کے لئے پہلی چیز سے بد رجحان بہتر ہے۔

### حل مشق ۲

(۱) کِتَابٌ وَاحِدًا (۲) فَتَلَمَانِ (۳) ثَلَاثَةُ رِحْبَالٍ (۴) أَرْبَعُ نِسَوَةٍ (۵)  
خَمْسَةُ حِمَالٍ (۶) سِتَّةُ نُجُومٍ (۷) سَبْعَ سَلَوَاتٍ (۸) شَافِيَ سُورٍ (۹)  
تِسْعُ آيَاتٍ (۱۰) عَشْرَةُ أَمْثَالٍ (۱۱) أَحَدَعَشْرَ شَهْرًا (۱۲) إِثْنَتَانِ عَشْرَةَ  
عَيْنَاتٍ (۱۳) ثَلَاثَةَ عَشَرَ دَرَاعًا (۱۴) عِشْرُونَ سُبْلَةً (۱۵) سَلْثُونَ مِسْكِينًا  
(۱۶) ثَلَثٌ وَسَلْثُونَ ضَافَنَا (۱۷) ثَمَانُونَ عَامًا (۱۸) مِائَةُ مَلَكٍ (۱۹)  
أَلْفُ لَيْلٍ (۲۰) مِائَةُ الْفِ سَنَةٍ (۲۱) أَلْفٌ وَمِائَتَانِ (۲۲) ثَلَثُ مِائَةٌ وَ  
سَبْعُونَ (۲۳) أَلْفَانِ وَسَلْثُ مِائَةٌ وَإِثْنَانِ وَسَبْعُونَ كِتَابًا (۲۴)  
بَلْثُونَ صَوْمَانِ (۲۵) عِشْرُونَ كَامِلُونَ (۲۶) الْتِصْفُ (۲۷) ثَلَاثَ اللَّكِيلِ  
(۲۸) رُبِيعُ يَوْمٍ (۲۹) لَامِتِهِ الْثَلَثُ (۳۰) لِيَثِ الشَّمْنُ (۳۱) أَلْكِتَابُ الْأَدَوَنُ  
(۳۲) الْأَدَرُسُ الْثَّانِيُ (۳۳) الْأَفَتَمُ الْثَالِثُ (۳۴) أَلْبَابُ الرَّابِعُ (۳۵) الْجُنُزُ وَ  
الْخَاسِنُ (۳۶) الْسُّوْرَةُ السَّادِسَةُ (۳۷) الْأَبِيَّةُ السَّابِعَةُ (۳۸) الْرُّكُونُ الثَّامِنُ  
(۳۹) الْمَزِيلُ التَّاسِعُ (۴۰) الْحِصَّةُ الْعَاشرَةُ (۴۱) سَلْثُ وَنِيَّبَاعَ (۴۲)  
حُنَادِسَ وَسَدَاسَ

قرآن نہی کے لیے عربی زبان کے

# چالیس سبق

٣٠ — سبق



## الفاظ کے آخری حرف کی شکل اور صورت کی تبدیلیاں

۱۔ دنیا کی تمام زبانوں میں لفظ کا آخری حرف عام طور پر ساکن ہوتا ہے۔ اس پر زبر، زیر یا پیش نہیں پڑھی جاتی۔ لیکن عربی زبان کی خصوصیت ہے کہ اس میں لفظ کے آخری حرف کے اعرا اب کو بڑی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ آخری حرف کی زیر، زبر، پیش بدلتے سے معنوں میں زبر دست تغیر و تبدل ہو جاتا ہے۔ مثلاً قَتْلَ دَاوُدُ حَبَالُوتَ میں داؤ کے آخری حرف پر پیش ہے۔ اور حَبَالُوتَ کے آخر پر زبر ہے، تو اس کا معنی ہو گا "داود نے جا لوٹ کو قتل کیا۔ لیکن اگر داؤ پر زیر ہے اور جا لوٹ پر پیش ہے پڑھی جائے مثلاً قَتْلَ دَاوُدَ حَبَالُوتَ۔ تو اس کے معنی ہونگے "جا لوٹ نے داؤ کو قتل کیا۔

۲۔ عربی زبان کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ لفظ کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش کے علاوہ کچھ خاص حروف بڑھادیئے جاتے ہیں، جو زبر، زیر، پیش کی دوسری شکلیں ہوتی ہیں۔ اور ان کے ذریعہ اسی قسم کے معنوں میں تبدیلیاں طور پر ہوتی ہیں۔ مثلاً

۳۔ پیش ہے کی جگہ پر جمع میں و ہے و ن اور ہے کی جگہ پر جمع میں رہی آتا ہے زبر کی جگہ پر سے ۱ ہوتا ہے۔ آب ہے کو آبُو۔ آبًا کو آبًا اور آپ کو آپی پر بڑھ جاتا ہے۔ یعنی پیش ہے کی جگہ پر سے و ہے زیر ہے کی جگہ پر سے رہی اور زبر ہے کی جگہ پر سے ۱ پر بڑھ جاتا ہے۔ اعراب یعنی زبر ہے زیر ہے پیش ہے یا ان سے ملتی جلتی کرنی علامت ہوتی ہے۔ آخری حرف کے ازاب کو عربی زبان میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ پوری تفصیل اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۴۔ لفظ کے آخری حرف کی زبر، زیر، پیش اور دوسری علامتوں کو اعزاب کہتے ہیں۔ اور پہلے اور دوسری حروف کی زیر، زیر، پیش کو حركات لکھتے ہیں۔ مثلاً قَلْمَهُ کے قی۔ ل کی زبر حركت

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

## مَنْصُوبَات

ایسے الفاظ جن کے آخر میں نصب پڑھی جاتی ہے

۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔
فَتَلَ دَاؤِدٌ	ضَرَبَ مَثَلًا	مَرَحَ الْبَحْرِينَ	خَبْرِي الظَّلِيمِينَ	۱- مفعول
جَالِوتَ	—	—	—	۲- اسم ائ۔
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	—	—	—	۳- اسم ائ۔
لَاهُوَلَ وَلَا قُوَّةَ	—	—	—	۴- اسم کا
كَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا يَدُخُلُونَ فِي دِيْنِ	كَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا سَعْرَ الشَّمْسَ وَ	كَانُوا حَاطِئِينَ	كَانُوا حَاطِئِينَ	۵- حال
—	الْقَرَدَاءِ بَيْنِ	الْمُؤْمِنِينَ وَ	الْمُؤْمِنَاتِ فَإِنَّهُنَّ	—
يَا صَاحِبَيِ	يَا صَاحِبَيِ	يَا صَاحِبَيِ	يَا بْنَ أَمْرَ	۶- منادی (فضا)
السِّجْنِ	—	—	—	—
فَوْقَ - تَحْتَ	حَدًّا - حَسَاءً	لَيْلًا - نَهَارًا	فَوْقَ - تَحْتَ	۷- طروف

## مَجْرُورَات

ایسے الفاظ جن کے آخر پر جرر پڑھی جاتی ہے

۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔
ثَالِثٌ	يَقْوُمٌ	لِعْلَادَمَيْنِ	بِالْمَسْتَقْتَيْنَ	۱- مجرور بجزء ثالث
كِتَابُ اللهِ	قَوْمُ نُورِج	رَبُّ الْمَشْرِقَيْنَ	سِيلِ الْمُؤْمِنَاتِ	۲- مفاف الیہ

## اعراب اور حرکات

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے، ہر لفظ کی حرکات (زیر، زیر اپیش) ملین ہوتی ہیں اس سے کھنے کی ساخت اور اس کا شخص ہوتا ہے۔ یہ حرکات آخری لفظ کے سوا کبھی تبدیل نہیں ہوتیں مثلاً فَتَّلَمْ کے ق اور ل کی حرکات ہمیشہ ق اور ل ہی رہیں گی۔ اور ان حرکات کی موجودگی میں اس کا معنی قلم ہی رہے گا۔ اردو میں کو زیر اور کو پیش کہا جاتا ہے۔ سین عربی میں زیر کے فتح، زیر کو کسرہ اور پیش کو ضمہ کہتے ہیں۔ اور تنہوں کو حرکات یا حرکات نسلاثہ کہا جاتا ہے، اور ان حرکات میں سے جہاں کوئی حرکت نہ ہو وہاں ایک علامت ہے، جس کو جزم کہتے ہیں۔

۲۔ عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کے اکثر الفاظ کے آخری حرف کی زیر اور پیش یا شکل و صورت مختلف مفہوم پیدا کرنے کے لئے بدلتے رہتے ہیں، جیسے کتاب۔ کتاباً۔ کتاب پ = کتاب۔ ٹ میں ب پر پیش ہیں۔ کتاب ب میں دوزیر ہیں اور کتاباً میں دوزیر ہیں۔ آخری حرف کی علامتوں اور شکلوں کو جو بدلتی رہتی ہیں اعراب کہتے ہیں، اور اسکی پیش والی صورت کو رفع۔ زیر والی صورت کو نصب، اور زیر والی صورت کو حجر کہتے ہیں

۳۔ فتحہ زیر ہے۔ اور جس حرف پر فتحہ ہو اس کو مفتوج کہتے ہیں۔ اور جس حرف پر زیر ہو، اس کو مكسور، پیش والے لفظ کو مضموم اور جرم والے کو مجزدم کہتے ہیں۔ جیسے انکتاب میں ل میں مكسور۔ ت مفتوج، ب مضموم اور ل مجزدم ہے، اسی طرح رفع والے لفظ کو مرفوع، نصب والے حرف کو منصوب اور حجر والے کو محروم کہتے ہیں۔ اگر رفع۔ نصب اور حجر میں سے لفظ کے آخر میں کوئی اغوا ب نہ ہو تو اس کے آخری حرف کو ساکن کہتے ہیں اور اس حالت کو "سکون"۔ جیسے :-

دَخَلَ الْمَسَاجِدُ لِلصَّلَاةِ مسافر نماز کے لئے مسجد میں داخل ہوا  
مسافر کی "س" مرفرع۔ مسجد کی د منصوب۔ للصلوة کی تک مجبور ہے  
اُخْرُجُ۔ اغْلَمُ میں ج اور ه ساکن ہیں۔

۴۰۔ اسی طرح عربی میں ے ۔ ے کی سلامتوں کے علاوہ کچھ حروف بھی نہیں۔ نیر و پیش کا کام دیتے ہیں۔ ے یعنی پیش کی جگہ ے اور الف نزدیکی جگہ اور تجھی نزدیکی جگہ استعمال ہوتی ہے۔ جیسے:- جَمَعُ الْمُسْلِمُونَ - نَظَرُتُ الْمُسْلِمِينَ - جَلَسْتُ بِالْمُسْلِمِينَ - وغیرہ میں ایک فقرہ میں مُسْلِمُونَ تو دوسرے میں مُسْلِمِینَ استعمال ہوا ہے۔

### مثالیں

الْقَلْمَمُجَدِيدُ - كَتَبْتُ بِالْقَلْمَمَ - نَظَرْتُ قَلْمَمًا - كَتَبَ الرَّجُلُ - رَأَيْتُ الرَّجُلَ - جَلَسْتُ بِالرَّجُلِ - حَاجَةُ الْمَسَافِرِ وَنَ - جَمَعُ الْمُؤْمِنُونَ - نَظَرْتُ الْمُؤْمِنِينَ - اور پرے کے فرات میں قَلْمَمَ اور الرَّجُلُ تین یعنی تین بار استعمال ہوئے ہیں۔ لیکن ہر لفظ میں آخری حرف کی شکل دوسرے سے علیحدہ ہے۔ پہلے فقرے میں قَلْمَمَ پر دو پیش ہیں۔ دوسرے میں نیز ہے اور تیسرا میں دو نزدیک ہیں۔ اسی طرح الرَّجُلُ میں ایک جگہ پر ے، دوسری جگہ پر ے اور تیسرا جگہ پر ے استعمال ہوا ہے۔

### اعراب کے لحاظ سے پانچ قسم کے الفاظ

۱۱۔ ایسے الفاظ جن کے آخر میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوتی، اور کسی بھی حالت میں ان کا اعراب تبدیل نہیں ہوتا۔ اس زمرہ کے اسماء میں حسب ذیل الفاظ شامل ہیں :-

هُوَ هُنَّا هُمُّ لَكَ هُنَّا هُنَّ	(ضمیری)
هَذَا ذَلِكَ	اور اس کے تمام الفاظ
(اسکے اشارہ)	
الَّذِي الَّذِينَ	اور اس کے تمام الفاظ
(اسم موصول)	
مَنْ مَا أَيَّ	اور دوسرے تمام الفاظ
(اسکے استفهام)	
وَكَيْفَانَ - هَيْنَاهَاتِ وغیره	
(اسکے افعال)	
إِذْ إِذَا حَيْثُ - أَلَانَ - أَمْسِ وغیره	
(اسکے ظرف)	

۶۔ دُجُعِیٰ - بُشْرِیٰ - طُوبِیٰ، ذکُرِیٰ - هُدَیٰ۔ ایسے تمام اسم، جن کے آخر میں اللہ مقصود ہے۔ الف مقصودہ ”یٰ“ ریا، پڑھوں اللف، ہوتا ہے جو صرف الف پڑھا جانا ہے۔  
 ۷۔ تمام حروف۔ ان کے آخر میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ صرف دوسرے لفظ سے ملانے کیلئے کبھی کبھی جز م کی جگہ زبرے یا زیرے آجائی ہے جیسے مِنَ الْمَسْجِدِ۔ **إِنَّ الْحُكْمَ**  
 میں ہن کو مِن اور **إِنْ** کو **إِنْ** پڑھا جا رہا ہے  
 ۸۔ یُوسُفٌ - إِبْرَاهِيمَ - خاص نام ہیں۔ اُخَرَ - شُلَثَ - رُبَعَ - مُشَكَّ -  
 صَفَرَ - كِبْرِيَاءُ - اَبَاءُ وغیرہ۔

اس قسم کے الفاظ پڑھنے کی اور زیر نہیں پڑھی جاتی۔ باقی حرکات حسب ضرورت پڑھی جا سکتی ہیں  
**تَشْنِيَهٰ** : - تشنیہ کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں ”ان“۔ ”ین“ ہو، یا جن کے آخر میں  
 ”وْنَ“۔ ”ءِینَ“ ہے، ان کے نون کی زیر از بر ایک طرح پڑھی رہتی ہے۔ تشنیہ میں ن کے پہلے  
 کبھی اللف اور یا تو پڑھی جاتی ہے، جیسے مُسْلِمَاتٍ - مُسْلِمَيْنِ - جمع کے آخر میں ن پڑھنے پڑھی  
 جاتی ہے۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ - مُسْلِمَيْنَ۔

۵۔ أَبُٰ - أَخْ - ذُو وغیرہ الفاظ میں پیش کی جگہ ”و“ - أَبُو - زیر کی جگہ ”ا“ - ایسا اور زیر کی  
 جگہ ”ئی“ اپنی استعمال ہوتے ہیں۔ أَبُوٰ - أَخُوٰ - أَيَاٰ - أَخَاهُ - أَسِيَهُ - أَخِيَهُ  
 ۶۔ صَبَرَ ( فعل ماضی ) اِصْبِرْ ( فعل امر ) لَاتَصِبِرْ ( فعل نهي )

یہ افعال ہیں اور ان تمام افعال میں آخری حرفاً ایک ہی صورت میں قائم رہتا ہے، صرف فعل مضارع کے آخر میں جز م ۔ یا کبھی نصب پڑھا جا سکتا ہے۔ ( یہ نمبر (۱) میں شامل ہیں )  
 عربی میں کسی اسم کے آخر میں جز م ۔ نہیں پڑھی جاتی اور کسی فعل کے آخری حرفاً پر  
 زیر ۔ نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ تمام اسموں پر زیر ۔ زیر کے پیش ۔ اور تنویر  
 ۔ مختلف صورتوں اور شکلوں میں پڑھی جاتی ہے۔ غرضیکہ تمام اعراب پڑھے جا سکتے ہیں۔  
 اس لئے ان کو مُغَرَّبٌ کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو جن کے آخر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی  
 سمبُنی کہتے ہیں۔ جن الفاظ پر صرف زیر اور تنویر نہیں پڑھی جاتی، انہیں غیر منصرف  
 کہتے ہیں ( ان سب کی تفصیل علیحدہ اسیاں میں بیان کی جائے گی )

## ماحصل

پورے سبق کا ماحصل یہ ہے :

حسب ذیل کلمات پر رفع پڑھی جائے گی :-

۱۔ مِنْدَار اور خبر : جیسے - الْمُسْلِمُ صَادِقٌ - الْمُسْلِمَانِ صَادِقَانِ - الْمُسْلِمُونَ صَادِقُوْنَ

ان مثالوں میں الْمُسْلِمُ میں رفع پیش کی صورت میں

مُسْلِمَانِ "۱" رفع "۱" کی صورت میں

مُسْلِمُونَ وَۚ رفع "وَن" کی صورت میں

(بیندار کے شروع میں اگر ان۔ آئے آجاکیں تو بیندار پر لفظ پڑھی جاتی ہے)

۲۔ هر قسم کا فاعل : جیسے - قَدِيمَ الطَّالِبِ - قَدِيمَ الطَّالِبَانِ - قَدِيمَ الطَّالِبُونَ

ان مثالوں میں الطَّالِبُ میں رفع پیش کی صورت میں

الطَّالِبَانِ میں رفع "۱" کی صورت میں

الطَّالِبُونَ میں رفع وَۚ وَۚ کی صورت میں آرہی ہے

فاعل عام فعل کا ہے یا افعال ناقصہ کا ان۔ صَارَ يَا لَيْسَ وَغَيْرَه کا۔ جیسے کان اللہ

عَلِيْمًا - الَّذِي اللَّهُ يَأْخُذُكُمُ الْحَاكِمِينَ -

۳۔ فعل محول کا مفعول مرفوع ہی ہوگا، جیسے :-

طُلُبَ الطَّالِبُ - طُلُبَ الطَّالِبَانِ - طُلُبَ الطَّالِبُونَ

ان مثالوں میں الطَّالِبُ میں رفع پیش کی صورت میں

الظَّالِمَانِ میں رفع "۱" کی صورت میں

الظَّالِمُونَ میں رفع وَۚ وَۚ کی صورت میں

۴۔ مُنادی : جس کو پکارا جائے مفرد کی صورت میں۔ جیسے :-

یَا اللَّهُ - يَا عَدِيلُمُ - أَيُّهَا النَّاسُ - يَا أَيُّهَا الْمُتَّهِي - أَيَّتُهَا التَّقْسُ

الْمُطْمِئْنَةُ رِيَا - أَيُّهَا وَغَيْرَه نَدَا پکارنے کے الفاظ میں)

## مَنْصُوبَات

حسب ذیل کلمات پر نصب پڑھی جاتی ہے :-

- ۱- ہر قسم کے مفعول پر ( فعل مجبول کے علاوہ) قَتَّلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا (نفساً پر نصب ہے)
- ۲- اِنَّ کے بعد مبتدا جس کو ان کا اسم کہا جاتا ہے اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ (الله پر نصب ہے)
- ۳- کَانَ اور اس کے ساتھ دوسرے الفاظ کی خبر کان اللَّه عَلِيمٌ (علیماً پر نصب ہے)
- ۴- حال : یعنی ایک ایسا اسم جو فاعل اور مفعول کی حالت بیان کر رہا ہو۔ مثلاً **يَدْعُونَ رَبَّهِمْ خُوفًا وَ طَمَعًا**۔ وہ اللَّه کو پکارتے ہیں خوف کی یا طمع کی حالت میں یہاں لفظ **رَبَّهِمْ** مفعول ہے اور اس کی حالت بیان کرنے میں **خُوفًا وَ طَمَعًا** کے فقط منصوب ہیں
- ۵- کَلَّا - جس کے بعد اس نکره ہو۔ جیسے کَأَعْلَمَ لَنَا
- ۶- حرفت ندا :- یَا - آیَهَا وَيْرَه کے بعد کوئی کلمہ اگر مضاف ہو جیسے يَأْحِيَتِ اللَّهِ
- ۷- کئی بچہوں پر حرفت ندا کا لفظ موجود نہیں ہوتا۔ لفظوں کی ترتیب سے اس کا مفہوم سمجھا جاتا ہے۔ اس صورت میں بھی اگر مفرد ہو گا تو اس پر "رفع" اور مضاف "ہو گا تو اس پر نصب پڑھی جائے گی۔ مثلاً **يُوسُفُ أَغْرِضُ عَنْ هَذَا** (اے یوسف تو اس سے درگزد کر) **رَبَّتَا** (اے ہمارے رب) ان مثالوں میں یہ اگرچہ موجود نہیں مگر اس کا مفہوم سمجھا جا رہا ہے۔ **يُوسُفُ** پر رفع۔ **رَبَّ** پر نصب پڑھی جا رہی ہے۔ کیونکہ یہ اصل میں **يَأْلُوسْفُ** اور **يَأْرَبَنَا** ہیں۔

## مَحْرُورَات

حسب ذیل الفاظ پر جر جر پڑھی جائے گی

— — — — —

مضاف الیہ پر : جیسے **قَوْمُ نُوحٍ**۔ **رَبُّ الْمُشْرِقَيْنَ**۔ **أَجْرُ الْعَالَمَيْنَ**  
یہ **نُوحٍ**۔ **الْمُشْرِقَيْنَ**، **الْعَالَمَيْنَ** مجرور ہیں، یعنہ مضاف الیہ ہیں  
حروف جر کے بعد : جیسے : **فِي الْبَيْتِ**. **عَلَى الْمَلَكَيْنَ**. **لِلْكُفَّارِيْنَ**

ان مثالوں میں **الْبَيْتِ - الْمَلَكَيْنِ** - **الْأَظْرِيْنَ** محید و رہیں۔ کیونکہ حروف فتحہ  
کے بعد آتے ہیں ۔

## مثالیں

ان الفاظ پر مناسب اعراب لگے ہیں۔ انہیں پوری طرح صحیح کر پڑھیں اور الفاظ کے مختلف  
طبقات پر مختلف اعراب کی وجہ ذہن نشین کر لیں ۔

(الف)

- ۱۔ **آبَدٌ** - **آثَاثٌ** - **بَرٌّ** - **بَرٌّ** - **عَسَلٌ** وغیرہ
- ۲۔ **تَقِيٌّ** - **رَضِيٌّ** - **نَسِيٌّ** - **سَرِيٌّ**
- ۳۔ **أَكْوَابٌ** - **رِجَالٌ** - **ذُنُوبٌ** - **رُسْلٌ** - **خَرَاعٌ**
- ۴۔ **أُمَّهَاتٌ** - **حَسَرَاتٌ** - **بَيْنَاتٌ** - **نَازِعَاتٌ**
- ۵۔ **إِبْرَاهِيمُ** - **إِسْمَاعِيلَ** - **إِسْلَحُ** - **مَكَّةَ** - **مَدِينَ** - **يَثْرِب**
- ۶۔ **أَبَارِيقُ** - **أَبَارِيسُلُ**

(ب)

- (۱) **آب سے آبُو**- **آبَا**- **آبِي** (۲) **آخ حے آخُو**- **آخَا**- **آخِي** (۳) **ذُو**- **ذَا**- **ذِي**-
- (۴) **عِشْرُونَ**- **ثَلَاثُونَ**- **أَرْبَعُونَ**- **خَمْسُونَ**- **سِتُّونَ**- **سَبْعُونَ**- **ثَمَانُونَ**- **تِسْعُونَ**
- (۵) **الْأُو**- **دَائِمُونَ**- **بَارِزُونَ**- **كَالِحُونَ**

ج

**الْقَاضِي** - **يَاعِبَادِي** - **يَائِحْيَى** - **قَوِيٌّ** - **كَبِيرٌ** - **الَّدَاعِ** - **دَانٍ**

## مشق را

نیچے دیئے ہوئے فقرات میں خط کشیدہ الفاظ کے اعراب اور ان کی تفصیل بتائیں اور مختلف اعرابوں کی وجہ بیان کریں :- اور

۱۔ ذیل کے فقرات و آیات کے مفہوم و معنی بیان کریں :

امَّا قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنِّي أَنْجِيَتُنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ هُمْ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰكُمْ كَمْ مِنْ يَوْمٍ يَقُصُّونَ مُوسَىٰ هُمْ

عَلَيْكُمْ أَيْتِي تَبَّوِي وَلَا تَسْتَرُوا إِنَّا يَسْتَأْتِي قَلْبِنِدٌ لَّكُمْ

إِنَّمَا لَفَدْجَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلٍ بِأَمْبِيلَتٍ مَّا هُنَّ قَاتِلُوْنَ لَعْنَتُلُوْنَ يُوسُفَ وَمَكْتَأْلَيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ هُمْ إِسْمُهُ أَحْمَدٌ هُوَ ذَلِكَ الْكِتَبِ لَرَبِّيْبَ جَهْنَمْ

إِنْ يَعْلَمُهُمُ الْكِتَبُ وَالْحِكْمَةُ مَا أَفْتَوْمُنُوْنَ بِعَصْنِ الْكِتَبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِعَصْنِ

سُمْ - لَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ هُنْ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ لَقَدْ اسْتَهْزَئَ

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ هُنْ شَفَّالِ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا هُنْ لَذَّبُوْنَا بِأَيْتَنَا هُنْ

۲۳ - أَبُو نَاشِعَ كَبِيرٌ هُنْ قَاتِلُوْنَا بِأَبَانَا سَعْفَرُلَنَا ذَنْبُنَا إِنَّا لَنَا خَاطِئِيْنَ هُنْ وَتَالُوا

لِيُوسُفَ وَأَخْوَهُ أَحْبَتْ إِلَىٰ أَمْيَانِنَا هُنْ وَرِثَةُ أَبُواهُ هُنْ رَفَعَ أَبُو يُهُ عَلَىِ الْعَرْشِ هُنْ

وَرَأَبُو يُهُ يُرْكِلَ قَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ هُنْ لَوْلِيْحَ الظَّلِيمُونَ هُنْ إِنَّ الظَّلِيمِيْنَ فِي

عَذَابٍ مُّقِيمٍ هُنْ لَوْعَدْنَا إِنَّا لَأَعْلَمُ الظَّلِيمِيْنَ هُنْ يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزُوْجُكَ الْجَنَّةَ هُنْ

## مشق ۲

۱۔ اعراب اور حرکت میں کیا فرق ہے؟

۲۔ پانچ پانچ الفاظ حسب ذیل نوعیت کے قرآن کریم میں نہستے تلاش کریں :

(الف) ایسے پانچ الفاظ جن پر تینوں اعراب صغر، فتح اور کسرہ کی صورت میں آ سکتے ہیں

(ب) ایسے دو الفاظ جن کے اعراب الف، واو اور یا کی صورت میں آتے ہوں

(ج) ایسے چند الفاظ جن پر زیر اور تنور نہیں آتی۔

(د) ایسے دو الفاظ جن کے آخریں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔



## قرآنی فقرات میں استعمال ہوئیوالے بعض الفاظ کی تفصیل اور ان کا مفہوم و معنا :-

(۱) موسیٰ کانفط تین فقوروں میں استعمال ہوا ہے۔ پہلے فقرہ میں قالَ مُوسَىٰ (موسیٰ نے کہا) فاعل ہے اس پر پہش ہونا چاہئے تھا لیکن دوسرے فقرے ”أَنْجِينَا مُوسَىٰ“ (ہم نے موسیٰ کو نجات دی) میں موسیٰ مفعول ہے اس لیے اس کے آخر میں زبر ہونا چاہئے مکر طرح ”إِلَيْ مُوسَىٰ“ میں حرفاً جرزاً ہے اس لئے اس کے آخر میں زیر ہونی چاہئے۔ لیکن تینوں صورتوں میں ایک ہی طرح پڑھا جا رہا ہے۔ کیونکہ اس کے آخر میں ”سی“ ریا یہ مقصود ہے اور یا کے مقصود ہے اور یا کے مقصودہ و اے لفظ کے آخر کے آخر میں تبدیل نہیں ہوتی اسی طرح ”أَيَّا تِيْ“ کی تینوں جہوں پر ایک بسی سورت ہے کیونکہ اس کے آخر میں ”سی“ رہنمکم کی یاد ہے اور ”سی“ متنکم والے لفظ میں کوئی تبدلی نہیں ہوتی۔

(۲) ثالثہ فقرات میں ”يُوْسُفُ“ کانفط تین بار استعمال ہوا ہے۔ پہلی آیت میں یہ فاعل ہے اس لئے اس پر پہش ہے۔ درسری آیت میں ”يُوْسُفَ“ پر زبر کے سے کیونکہ وہ مفعول ہے اور مفعول پر زبر آتی ہے۔ تیسرا فقرے میں ”يُوْسُفَ“ کے پہلے ”ل“ حرفاً آیا ہے۔ اس لئے اس پر زیر پڑھنا چاہئے تھا۔ مگر یہاں ”يُوْسُفَ“ زبر کے سے پڑھا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ”يُوْسُفَ“ ایسے اسموں میں سے ایک اسم ہے جس پر نہ تو زیر سے پڑھی جاتی ہے نہ ان پر تنوں آتی ہے نہ آں۔ زیر کی وجہ اس پر زبر کے پڑھتے ہیں اس قسم کے لفظوں کو غیر منصرف، کہتے ہیں یعنی ایسے لفظوں جو کسی جگہ یا شخص یا معین چیز کے نام ہوں لیکن وہ غیر عربی ہوں اور کسی مادہ سے تعلق نہ رکھتے ہوں۔ ان کی تفسیل کسی الحکای سبق میں دی جائے گی۔ اسی طرح ”أَحْمَدُ“ پر تنوں نہیں پڑھی گئی حالانکہ اس سے پہلے آل بھی نہیں کیونکہ یہ لفظ بھی ”يُوْسُفَ“ کی طرح کا ہے۔ باقی انکتاب، الْكِتَاب اور الْكِتَاب اور ”رُسُلٌ“ رُسُلًا، رُسُلٍ پر تینوں اعراب پڑھے جا رہے ہیں کیونکہ عام لفظ، واحد یا جمع ”مَكْسَر جو ”نِنَ يَا ذَنَ“ سے نہ ہو ان پر معمول کے مطابق تینوں اعراب پڑھے جاتے ہیں۔ اسی طرح : أَبُونَا، أَبَانَا اور أَبِينَا۔ أَبَ کی تینوں صورتوں میں ”أَبُرَّنَا“ فاعل و ”أَبَانَا“ مفعول ”أَبِينَا“ مجرور ہے۔

اسی طرح «الظالمون» فاعل ہونے کی وجہ سے پیش ہوئی واو اور زبرد کے اور زیر

کل جگہ، الظالمین استعمال ہوا ہے

### عمل مشق مل

۳) ان فقرات کے مفہوم و معنی حسب ذیل ہیں :-

(۱) موسیٰ نے بنتِ قوم سے کہا (۲)، ہم نے موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو نجات دی (۳)، ہم نے موسیٰ کی طرف دوستی (جیسی)

تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں (۴)، تمہارے سامنے میری آتیں بیان کی جاتی تھیں۔

(۵) میری آتیوں کے بد لے کم قیمت یعنی ڈینا وی فائدے مت خریدو۔

(۶)

(۷) تمہارے پاس یوسف، اس سے پہلے واضح دلائل لے کر آئے (۸)، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ موسف، کو قتل نہ کرو (۹)، ہم نے یوسف کو زمین میں حکومت، عطاکی (۱۰) اس کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔

(۱۱) یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں (۱۱)، وہ ان کو کتاب اور حکمت سمجھاتا ہے کیا تم کتاب کے بعض حصے پر ایمان لاتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔

(۱۲) تم سے پہلے بھی رسولوں کو حمد لایا گیا، بالحقیقہ ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے، تم سے پہلے بھی رسول

کاملاً اٹھایا گیا ہے ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی تھیں۔ انہوں نے ہماری آتیوں کو حمد لایا۔

(۱۳) ہمارا باب بہت بوڑھا ہے انہوں نے کہا اے ہمارے باب، ہمارے گناہوں کے لئے بخشش

کی دعا مانگو۔ بیشک ہم خطکار تھے۔

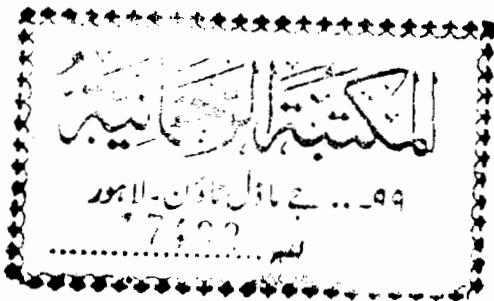
انہوں نے کہا درکہ بیشک، یوسف ہمارے باب کو ہم سے زیادہ عزیز ہے۔ اس کے ماں باب

اس کے وارث بن گئے، اس نے اپنے ماں باب کو تخت پر بھایا، اس کے ماں باب میں سے ہر

عمل احتمل کے لئے چھٹا حصہ ہے۔

ظالم لوگ فلا راح نہیں پاتے۔ بے شک ظالم لوگ فائم رہنے والے غذاب میں مستبد ہیں۔ کوئی زیادتی پر نہیں ہوگی سول کے ظالموں کے۔ اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں سکونت اختیار کرو۔

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



## قرآن حکیم کو اس کی اپنی زبان میں سمجھ کر پڑھنے اور پڑھانے کیلئے آسان چالیس سبق

اس کی بنیاد ہماری مشہور تحقیق پر ہے کہ قرآن حکیم میں کم و بیش سولہ سو 1600 کے قریب ایسے الفاظ (مادے) ہیں جو مختلف اشکال میں استعمال کیے گئے ہیں، سب سے بڑی بات اس میں یہ ہے کہ ان سولہ سو (1600) لفظ میں سے بارہ سو (1200) الفاظ (مادے) ایسے ہیں جو روزمرہ اردو زبان میں استعمال ہوتے ہیں اور انہیں ایک عام اردو دان شخص بولا، لکھتا، پڑھتا اور سمجھتا ہے۔ صرف چار سو (400) الفاظ پر رجت ہیں جو اردو میں زیادہ متعارف نہیں۔

لہذا جو شخص اردو جانتا ہے اس کے لیے قرآنی زبان کا سمجھنا۔ اور قرآن حکیم کو سمجھنا قطعاً "مشکل نہیں۔ اگر وہ ان بارہ سو (1200) الفاظ کی اصل شکلیں اور اردو سے قرآنی زبان میں تبدیلی کے مختلف مدارج اور طریقے اس کے ذہن نہیں کر دیے جائیں۔

سو اس تحقیق کو مد نظر رکھتے ہوئے اردو زبان اور قرآن حکیم کی مدد سے ہم نے چالیس آسان اسباق تیار کیے ہیں۔— جن کی مدد سے ایک اردو جاننے والا شخص گرامر کے طویل چکر میں پڑے بغیر نہ صرف قلیل عرصہ میں ہر آئیت کا مطلب خود سمجھ سکتا ہے۔— بلکہ عربی کا ہر قسم کا لزیج بھی پڑھ سکتا ہے اور اس زبان میں گفتگو بھی کر سکتا ہے۔— نیز تدریج معمولی سی مشق کے بعد عربی زبان میں لکھنے اور پڑھنے کی الہیت بھی پیدا کر سکتا ہے۔—

### چنانچہ

پاکستان کی قومی زبان بولنے اور سمجھنے والوں کے لیے اس طریقہ تعلیم کے ذریعہ خاص کوشش کی گئی ہے کہ تعلیم یافت طبقہ کے علاوہ معمولی خواننده اشخاص — شاکرین بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔  
ان اسباق کی

زبان سادہ، سلیس۔— اور عام فہم ہے۔

لفظ کا تعارف — الفاظ — مشقیں — اور تمام الفاظ کے عام فہم مطالب و معنی یہ اسباق اس طریقہ سے ترتیب دیئے گئے ہیں کہ صرف 25 منٹ روزانہ ان کا مطالعہ کافی ہے۔ یہ مطالعہ کسی استاد کی مدد کے بغی کیا جاسکتا ہے۔